فِلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ

THE PHILADELPHIAN CHURCH AGE

مَیں آپکو، ایک مثال دیتا ہوں۔ میرا بھائی گیا، اور میرے لیے ایک گرما گرم چیری پائی لایا۔ اور اُس نے کہا، ''کھاؤ میرے بھائی......'' بھائی نیول، اِس کے بارے میں کیا خیال ہے؟ وہ یہاں ہے۔ آپ دیکھیں؟ چیری پائی ایک طرح سے پسندیدہ چیز ہے۔ یہ واقعی اچھی چیز ہے۔ اب، جیسے مَیں اِسکے بارے میں کہتا ہوں جب آپ چیری کھاتے ہیں، تو بعض اوقات آپکے منہ میں بیج آ جاتا ہے۔ اب، مَیں۔ مَیں پائی کو نہیں پھینکتا، مَیں صرف بیج کو پھینکتا ہوں اور چیری پائی کھانا جاری رکھتا ہوں۔

(2) اِسی طرح سے مَیں چاہتا ہوں آپ اِن پیغامات کے متعلق کریں۔ جب آپ دوڑتے ہیں ...... بلکہ جب آپ میرے ساتھ ساتھ چلتے ہیں، اور جب آپ کو کوئی چیز ملتی ہے تو آپ۔ آپ فوراً اُسے ہضم نہیں کر سکتے، ٹھیک ہے، کوئی مسئلہ نہیں، لیکن......ساری چیز کو نہ پھینکیں، صرف اُس حصے کو پھینکیں (جو بیج ہے)، اور پائی کو کھانا جاری رکھیں۔ کیوں، کیونکہ آپ ایک بار سمجھ جائیں۔ تو پھر کھاتے ہی جائیں گے۔ ہُوں۔

(3) جب آپ......آپ چکن پسند کرتے ہیں، فرائیڈ چکن؟ تقریباً ہر کوئی پسند کرتا ہے۔ ٹھیک ہے، تو پھر، جب آپ چکن کھاتے ہیں، اور آپ کے منہ میں ہڈی آ جاتی ہے، تو آپ چکن کو نہیں پھینک دیتے، بلکہ آپ صرف ہڈی کو پھینکتے ہیں۔ پِٹ، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ آپ صرف ہڈی کو پھینکتے ہیں، اور چکن کھانا جاری رکھتے ہیں۔

(4) خیر، ہم خوش ہیں کیونکہ ہم وہ خوراک کھا رہے ہیں جس میں نہ کوئی ہڈی ہے اور نہ ہی کوئی بیج ہے۔ اور یہ خوراک آسمان سے اُتری ہے، جسے ''من کہتے ہے،'' اور یہ آسمان کی مٹھاس سے مکمل طور پر بھرپُور رہے۔

(5) آپ جانتے ہیں، میرا خیال ہے یہ داؤد تھا جس نے ایک مرتبہ کہا، ''کہ اِس کا ذائقہ اُس شہد کی مانند ہے جو چٹان میں ہے۔'' بلکہ میرا خیال ہے کہ شاعر نے کہا، ''چٹان میں شہد تھا۔'' اوہ، میرے بھائی، آپ نے اِس کا ذائقہ لیا ہے......تو دیکھیں...... اِس کا...... اِس طرح کا ذائقہ ہے جیسے چٹان

میں شہد ہے۔'' میرے بھائی چٹان میں شہد ہے۔'' یہ اِس طرح سے ہے۔

(6) اب، آپ کو معلوم ہے، ایک مرتبہ مَیں بڑا حیران ہوا کہ اِس کا کیا مطلب ہے، '' چٹان میں شہد ہے۔'' مَیں نے سوچا، '' اچھا، ایسا ہو سکتا ہے کہ اُنھوں نے ایک مرتبہ چٹان میں چھتا تلاش کر لیا ہو۔'' لیکن اِس تک پہنچنے کیلئے، مجھے اِس پر ایک چھوٹی سی تحریک مِلی۔ مَیں...... اُس وقت مَیں اِس چیز کیلئے منتظر نہیں تھا، لیکن اِسکے بعد مَیں نے اِس بات کو پایا کہ اُن میں سے ہر ایک چرواہا جس کے پاس بھیڑیں ہوتی تھیں...... آپ جانتے ہیں، اِس کے متعلق کُچھ ہے، ہمارے بدن زمین کی مٹی سے بنے ہیں۔ اور ہر ایک - ہر ایک جاندار مٹی سے آیا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، وہاں چرواہے تھے، جو یہ ایمان رکھتے تھے کہ لائم بھیڑ کی مدد کر سکتا ہے جب اُسکے ساتھ کُچھ گڑبڑ ہوتی ہے، یا وہ بیمار ہوتی ہے، یا اُسکے ساتھ کُچھ اور ہوتا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ چٹان پر جا کر اُسے چاٹے۔ آپ بھیڑ کو ایسے کرتے دیکھ سکتے ہیں، وہ جا کر چٹان کو چاٹتی ہے۔ اور جب چٹان پر جا کر بھیڑ اُس کو چاٹنے لگتی ہے، تو چرواہے چٹان پر تھوڑا سا شہد ڈال دیتے ہیں۔ اور پھر جیسے ہی بھیڑ اُس شہد کو چاٹنے جائے گی، تو آپ غور کریں، ساتھ ہی وہ اُس چٹان کو بھی چاٹے گی، جبکہ - جبکہ وہ شہد چاٹ رہی ہوتی ہے۔

(7) ٹھیک ہے، ہمارے پاس یہاں تحریری شہد سے بھرا ہوا بیگ موجود ہے۔ ہم اِس کو چٹان پر ڈالیں گے، نہ کہ کسی چرچ پر؛ بلکہ چٹان، مسیح یسوع پر۔ اور اب آپ بھیڑیں جائیں اور اِس کو چاٹیں، اور آپ - آپ - آپ - آپ یقیناً تندرست ہو جائیں گے۔ جب آپ اِس چٹان کو چاٹیں - چاٹیں گے تو تمام گناہ پریشانیاں دُور ہو جائیں گی۔ بس یہی کُچھ آپ کو کرنے کی ضرورت ہے۔

(8) چٹان کے متعلق کچھ ہے جیسا کہ اِس سے شفا، شفا ملتی ہے۔ گزرے دِنوں کی بات ہے، اِس سے پہلے اِس مہلک وبا کا علاج ہوتا، وہ ایک خاص پتھر استعمال کیا کرتے تھے جو گھاؤ سے زہر کو چوس کر نکال دیتا تھا اور وہ اُسے '' میڈ اسٹون کہا کرتے تھے۔'' جب کسی شخص کو پاگل کتا کاٹ لیتا تھا، تو، وہ اُس شخص کے زخم پر اُس میڈ اسٹون کو باندھتے تھے۔ اب دیکھیں، اگر میڈ اسٹون...... بلکہ اگر وہ شخص میڈ اسٹون کو باندھ لیتا تھا، تو وہ ٹھیک ہو جاتا تھا؛ اور اگر اُسکو نہیں باندھا جاتا تھا، تو پھر اُس مریض کو آگے لے کر جانا ناممکن ہو جاتا تھا، اور وہ - وہ یقیناً مر جاتا تھا۔

(9) لہٰذا آج بھی یہ بالکل اُسی طرح ہے۔ سب سے بدترین کاٹنا جس کے متعلق مَیں جانتا ہوں وہ ایک پاگل کتے کا کاٹنا نہیں ہے، بلکہ شیطان کا کاٹنا ہے۔ اور اِس کیلئے ہمیں ایک پتھر مِل گیا ہے،

جو کہ زمانوں کی چٹان ہے۔ بس اُس سے چپکے رہیں۔ اور جیسے ہی آپ اُس سے چپکتے ہیں، تو آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔ اور کبھی بھی اسے ڈھیلا نہ ہونے دیں اور نہ پیچھے ہٹیں، صرف اُس سے چپکے رہیں۔ اُس سے لپٹے رہیں، اور۔ اور آپ۔ آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔

(10) اب اِس سے پہلے کہ ہم آج رات کے سبق کی جانب بڑھیں، ہم۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر ہم کھڑے ہو سکتے ہیں، تو دُعا کیلئے، صرف ایک لمحے کیلئے کھڑے ہو جائیں۔

(11) کیا آپ رابرٹ ڈوہرٹی کی بہن نہیں ہیں، کیا آپ ہیں؟ یہاں۔ اُس نے گزری کل مجھے بلایا تھا، مجھے یقین ہے ایسا ہی تھا، اور کچھ اِسی تعلق سے بات کر رہی تھی کیونکہ وہ دُعا کروانا چاہتی تھی۔ اور۔ اور مَیں نہیں جانتا تھا، لیکن آپ اُسکی طرح لگ رہی ہیں، پس مجھے نہیں پتہ کہ آیا آپ وہ ہیں یا نہیں ہیں۔ لیکن گزری رات مَیں نے آپ کو یہاں دیکھا تھا۔

(12) اب، کتنے چاہتے ہیں کہ خُدا کی حضوری میں اُنھیں یاد رکھا جائے، بلکہ، کتنے چاہتے ہیں کہ خُدا آپ کو یاد رکھے؟ ٹھیک ہے......

(13) ہمارے آسمانی باپ، جیسے۔ جیسے ہمارے گیت گانے والے رہنما شکاگو میں گایا کرتے تھے، ''جب آنسو گر رہے ہوں تو مجھے یاد رکھنا'' اے خُداوند، اب مجھے بھی یاد رکھ۔ موت کی گھڑی میں، بلکہ...... پوری زندگی میں، اے خُداوند، ہم چاہتے ہیں کہ تُو ہمیں یاد رکھے۔ ہمیں گنہگار کی حیثیت سے یاد نہ رکھ، جیسے کہ ہم ہیں، بلکہ ہم چاہتے ہیں تُو ہمیں ایک اقرار شدہ مسیحی کی حیثیت سے یاد رکھے؛ اسلیئے کہ ہم نے تیرے بیٹے، اپنے نجات دہندہ، یسُوع مسیح کو قبول کر لیا ہے، جو ہمارے...... جو کہ ہمارے گناہوں کیلئے کفارہ بنا۔ جیسا کہ، ہم جانتے ہیں ہمارے پاس صرف۔ صرف یہی موقع ہے، کیونکہ صرف یہی راستہ ہے، اور فقط یہی نجات کا مطلب ہے۔ اور یہ کسی بھی چرچ یا کسی بھی میکینکل آلات، یا کسی بھی تنظیم کی بدولت ممکن نہیں ہے، بلکہ فقط یسُوع مسیح ہے، جسکے وسیلہ سے یہ ممکن ہے۔

(14) پس آج رات ہم اُس کے نام میں آتے ہیں، اور درخواست کرتے ہیں کہ تُو ہمیں برکت بخشے گا جیسے کہ ہم نے تیرے کلام کے مطالعہ کیلئے خود کو ایکساتھ اکٹھا کیا ہے اور یہ جانتے ہیں کہ تیرے پاس ذخیرہ خانہ میں ہمارے لیے، آج رات کیلئے کُچھ ہے۔ تاکہ ہم اپنے۔ اپنے روحانی بدنوں کو زندہ کلیسیا کی حیثیت سے تعمیر کر سکیں۔ ایک ایسی کلیسیا جہاں تُو رہ سکے، چل سکے، اور اچھا محسوس کر سکے، اپنے لوگوں میں چل پھر، اور ہمیں بتا جو کرنا ہے، تاکہ اُسے جان کر ہم ٹھیک وہی کچھ کریں۔

(15) اے باپ، ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہم ابھی بھی اِس حالت میں مکمل نہیں ہیں کہ تُو ہم سے اُسطرح کلام کرے جس طرح سے تُو چاہتا ہے۔ اسلیئے، تُو ہمارا ختنہ کر، اور ساری حماقت، اور ساری خود نمائی کو آج رات ہم سے دُور کر دے، تاکہ ہم مکمل طور سے تیرے لیے مخصوص ہو سکیں، تاکہ تُو ہمیں کسی بھی وقت استعمال کر سکے۔ اور اے باپ، ہم یہ دُعا مانگتے ہیں کہ ایسا وقت آج رات ہی ہو، اور تُو ہمیں بائبل کی اُن انمول چیزوں کو باہر لانے، اور اُنھیں چمکانے کے لیے استعمال کرتا کہ لوگ اِس عظیم کلیسیائی زمانہ میں مسیح کے عکس کو دیکھ پائیں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(16) اب دیکھیں، ہمارے پاس کلیسیائی زمانے تھے، یہاں تک کہ آج رات بھی ہمارے پاس کلیسیائی زمانہ ہے، جو کہ چھٹا کلیسیائی زمانہ ہے۔ آنے والی رات کو کلیسیائی زمانے ختم ہو جائیں گے؛ پیر سے اتوار تک، ہر ایک رات ایک زمانہ ہے۔ اور آج رات، جو کلیسیائی زمانہ ہے وہ فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ کہلاتا ہے۔ اور ستارہ، یا- یا پیامبر، یا اِس کلیسیا کیلئے پیغام رساں فرشتہ، ہم سنجیدگی سے، اور اپنے پورے دِل سے، اعتقاد رکھتے ہیں، کہ وہ جان ویسلی ہے۔ اور اِس کلیسیائی زمانہ کا آغاز 1750 میں ہوا جب لوتھرن زمانہ گزر گیا، اور یہ زمانہ کوئی 1900 تک، یا پھر A.D. 1906 کے لگ بھگ چلتا رہا، جو کہ ویسلین کلیسیائی زمانہ تھا۔ اور پھر، اِس میں سے، لودیکیہ کا آغاز ہوا۔

(17) اور اب یہ کلیسیائی زمانہ وہ زمانہ ہے...... جو کہ ''برادرانہ الفت کا زمانہ ہے،'' ''عظیم ''مشنری'' زمانہ ہے اور ''کھلے ہوئے دروازے کا'' زمانہ ہے۔ اور اجر ایک- ایک ستون ہے، ''یعنی ایک ستون بناؤ نگا،'' اور تین ناموں کا مکاشفہ تھا: جس میں خُدا کا نام، خُدا کے شہر کا نام، اور خُدا کا نیا نام شامل تھا، اور یہ مکاشفہ اِس زمانہ میں اِس کلیسیا کو دیا گیا تھا۔ اور اب، کلیسیا...... اِس زمانہ کا آغاز مکاشفہ 3: 7 میں ہوتا ہے، اور تیرہویں آیت تک چلتا ہے، کیونکہ تیرہویں آیت شامل ہے، مکاشفہ 3:7 تا 13۔

(18) اب، ہم رات کو رفاقت کر رہے تھے، اور اِن باتوں پر نظرِ ثانی کر رہے تھے۔ جیسے کہ پہلا کلیسیائی زمانہ، افسس کا کلیسیائی زمانہ تھا۔ اور کیا کوئی ٹھیک بتا سکتا ہے کہ اُس کلیسیائی زمانے کا فرشتہ یا روشنی یا (پیامبر) کون تھا؟ پولُس تھا۔ افسس کا کلیسیائی زمانہ، A.D. 55 سے 170 تک تھا۔ مَیں نے 55 کو اِس لیے چُنا، کیونکہ یہ وہ وقت تھا جب اُس نے اپنا مشنری سفر شروع کیا تھا، اور اِسی

دوران اُس نے افسس کی کلیسیا کو قائم کیا تھا اور۔اور مختلف کلیسیاؤں کو بھی شروع کیا تھا۔

(19) ٹھیک ہے، دوسرا کلیسیائی زمانہ سمرنہ کا تھا۔کیا جماعت میں سے،کسی کو یاد ہے اُس کلیسیائی زمانہ کا فرشتہ کون تھا؟ آئرینس،ٹھیک ہے۔اچھا،اب وہ زمانہ 170 سے 312 تک تھا۔

(20) تیسرا کلیسیائی زمانہ پرگمن کا کلیسیائی زمانہ تھا۔کیا جماعت میں سے،کسی کو یاد ہے اُس کلیسیائی زمانہ کا سینٹ کون تھا؟ سینٹ مارٹن،ٹھیک ہے۔اور وہ 312 سے 606 تک تھا۔

(21) اور پھر اگلا کلیسیائی زمانہ تھوا تیرہ کا تھا۔کیا کسی کو یاد ہے کہ اُس کلیسیائی زمانہ کا فرشتہ،سینٹ یا پیامبر کون تھا؟ کولمبا،ٹھیک ہے۔اور وہ 606 سے 515 تک تھا۔

(22) اور اِسکے بعد سردیس کا کلیسیائی زمانہ تھا،جو کہ گزری رات لیا تھا۔اور کوئی بھی...... بیشک، آپ جانتے ہیں کہ اُس کلیسیائی زمانہ کا فرشتہ کون تھا۔یاد ہے؟ مارٹن لوتھر۔اور پھر اُس کا زمانہ 1520 سے لیکر 1750 تک تھا۔

(23) اور آج رات ہم فلدلفیہ کے کلیسیائی زمانہ پر ہیں؛ جیسا کہ اِس زمانہ کا پیامبر، جان ویسلی ہے۔اور یہ 1750 سے A.D.1906 تک ہے،اور یہ زمانہ ''برادرانہ الفت کا ہے۔''

(24) اب،ہم دیکھتے ہیں کہ اُن کلیسیاؤں میں سے، بلکہ کلیسیائی زمانوں میں سے ہر ایک نے اُس کلیسیا کی خصوصیت کو نمایاں کیا۔اُس نے۔اُس نے بتایا کہ کلیسیا کیا تھی اور کلیسیا کا کردار کیا تھا، بلکہ،کلیسیا کی،خصوصیت کیا تھی۔

(25) اب،گزری رات مارٹن لوتھر تھا۔مَیں...... اِن میں سے،مَیں نے...... اِس کا سبب ہے کہ مَیں اِس کو لے رہا ہوں لڑکے اِس کو ٹیپ کر رہے ہیں...... مَیں پورا دِن مطالعہ کرتا رہا ہوں۔اور آپ کہتے ہیں،''پورا دِن صرف اِس تھوڑی سی تاریخ پر جو آپ نے یہاں دی؟''نہیں۔بلکہ دیکھیں،تاریخی نکات کتاب میں دیں گے۔یہ یہاں ہے،اور میرے پاس...... اِس کو یہاں لینے کا سبب ہے،آپ لوگوں کے سامنے لانے سے پہلے اِن باتوں کو روح کی تحریک سے حاصل کرنا ہوتا ہے،تا کہ ہم ایک ساتھ جمع ہو کر اِس کے روحانی حصے کو حاصل کریں۔اور تاریخ کو،تو مَیں کتاب سے پڑھ سکتا ہوں۔لیکن ایسا اسلیئے ہے کہ مَیں روح کی تحریک کیلیئے منتظر رہتا ہوں،اور پھر ہم اِس کو ٹیپ سے لیتے ہیں۔اور پھر ہم۔ہم اِس کو...... کتاب میں چھاپتے ہیں، کیونکہ پھر ہمارے پاس اِسکے تاریخی نکات بھی ہونگے اور اِسی طرح وہ کُچھ بھی جو رُوح القُدس کی تحریک سے دیا جاتا ہے جب ہم یہاں اکیساتھ جمع

ہوتے ہیں، تو مسیح یسُوع میں یہ آسمانی مقامات ہیں۔ اِس کیلئے خُداوند اپنی برکات کو نازل فرمائے۔

(26) اب، دیکھیں...... گزری رات، جو کلیسیائی زمانہ تھا، وہ...... سردیس کا کلیسیائی زمانہ تھا، اور یونانی میں اُس کا ترجمہ بُلائے ہوئے ہے، ''یعنی بچ نکلنے والے''، لیکن مُجھے یقین ہے کہ انگلش میں اِسکا ترجمہ ''مُردہ ہوا ہے۔'' اب، یہ دونوں پر پوری اُترتی ہے یعنی ''مُردہ'' کلیسیا اور ''بچ نکلنے والی'' کیونکہ یہ ایسی کلیسیا تھی جو 1500 میں پاپائی حکمرانی کے تحت، یا 1520 میں مُردہ ہو گئی تھی، یہ پاپائی حکمرانی کا – کا عظیم دور تھا جس کو ہم تاریک دور کہتے ہیں؛ جہاں مسیحیت اِس قدر نیچے جا چکی تھی کہ شاید ایسی کبھی ہوئی ہو یا کبھی ہوگی، حتیٰ کہ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں بھی ہے۔

(27) اب، اگرچہ یہ حیران کن چیزوں میں سے ایک ہے، تو اِن کلیسیائی زمانوں کو اپنے ذہن میں رکھیں جو کہ شروع ہیں، اور جو کُچھ اُس ایک کلیسیا میں ہوتا ہے وہی کُچھ چلتا ہوا ہر کلیسیائی زمانہ میں آتا ہے، اور کلیسیائی زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ ایک دوسرے کیساتھ منسلک ہے۔ اور اگر آپ کتاب کیساتھ بغور تاریخ کا مطالعہ کریں، تو آپکو معلوم ہو جائیگا۔

(28) یہ بالکل اِس طرح منسلک ہے، ایک دوسرے کیساتھ جُڑا ہوا ہے۔ دیکھیں جیسے ایک کلیسیائی زمانہ چلا جاتا ہے، اور وہ فرشتہ جو اس دوران آتا ہے اُس کلیسیا کو واپس ایمان کی طرف بلاتا ہے جو کبھی کھو دیا گیا تھا۔ اور یہ ہمیشہ اِسی طرح ہوا ہے۔

(29) دیکھیں، حتیٰ کہ جب تک آپ مکاشفہ تک نہیں پہنچتے، بائبل میں آخری کتاب، یہوداہ پر توجہ دیں۔ یہوداہ نے کہا، ''مَیں نے تمہیں یہ۔ یہ نصیحت لکھنا ضرور جانا کہ تم اُس ایمان کے واسطے جان فشانی کرو جو مقدّسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا۔'' یہ رسولوں اور آنے والے مکاشفہ کے درمیان، منسلک ہو رہا ہے، کیونکہ اُس وقت زیادہ تر رسول رحلت کر چکے تھے۔ دیکھیں، وہ کُوچ کر چکے تھے۔ اُسوقت ایک، مقدّس یوحنا، عارف زندہ تھا، جو مکاشفہ لانے والا یا اُس مکاشفہ کو لکھنے والا تھا جو اُس کو خُداوند کے فرشتہ کی جانب سے مِلا تھا تا کہ مکاشفہ کی کتاب کو لکھے۔

(30) اب، غور کریں، وہ ایک دوسرے سے جُڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا اب آپ دیکھیں...... میرا اندازہ ہے کہ آپ نے توجہ دی ہے اور اِسے لے لیا ہے، جیسے کہ آگے بڑھتے ہوئے، مَیں اُس کا ذکر کر رہا ہوں۔ حتیٰ کہ کس طرح وہ سردیس کے زمانہ میں۔ میں تھا، وہ شادی کا زمانہ تھا۔ دراصل، کلیسیا واقعی مکمل طور پر وجود میں نہیں آئی تھی جب تک کہ تھواتیرہ کا دور نہ آیا، لیکن اُس نے سردیس میں شادی کر لی

تھی۔اور سردیس کا مطلب ہی ''شادی کی۔کی حالت میں ہونا ہے۔''

(31)اب۔ اب اگر توجہ دیں تو اُس نے شادی کر لی، اور پھراُسی زمانہ کے ساتھ لپٹی رہی۔گزری رات، آپ نے لوتھر پر توجہ دی تھی، جو ایک ''مُردہ'' نام کیساتھ باہر آیا تھا، ایک مُردہ نام کیساتھ، جو اُسوقت ''بچ نکلے تھے۔'' توجہ دیں، یہ پیچھے سے ہی مُردہ کلیسیا تھی، اور بچے ہوئے لوگوں کا تھوڑا سا بقیہ تھا جو اُس زمانہ میں باہر نکال لیا گیا تھا۔

(32) جیسا کہ آج رات ہم فلدلفیہ کے زمانہ کو ختم کر رہے ہیں، اور یہ زمانہ لودیکیہ کے زمانہ کے آغاز میں لا رہا ہے۔

(33) پھر کل رات جب یہ پیغام ختم ہو جاتا ہے...... بلکہ آخر میں چلا جاتا ہے، تو آپ توجہ دیں، کہ فرشتہ بالکل آخری وقت میں ظاہر ہوتا ہے (بالکل آخری وقت میں) تاکہ کلیسیا کو اُسکی پہلی جیسی محبت چھوڑنے پر ملامت کرے کہ کس طرح وہ خُدا سے دُور ہوگئی ہے بالکل جیسے اُنھوں نے، زمانوں میں کیا تھا۔اور، کلیسیا پیغام کے زمانہ میں اُوپر چلی جاتی ہے، کیونکہ اس وقت میں، کلیسیا کو گھر جانے کیلئے اُٹھایا جانا ہے۔لہٰذا اب ہم۔ ہم اس زمانہ کے قریب پہنچ رہے ہیں۔کیا آپ اِسکو سمجھے؟ ٹھیک ہے۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، ٹھیک کلیسیا کا۔ کا فرشتہ وقت پر (زمانے کا پیامبر) آتا ہے تاکہ اُنھیں اُنکی پہلے جیسی محبت چھوڑنے پر ملامت کرے، اور واپس لائے......اور اُنھیں واپس لانے کی کوشش کرے۔

(34) آج رات بھی پیامبر وہی کام کرتا ہے، فرشتہ یا پیامبر واپس آتا ہے تاکہ اُنھیں اُس کام کیلئے (جیسا ہر زمانے نے کیا) ملامت کرے جو اُنھوں نے کیا تھا۔لہٰذا یہی چیز کلیسیائی زمانوں میں ہر ایک کو جوڑتی ہے، اِس طرح سے یہ ایک دوسرے کیساتھ منسلک رہتے ہیں۔جیسے اُوپر چڑھنے کیلئے قدم اُٹھایا جاتا ہے، اِس طرح یہ اُوپر جانے کیلئے، اُس میں جُڑ رہا ہے۔

(35) اب آج رات میرے پاس پیامبر کے بارے میں تاریخ کا تھوڑا سا حصہ ہے، جو جان ویسلی کے تعلق سے ہے۔اِس زمانہ کا ستارہ جان ویسلی تھا۔اور وہ جُون سترہ، 1703 کو، ایپورتھ ریکٹری، انگلینڈ میں پیدا ہوا تھا۔اور اُنیس بچوں میں سے وہ پندرھواں بچہ تھا۔جان اور سوزانہ ویسلی، اُس کے ماں اور باپ تھے۔باپ، ایک منادتھا؛ ماں ایک پاکیزہ مقدّسہ تھی؛ جو ساتھ ساتھ اُنیس بچوں کی دیکھ بھال بھی کرتی تھی، اگر چہ وہ زیادہ وقت اپنے مصروف ترین دِن میں گزارتی تھی کہ اپنے بچوں

کو بائبل کے سبق اور بائبل کی کہانیاں سِکھائے اور اُن کیلئے دُعا کرے۔ اِسی چیز نے اُن لڑکوں کو اِسطرح کا بنا دیا تھا۔ بہت ہی اعلیٰ گیت لکھنے والا، چارلس، اُس کا بھائی تھا، جس نے دُنیا کو کُچھ بھرپور تحریک سے بھرے ہوئے گیت دیئے جو ہمیں کبھی مِلے۔

(36) جان، جارج وائٹ فیلڈ کا ساتھی تھا۔ جان- جان ویسلی اور جارج- جارج وائٹ فیلڈ واقعی اِس میتھوڈسٹ کے...... یا تقدیس کے پہلے بانی تھے۔

(37) جان ہر روز صبح سویرے اُٹھتا تھا؛ ساٹھ سال تک وہ ہر روز صبح چار بجے اُٹھتا رہا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے کلیسیا دُور جا چکی ہے۔ وہ ہر روز چار بجے اُٹھتا تھا، اور صبح سویرے پانچ بجے منادی شروع کر دیتا تھا اور پچاس سال تک براہِ راست ایسا ہی کرتا رہا۔ اور بعض اوقات تو وہ دِن میں دو سے چار مرتبہ منادی کرتا تھا۔ انگلینڈ کے لوگوں کے مطابق یہ کہا گیا ہے، کہ ''وہ انجیل کی منادی کیلئے، ہر سال چار ہزار پانچ سو انگلش میل کے حساب سے سفر کرتا تھا۔'' چار ہزار پانچ سو میل......اور وہ بھی انگلش میل، آپ جانتے ہیں، کہ وہ ہمارے میلوں کی نسبت لمبے ہوتے ہیں؛ تاکہ انجیل کی منادی کی جائے۔

(38) بہت ساری کتابیں...... اُس کے زمانہ میں اُس کے خلاف لکھی گئیں، جو اُس پر تہمت لگاتی تھیں، اور اُس کا مذاق اُڑاتی تھیں۔ لیکن اب وہ کتابیں ختم ہو چکیں ہیں، اور اِسی طرح اُنکے مصنف بھی۔ آپ کبھی بھی خُدا کے بچوں کے خلاف غلط کام کر کے بچ نہیں سکتے، ایسا سوچ کر آپ صرف-صرف ہوا میں مُکے مارتے ہیں۔ بحرحال کچھ بھی ہو، خُدا اُنھیں ٹھیک اپنے ساتھ چلاتا رہے گا۔

(39) لہٰذا وہ اپنے کام کرنے کے طور طریقوں کی بدولت میتھوڈسٹ کہلایا۔ ایسا کہا جاتا ہے، ''اپنی زندگی کے دوران،'' ٹھیک، ''اُس نے چالس ہزار سے زیادہ پیغامات سُنائے تھے۔'' ذرا اِس کے متعلق سوچیں: چالیس ہزار پیغامات۔ اور 1791 میں اُسکے جانے کے بعد جلد ہی، میتھوڈسٹ تنظیم نے اِس کی جڑوں کو دُنیا میں لگایا اور میتھوڈسٹ کلیسیا شروع کی۔ اور بیشک، اسکے بعد، اسبرے اور دوسرے بہت سارے لوگ اُس وقت اُس میں موجود تھے۔

(40) اب، اگر ہم توجہ دیں، تو اِس کلیسیا کو سلام پیش کیا گیا ہے؛ اب جیسے ہی ہم ساتویں آیت سے شروع کرتے ہیں، تو یہاں فلدلفیہ کا پیامبر ہے۔ اقرار کرنے والی کلیسیا میں سے یہ حقیقی- حقیقی

کلیسیا ہے۔اقرار کرنے میں یہ حقیقی کلیسیا تھی۔

اور فلدلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ کہ؛......

(41) اب، مَیں نے آپکی توجہ کو ایک دوسرے کیساتھ، منسلک رہنے کی طرف متوجہ کروایا تھا۔ اب دیکھیں، آپ یہاں یہ چیز پائیں گے، فرشتہ......پس آپ دیکھیں کہ کیسے وہ زمانہ میں لایا گیا...... میتھوڈسٹ زمانہ منسلک رہتے ہوئے آگے بڑھتا ہے، اور فلدلفیہ کے چھوٹے سے حصے میں سرایت کر جاتا ہے...... بلکہ لودیکیہ، پنتی کاسٹل زمانہ میں چلا جائیگا۔ اِس کے بعد، کل رات، پنتی کاسٹل پیامبر آتا ہے تاکہ اِن لوگوں کو دُور ہو جانے کیلئے ملامت کرے، بالکل ایسے جیسے اِس زمانہ میں اُن لوگوں کی جنکی پیچھے سردیس یعنی (لوتھرن زمانہ میں گرنے کی بدولت ملامت کی گئی)، یہ منسلک ہونا ہے۔

(42) برادرانہ الفت۔ یہ مشن اور مشنریوں کا ایک عظیم زمانہ تھا۔اور، دُنیا نے ایسا وقت پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا، اُس وقت دُنیا نے ہر طرف مشنریوں کا ایسا شاندار وقت دیکھا تھا، حتیٰ کہ یہ چلتا ہوا اب ہمارے زمانہ میں آ پہنچا ہے۔ آخری......اوہ، مَیں کہونگا کہ آخری ایک سو پچاس سال، انجیل کے ساتھ دُنیا کے تمام حصوں میں سے مشنریوں کو حاصل کرنے کیلئے دُنیا کی تاریخ کے سب سے زیادہ شاندار اوقات میں سے یہ ایک رہا ہے۔ایسا کیا گیا......

(43) جہاں تک ہو سکتا ہے اب یہ حقیقی-حقیقی طور پر، جا رہا ہے، انجیل کا پیغام کاغذوں پر اور اشتہاروں پر اور کتابوں کی صورت میں بھیجا جا رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ، طویل عرصہ قبل سے، انجیل کا پیغام آسمان کے تلے ہر قوم میں جا رہا ہے۔لہٰذا، آپ دیکھیں، یہ ثابت کرتی ہے کہ یہ وہ بات نہیں تھی جو یسُوع نے کہی تھی۔اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا، ''ساری دُنیا میں جاؤ اور بائبل اسکول بناؤ۔'' نہ ہی اُس نے کبھی ایسا کہا تھا، ''ساری دُنیا میں جاؤ اور تحریریں بانٹو۔''

(44) یہ چیزیں ٹھیک ہیں، لیکن کلیسیا کیلئے اُس کا حکم یہ ہے، ''تمام دُنیا میں جا کر انجیل کی منادی کرو۔'' اور انجیل فقط الفاظ نہیں ہیں، بلکہ یہ الفاظ کو زندگی بنا دیتی ہے۔ دیکھیں؟ کیونکہ یسُوع نے، ٹھیک ایسا کہا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' آپ جانتے ہیں، مرقس 16، یہ اُسکا آخری-آخری حکم کلیسیا کیلئے تھا، ''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' اور اُسکا پہلا حکم کلیسیا کیلئے، متی 10 ویں باب میں، ہے، ''بیماروں کو اچھا کرنا، اور مُردوں کو جلانا، بدروحوں کو نکالنا؛ تم نے مفت پایا، مفت دینا۔'' اور یہ اُس کا کلیسیا کیلئے آخری حکم ہے، ''تمام دُنیا میں جا کر ساری

خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔ اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا، اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائیگا، اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔''

(45) کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ بہت ساروں نے اِس حصے کو کاٹ دیا ہے؟ ''اور'' حالانکہ یہ لفظ ایک جوڑنے والا ہے جو آپکے جملوں کو ایک ساتھ جوڑتا ہے، سمجھے۔ اب، دیکھیں، (بہت سارے خادم حضرات کہیں گے، ''جا کر انجیل کی منادی کرو۔'' ''جبکہ اُس نے کہا اور جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائیگا، اور جو ایمان نہ لائے مجرم ٹھہرایا جائیگا، اور اُنکے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ ایمان لانے والوں کے درمیان؛ معجزے ہونگے۔ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اُٹھالیں گے، اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے، تو اُنھیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو اچھے ہو جائیں گے۔'' زندہ خُدا کے معجزات کو لوگوں کے درمیان جنبش کرنا ہے۔ اوہ! کہاں تک ایسا ہونا ہے؟ تمام دُنیا میں۔ آپ اِسے سمجھے؟ تمام دُنیا میں۔

(46) پس جب میں کہتا ہوں کہ پنتی کاسٹل پیغام...... (تو اب اِس کا مطلب پنتی کاسٹل تنظیم نہیں ہے۔) بلکہ پنتی کاسٹل پیغام کا مطلب ہے خُدا کی طرف سے سچا پیغام۔ اب دیکھیں، مرقس 16، آپ اِسے پڑھیں۔ ٹھیک ہے، یسُوع نے ٹھیک یہاں اپنی کلیسیا کو حکم دیا، ''تمام دُنیا میں جا کر؛ انجیل کی منادی کرو؛ اور یہ نشان ظاہر ہونگے: نئی نئی زبانیں بولیں گے، بیمار اچھے ہونگے، معجزات رونما ہونگے......'' کہاں کہاں ایسا ہوگا؟ ''تمام دُنیا میں۔'' کتنے۔ کتنے لوگوں میں ایسا ہوگا؟ ''ساری خلق میں۔'' اور یہ سب کُچھ چلتے چلتے اختتام، ''یعنی آخرت تک ہونا ہے۔'' کیا یہ معجزات صرف اِس کلیسیا میں ہونگے؟ بلکہ تمام دُنیا میں، ایمان لانے والوں کے درمیان ہونگے۔ تمام دُنیا میں، ساری خلق کے سامنے، یہ معجزات اُنکے درمیان ہونگے۔'' نہ کہ اِس بلکہ، ''اُن'' ایمان لانے والوں کے درمیان۔ پس یہی پنتی کاسٹل کلیسیا ہے۔ سمجھے؟

(47) اب، ہم نے اِس کلیسیا کو لیا، اور ٹھیک آج رات ہم فلدلفیہ کی کلیسیا پر ہیں، P-h-i-l، فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ۔ اور اِس زمانہ میں، تمام دُنیا میں بشارتی اور مشنری کام، لکھی ہوئی تحریروں کے وسیلہ سرانجام دیا گیا۔

(48) جبکہ یسُوع نے کہا، ''میری گواہی کیلئے اِس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی، اور تب خاتمہ ہوگا۔'' ٹھیک ہے، تو پھر، کیا یہی تھا جسکے متعلق وہ بات کر رہا تھا، تحریریں بانٹیں جائیں، اور

پڑھے، لکھے، اور حسابی کتابی مشنریوں کو بھیجا جائے، اور اشتہار بانٹے جائیں اور لوگوں کو اِس قسم کا بنایا جائے کہ ہاتھ مِلاؤ اور ایمان رکھو کہ خُدا موجود ہے، اور اُسکی آمد ماضی بعید ہے۔ جی ہاں۔ پس یہ خوشخبری کا اظہار ہے...... پولُس نے کہا ہے، ''خوشخبری تمہارے پاس فقط لفظی طور پر نہیں، بلکہ قدرت اور رُوح القُدس کے ظہور کیساتھ آئی ہے۔''

(49) اسلیئے جب یسُوع نے کہا، ''تمام دُنیا میں جا کر انجیل کی منادی کرو،'' تو درحقیقت اُس نے کہا، ''تمام دُنیا میں جاؤ اور ثابت کرو!'' اوہ، مَیں یہ پسند کرتا ہوں۔ ''خوشخبری کی قدرت سے ثابت کرو۔'' کلام کو لیں، یہ ہے جو اُس نے کہا ہے، اور لوگوں کو دِکھاؤ جو اُس نے کہا ہے اور پھر اُس کو اُن کے سامنے ثابت کرو۔ اوہ، یہ طریقہ ہے۔ جو اُس کو ثابت کرتا ہے۔

(50) اوہ، جب وہ عظیم مورس ریڈ ہیڈ، اُس دِن میرے کمرے میں کھڑا ہوا تھا، جو سوڈان مشن کا صدر ہے، جو دُنیا میں سب سے بڑی ہے؛ تب اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپ ایک بپٹسٹ ہیں، اور آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ سچائی کیا ہے۔''

مَیں نے کہا، ''بائبل سچائی ہے۔''

اُس نے کہا، ''اچھا......'' اُس نے کہا، ''تو پھر ان پنتی کاسٹل لوگوں کے پاس کیا ہے؟

مَیں نے کہا، ''رُوح القُدس۔'' سمجھے؟

پس اُس نے کہا، ''اوہ، مَیں نے تو اُنھیں فرنیچر توڑتے اور ایسی چیزوں پر ٹانگیں مارتے دیکھا ہے۔''

(51) مَیں نے کہا، ''ہاں! صرف یہی بات ہے، کہ آپ لوگوں نے خود کو پیچھے کر لیا ہے اور اپنے آپ کو اُن سے الگ کر لیا ہے۔'' اُنکے پاس بھاپ کی کافی مقدار ہے، وہ وہیل کو رول کر دینگے اور کچھ کرینگے، لیکن آپ دیکھیں، وہ یہ سب سیٹی سے اُڑا دیتے ہیں۔ مَیں نے کہا، ''اگر وہ اس چیز کو نیچے رکھ دیں، تو اُنکے درمیان نشانات، حیرت انگیز کام، معجزات، اور بہت کُچھ ہوگا۔ لیکن وہ نہیں جانتے ہیں کہ اس کیساتھ کیا کرنا ہے، اسے لیکر کہیں جانا ہوگا، لہٰذا وہ صرف چلاتے ہیں اور اسے اُڑا دیتے ہیں۔''

(52) ہُوں، مَیں اسکو نہیں اڑاؤنگا، بلکہ اسکو تھامونگا اور کوئی ایسی بھاپ نہیں چاہیے جو اسکو اُڑا دے۔ کیا آپ ایسا نہیں چاہیں گے؟ جیسے پرانے ساتھی کہا کرتے تھے، ''مَیں چھوٹی سی جنگلی آگ سے خوفزدہ نہیں ہونگا...... میں ایک چھوٹی سی جنگلی آگ رکھونگا بجائے اِسکے کہ میرے پاس

کوئی آگ نہ ہو۔''

(53) مگر آج یہ مسئلہ ہے، کہ ہم آگ کو پینٹ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''آپکو معلوم ہے، ماضی میں پنتی کوست کے دِنوں میں، اُنھوں نے یہ کیا تھا۔'' اب، بھلا یہ پینٹ شدہ آگ منجمد آدمی کیلیئے (جو موت میں منجمد ہے) کیا اچھائی کرسکتی ہے؟ یہ اُسکی تھوڑی سی بھی مدد نہیں کریگی۔ ہرگز نہیں۔ آپکو مِل گئی ہے...... بلکہ اُس نے اپنی آگ حاصل کرلی ہے۔ اور اگر اس میں خُدا کی قدرت ہے تو یہ خُداوند کیلیئے پنتی کاسٹل کاموں کو سرانجام دیتی ہے، اور معجزات اور نشانات وقوع ہوتے ہیں جو اُنھوں نے کیے تھے؛ اگر آپ تصویر کو پینٹ نہیں کرتے، بلکہ تصویر کو حقیقت میں اُن کے سامنے لاتے ہیں، تو یہ بالکل وہی تجربہ، اور وہی نجات حاصل کرینگے، اور اپنی گواہیوں پر مہر کرینگے جس طرح سے اُنھوں نے کیا تھا۔ سمجھے؟ لیکن آپ کو یہ انہیں دینی ہوگی۔ آپ اسے پیچھے کسی دوسری نسل میں نہیں رکھ سکتے، بلکہ اسے یہاں سامنے لانا ہوگا۔

(54) اب ہم جانتے ہیں کہ یہ زمانہ برادرانہ الفت کا ہے جو کہ ایک عظیم مشنری زمانہ تھا۔ یسُوع نے کہا، ''تمام دُنیا میں، ساری خلق کے سامنے، یہ معجزات ہونگے۔''

(55) اب، جیسے کہ ہم نے تاریخ اور بائبل میں سے اسے دیکھا ہے، مَیں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں، کیا ہر رات نہیں دیکھا......؟ ہم نے بائبل میں پڑھا ہے کہ یسُوع نے یوحنا کو بتایا تھا کہ کیا ہوگا، اور ہم نے ٹھیک یہاں تاریخ کو لیا اور اسے ثابت کیا کہ ایسا ہی ہوا تھا۔ بالکل ایسا ہی ہوا تھا۔ اور یہی سبب ہے کہ میرے پاس اِن۔اِن آدمیوں کو تلاش کرنے کا شاندار وقت تھا تاکہ دیکھوں کہ کہاں خُدا کے بندے نے اِس پیغام کو دُرست طور پر لیا، اور یہ وہاں تھا۔ وہ وہاں تھا، جیسے بائبل نے کہا، پیغام کو اُسی طرح لیا جیسے ابتدا سے تھا، اور کبھی اُس کے ساتھ دھوکہ نہ کھایا۔

(56) اور پھر ہم نے دیکھا کہ اُسے تقریباً مہر بند کر دیا گیا تھا، اور اُس نے اُس زمانہ کو ''مُردہ'' اور تاریک زمانہ کہا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اس کے بعد تھوڑی سی روشنی اُبھری، اور اسکے بعد مزید تھوڑی اور قوت اُبھری، اور اسکے بعد ٹھیک آخری وقت میں پنتی کاسٹل (حقیقی تجربہ میں) داخل ہوتی ہے؛ اور اس کے بعد دُلہن اُٹھالی جاتی ہے، اور جیسے ہی وہ چلی جاتی ہے: پھر مصیبت کا وقت ہے، ٹھیک ہے، وہ بڑی مصیبت جو پوری دُنیا پر آرہی ہے۔

(57) اب دیکھیں یہ عظیم مشنری زمانہ ہے، برادرانہ الفت، اور مشن کا زمانہ ہے۔ میں آپ کو اُن

عظیم آدمیوں کے بارے بتاتا ہوں (مَیں نے اُنکے ناموں کو یہاں لکھ رکھا ہے): جان ویسلی؛ جارج وِیٹ فی...... بلکہ جارج وائٹ فیلڈ، وہ تقریباً 1739 میں تھا؛ چارلس جی فِنی؛ ڈوائٹ موڈی؛ ولیم کیری، ایک عظیم مشنری جو 1773 میں انڈیا گیا؛ ڈیوڈ لیونگ اسٹون، افریقہ گیا۔ دیکھیں، یہ تمام، اُن تمام عظیم آدمیوں میں سے کچھ ہیں۔ پس...... مَیں نے اُن میں سے بہت ساروں کے نام لکھے ہیں، وہ عظیم لوگ جو اِس برادرانہ الفت کے زمانہ میں رہتے تھے، اور اُن میں، سیاہ آدمی، سفید آدمی، بھورا آدمی، اور پیلا آدمی شامل تھا، اور دیواروں کو گرادیا گیا تھا، اور یہ لوگ مشن کے میدانوں میں نکل گئے تھے۔ برادرانہ الفت، اور ہر جگہ تمام قوموں کیلئے ہاتھ کو بڑھایا گیا، اور یہ اُن کیلئے جو جاسکتے تھے کھول دیا گیا تھا۔ یہ ایک اور کھلے ہوئے دروازے کا زمانہ ہے؛ اسلیئے کہ وہ لوگ...... اِس سے پہلے وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے، کیونکہ پاپائے اور- اور پاپائی روم کا نظام تھا اور وغیرہ وغیرہ اور یہ سب کُچھ بند کر دیا گیا تھا یہاں تک کہ وہ نہیں جاسکتے تھے۔ لیکن اِس زمانہ میں دروازہ کھول دیا گیا، کیونکہ اُس نے کہا یہ ایک ''کھلے ہوئے دروازے'' کا زمانہ ہے۔

(58) اِس زمانہ کے دوران اُنھوں نے بہت سارے دروازے کھول دیئے تھے: خوشخبری کا دروازہ، مشن کے میدانوں کا دروازہ، اور- اور- اور مسیح کی واپسی کا دروازہ، اِس زمانہ کے دوران ہر ایک چیز کھول دی گئی تھی۔ اور آپ دیکھ سکتے ہیں، اُنھوں نے کیا کِیا، بھائیوں نے اس میں ایک عظیم کام سرانجام دیا۔

(59) اور جان ویسلی، جو سردیس کی کلیسیا کے بعد کا ستارہ ہے، اور اِس نے آنے کے بعد سردیس کی کلیسیا کے زمانہ کے لوگوں کو جگایا، کیونکہ گزرے ایک سو پچاس سال تک عظیم مشنری دور رہا (ایسا اور کوئی وقت یا زمانہ اِس سے پہلے نہیں تھا) جس نے پوری دُنیا کو لپیٹ لیا ہو۔ ذرا اِس کے متعلق سوچیں۔ آسمان کے تلے ہر ایک قوم نے کلام کو سُنا۔ یہ تو بہت، بہت، بہت سال پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، لیکن دیکھیں، خوشخبری نہیں، بلکہ صرف کلام، ''لکھا ہے لفظ مار ڈالتے ہیں مگر روح زندہ کرتی ہے۔'' سمجھے؟

(60) اُس روز جب مَیں ساؤتھ افریقہ میں، پلپٹ پر کھڑا ہوا تھا، تو ہزاروں ہزار محمدن لوگوں کو، وہاں بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اور مَیں ایک محمدن مشنری سے مِلا۔ اور اُس محمدن مشنری نے، ''اوہ، کیونکہ وہ قیمتی روح ہے۔'' اب، وہ شخص سالوں سال سے وہاں تھا، اور صرف ایک محمدن کو مسیح کے پاس لا پایا

تھا۔ چونکہ محمدن لوگ مادیوں فارسیوں سے تعلق رکھتے ہیں، اور اُن کا قانون لاتبدیل ہوتا ہے، اور اس میں ردوبدل نہیں کیا جاسکتا ہے؛ اسلیئے اگر وہ محمدن لوگ ہیں، تو پھر اُنھیں پوری زندگی محمدن ہی رہنا پڑتا ہے۔

(61) پس اُن لوگوں کے درمیان ایک جان تھی جسکے متعلق وہ بھائی بات کرر ہا تھا، اور پریٹوریا کے صحن میں کھڑے ہوئے تھے، جو ساؤتھ افریقہ کا دارالحکومت ہے۔ اور- اور وہ آزاد ریاست، آزاد ریاست، اورینج ریاست میں شامل ہے جو، ٹرانسوال میں واقع ہے۔

(62) اور ہم وہاں سے، اُس راستے سے، کیپ ٹاؤن اور بلیم فاؤنٹین چلے گئے؛ اور واپس گرایم اسٹون ایسٹ لندن آئے، اور پھر...... ہم کیپ ٹاؤن چھوڑنے کے بعد دوبارہ جوہانسبرگ میں آئے، اور پھر ساحلی پٹی پر آئے۔

(63) ٹھیک ہے، آخری ٹاؤن جس میں ہم گئے وہ ڈربن تھا، وہاں ہم زیادہ تر مقامی لوگوں کیساتھ تھے، اور وہاں ڈیڑھ یا دو لاکھ مقامی لوگ بیٹھے ہوئے تھے، اور محمدن، مقامی لوگ بھی شامل تھے، ہمارے پاس...... بلکہ اُن لوگوں نے...... ہفتوں کیلیئے...... ایک- ایک ریس کے میدان کو لیا تھا، اور وہ چرچل ڈاؤن سے بہت بڑا ہے، جو دُنیا میں دوسرے درجے کا بڑا میدان ہے؛ اور لندن کا بڑا میدان، چرچل ڈاؤن میں- میں ہے، اور یہ ساؤتھ افریقہ ہے۔ اور اُنھوں نے باڑ لگا رکھی تھی کیونکہ اُن کے ہاں قبائلی جنگ لگی ہوئی تھی، اور پولیس (دو یا تین سو محافظ) وہاں کھڑے ہوئے تھے اور اُن قبیلوں کے بیچ میں باڑ لگا دی تھی تا کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑا نہ کر پائیں، اور اُنھیں اُن کے نیزوں، اور بھالوں سے، غیر مسلح کیا گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ اور ان چیزوں کو قابو میں کر لیا تھا۔ وہاں میدان میں بیٹھے ہوئے، ایک دوسرے کو باڑ میں سے دیکھ رہے تھے، کیونکہ قبیلوں میں جنگ چھڑی ہوئی تھی۔ اور اُن کے سردار...... وہاں موجود تھے...... اور رانیاں بھی موجود تھیں، اور لوگ ایک بہت بڑے پنکھے کیساتھ اُنھیں اِسطرح ہوا دے رہے تھے۔ اور رہوڈشیا کی ملکہ ایک گاڑی یا ٹرین کے ستائیس ڈبوں کو لوگوں سے بھر کر رہوڈشیا سے آئی تھی، تا کہ عبادت میں شرکت کرے۔ ایک- ایک خصوصی ٹرین آئی تھی۔

(64) خُداوند عظیم کام، عظیم معجزات اور نشانات ظاہر کرر ہا تھا۔ اور ہم نے کیا دیکھا؟ سڈنی سمتھ، جو کہ ڈربن کا میئر تھا؛ اُس دِن آیا ہوا تھا، اور مَیں نے کہا، ''وہ شخص کون ہے...... جس کی گردن میں،

چھوٹا سا نشان لٹکا ہوا ہے؟'' اور ہم اُسے، سیاہ فام کہتے ہیں، جو کہ نیگرو نسل سے ہوتا ہے۔ اور یہی بات ہے کہ مَیں وہاں منادی کرنے کیلئے موجود تھا۔ اور اُن میں سے بہت سارے لوگ بغیر کپڑوں کے تھے، جن میں مرد اور عورتیں شامل تھے، اور کچھ بھی نہیں پہنا ہوا تھا۔ اور پس، اُس شخص کے پاس ایک بت تھا جو اُس نے اپنی بغل میں رکھا ہوا تھا اور اُسکے پاس ایک نشان تھا جو اُسکی گردن میں لٹکا ہوا تھا۔

مَیں نے کہا، ''وہ نشان جو اُنکی گردن میں لٹکے ہوئے ہیں...... اُس سے کیا مراد ہے؟''

اُس نے کہا، ''وہ مسیحی ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''مسیحی؟ اُس کے ہاتھ میں تو ایک بت ہے؟''

(65) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب دیکھیں، بھائی برنہم، مَیں...... بلکہ وہ ایک سونگائی ہے،'' اُس نے کہا، ''مَیں اُس کی زبان بول سکتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''ہم وہاں جائیں گے، اور آپ اُس سے بات کریں، اُسے بلائیں جو آپ چاہتے ہیں کریں۔ جیسے آپ چاہتے ہیں بات کریں اور اُس سے کوئی بھی سوال کریں، مَیں اُس سے پوچھونگا اور جو اُس نے کہا پھر واپس آپ کو بتاؤنگا۔''

(66) لہٰذا مَیں نے کہا، ''تھامس، تم کیسے ہو؟'' مَیں نے اُسے تھامس کہا کیونکہ مَیں نے سوچا یہ نام ذرا ٹھیک بیٹھ جاتا ہے۔ اور مَیں نے کہا- مَیں نے کہا، ''تم-تم کیسے ہو، تھامس؟'' اور اُس نے میری طرف دیکھا۔ اور مَیں نے کہا، ''کیا تم-تم ایک مسیحی ہو؟''

''ہاں،'' وہ-وہ ایک مسیحی تھا۔

(67) اور مَیں نے کہا...... اوہ، بیشک، وہ مجھے نہیں جانتا تھا۔ اُس نے کبھی نہیں دیکھا تھا...... اُن میں سے کسی نے اب تک ہمیں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ پس مَیں نے کہا، ''تم اِس بت کیساتھ کیا کر رہے ہو؟''

وہ، ''اوہ، اُسکے-اُسکے باپ نے یہ بت دیا تھا۔'' دیکھیں، یہ-یہ بت خُدا تھا۔ سمجھے؟

(68) اور مَیں نے کہا، ''کیا...... تمہارے باپ نے یہ دیا ہے۔'' مَیں نے کہا، ''خیر، یہ-یہ آپ کیلئے کوئی مقصد نہیں رکھتا کہ اِسے اُٹھائے رکھو۔ تم ایک مسیحی ہو، تمہیں اِسے نہیں اُٹھانا چاہیے۔''

(69) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن ایک دِن اُس کا باپ شیر کی زد میں آ گیا تھا، اور اِسی بت کے سامنے، اُس نے آگ جلائی اور دُعا کی جو جادوگر نے اُسے سیکھائی تھی، اور شیر دوڑ گیا تھا اور شیر دُور چلا گیا تھا۔'' جانوروں نے اُن لوگوں میں سے بہت ساروں کو مار دیا تھا۔ اُس نے بتایا......

(70) مَیں نے کہا، ''دیکھو، یہ- یہ کوئی دُعا وغیرہ نہیں ہے جو جادوگر نے تمہیں سیکھائی ہے، بلکہ یہ وہ آگ تھی جس نے شیر کو دُور بھگا دیا تھا۔'' مَیں نے کہا، ''شیر آگ سے ڈرتا ہے۔'' مَیں نے کہا، ''تھامس، ایک مسیحی ہوتے ہوئے، تمہیں اِسے نہیں اُٹھانا چاہیے۔ اور تمہیں اِسکے ساتھ کوئی بھی سروکار نہیں رکھنا چاہیے۔''

(71) اور اُس نے کہا، ''اوہ، ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''اگر ایمویا......'' یہ اندیکھی قوت ہے، جیسے ہمارا خُدا جسکو ہم دیکھ نہیں پاتے۔ ایمویا کا مطلب ہے، ''ایک ایسی طاقت جیسے ہوا ہوتی ہے۔'' اُس نے کہا، ''اور- اور ایمویا ناکام ہوسکتا ہے، مگر یہ بت ناکام نہیں ہوگا۔'' لہٰذا اُس نے دونوں کو تھام رکھا تھا، ''کہ اگر ایک کام نہیں کرتا، تو دوسرا کام کریگا۔'' اب، مسیحیت کی یہ قوت ہے۔ ہُوں، جی ہاں۔ اوہ، میرے۔

(72) لیکن تب اُس سہ پہر، جب رُوحُ القُدس اُس عبادت میں اُتر آیا جو ریس کے میدان میں منعقد کی گئی تھی اور دِلوں کے بھید آشکارا ہونا شروع ہوئے، اور مَیں نے کلام کو پیش کرنے کیلئے لیا......

(73) تقریباً ایک گھنٹہ لگا، لیکن اُس میں سے حقیقتاً مجھے پندرہ منٹ مِلے، کیونکہ اُسکا ترجمہ کرنے کیلئے اُن کے ہاں پندرہ مختلف ترجمان تھے۔ لہٰذا جیسے مَیں- مَیں ایک جملہ کہتا تھا، ''کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے''؛ اور ایک کہتا، ''آہ، باہ، باہ، باہ''؛ اور اگلا ایک کہتا، ''گلو، گلو، گلو، گلو''؛ اور پھر اُس سے اگلا کہتا، ''اُم، اُم، اُم،'' اور اِس طرح؛ سب ترجمان نے ''یسُوع مسیح خُدا بیٹا ہے''؛ بیان کیا۔ اور مَیں مختصر طور پر لکھ لیتا تھا کہ آخری بار مَیں نے کیا کہا تھا، کیونکہ مَیں نہیں جان پاتا تھا کہ مَیں کس مقام پر تھا، اور پھر انتظار کرتا جب تک کہ وہ سارے بیان نہیں کر لیتے تھے۔

(74) اور اُس کے بعد جب واپس موقع مِلا، تو مَیں نے کہا، ''اب، مشنریوں نے آپ کو بتایا کہ یسُوع آپ کو بچانے کیلئے آیا۔'' آپ اُنکو دیکھتے تو وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے، آپ جانتے ہیں، مختلف قبائل تھے، اور وہ سب اِسطرح سے اوپر نیچے تھے۔ مَیں نے کہا، ''مشنریوں نے آپکو یہ بتایا۔ لیکن کیا اُن مشنریوں نے ایسا کیا...... کتاب میں پڑھیں، کیا آپ نے غور کیا کہ وہ ایک عظیم شافی ہے اور اُس نے کہا کہ وہ اِس زمانہ میں لوگوں کے درمیان چلے پھرے گا جب تک کہ وہ واپس نہیں آجاتا؟ 'جو کام مَیں کرتا ہوں تم بھی کروگے۔' اِن نشانوں کو لٹکائے ہوئے، آپ نے مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا، کیا آج آپ یہاں یسُوع کو واپس آتے ہوئے اور لوگوں کے درمیان چلتے پھرتے اور بالکل

وہی کام کرتے جو اُس نے تب کیے تھے جب وہ زمین پر تھا دیکھنا پسند کرینگے؟''

(75) اوہ، وہ سب، ''یقیناً!'' وہ سب اُسے دیکھنا چاہتے تھے، آپ سمجھے۔ وہ اُس کو دیکھنا چاہتے تھے۔

(76) مَیں نے کہا، ''پس وہ ایسا کریگا، کیونکہ وہ ہمیں یہاں بالکل اُسی کام کیلئے استعمال کرتا ہے جو اُس نے تب کیے تھے جب وہ زمین پر تھا، کیا آپ اُس کے کلام کا یقین کرینگے؟''

اوہ، یقیناً!'' آپ دیکھیں، وہاں محمدن لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔

(77) پہلا...... بلکہ دوسرا شخص جو پلیٹ فارم پر بیٹھا ہوا تھا وہ ایک محمدن عورت تھی۔ رُوح القُدس بات کر رہا تھا، مَیں نے اُس عورت کو ذاتی طور پر بتایا، مَیں نے کہا، ''اب، آپ جانتی ہیں کہ مَیں آپکو نہیں جانتا، یہاں تک کہ مَیں آپکی زبان بھی نہیں بول سکتا۔'' اور اُس عورت نے اِس بات کو تسلیم کیا۔

(78) اُس کی اپنی آنکھوں کے بیچ میں ٹھیک ایک سُرخ نقطہ تھا، جسکا مطلب تھا کہ وہ محمدن لوگوں میں خالص تھی۔ لہٰذا، مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، آپ شفا پا سکتی ہیں، لیکن مَیں آپکو شفا نہیں دے سکتا۔'' لیکن مَیں نے کہا، ''آج سہ پہر جو مَیں نے...... پیغام دیا ہے، کیا آپ نے اُسے سمجھا ہے؟''

(79) اور اُس۔ اُس نے واپس محمدن ترجمان کو بتایا...... کیونکہ وہ ایک، انڈین عورت تھی۔ اُس نے بتایا، ''ہاں، وہ اُسے سمجھ گئی ہے۔ اُس نے نئے عہدنامے کو پڑھا تھا۔'' اوہ، ہاں۔ جی ہاں۔

(80) دیکھیں، وہ بھی، خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ وہ بھی، ابرہام کی نسل سے ہیں۔ سمجھے؟ اُس نے کہا کہ وہ ''خُدا پر ایمان رکھتی ہے،'' لیکن، وہ ''یہ ایمان رکھتی ہے کہ محمد خُدا کا نبی ہے۔'' اور ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع خُدا کا بیٹا ہے۔ سمجھے؟ پس اُس نے کہا، اوہ، وہ۔ وہ ''خُدا پر ایمان رکھتی ہے۔''

(81) اور مَیں نے کہا، ''پھر اگر آپ پرانے عہدنامے کو جانتی ہیں اور یہ بھی جانتی ہیں کہ خُدا گزرے ہوئے زمانوں میں، اُن آدمیوں میں کیا حیثیت رکھتا تھا، تو پھر یسُوع، ایک ایسی ہستی ہے جس کو ہم 'مسیح' کہتے ہیں،' اور اُسے خُدا نبی ہونا تھا۔ اُسکو...... اُنھوں نے اُسکو مصلوب کیا۔ آپ سوچتے ہیں کہ اُنھوں نے ایسا نہیں کیا تھا؛ کیونکہ آپ کہتے ہیں اُس نے ایک سفید گھوڑے پر سواری کی اور بھاگ کر دُور چلا گیا۔ یہ وہ بات ہے جو آپکے مولویوں نے آپ کو سکھائی ہے، کہ، 'دیکھیں، وہ کبھی بھی مصلوب نہیں ہوا تھا۔ اور وہ کئی سالوں بعد، کسی نامعلوم جگہ پر طبعی موت مر گیا تھا۔'''

(82) مَیں نے کہا، ''آپ یہ مانتے ہیں۔ لیکن بات اِسطرح ہے، کہ یہ یسُوع...... نئے عہدنامہ

کے مطابق، وہ مصلوب ہوا اور جی اُٹھا، اور پھر اپنے روح کو اپنی کلیسیا پر بھیجا۔'' دیکھیں، اب آپ نے اِن باتوں کو پا لیا ہے۔ دیکھیں، یہ وہی بات ہے جس کے متعلق اُس محمدن نے بلی گرام کو چیلنج کیا تھا۔ اسی بات پر، اور اسی اصول پر۔

(83) مَیں نے کہا، ''اب دیکھیں...... محمد نے کبھی آپ سب سے کوئی وعدہ نہیں کیا۔ لیکن یسُوع نے ہم سے وعدہ کیا، کہ جو کام اُس نے کیے ہم بھی کرینگے۔ اب، آپ کو یاد ہے کہ اُس نے مقدس یوحنا 19:5 میں کہا، 'مَیں کُچھ نہیں کرتا جب تک باپ مجھے نہ دِکھائے۔' '' مَیں نے کہا، ''اب، اگر یسُوع آئے اور مجھے بتائے کہ آپ کی پریشانی کیا ہے یا آپ یہاں کس لیے ہیں، اور بتائے کہ آپکا نتیجہ کیا نکلا تھا، اور آپکا ماضی کیا تھا، اور آپکا مستقبل کیا ہوگا، اور اگر وہ آپ کو بتا دے کہ آپکا مستقبل...... بلکہ آپ کا ماضی کیا تھا، تو یقیناً آپ ایمان رکھیں گی کہ مستقبل کیا ہوگا۔''

اُس نے کہا، ''یہ سچ ہے۔'' دیکھیں، ترجمان کے ذریعہ ایسا کہا۔

اور مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، خُدا ایسا ہی کرے۔''

(84) اور آپ جانتے ہیں، وہ تمام محمدن لوگ کھڑے ہو کر، دیکھنا شروع ہو گئے۔ اور تب رُوح القُدس نے کہا، ''تمہارا شوہر، ایک چھوٹے قد کا، بھاری بھرکم آدمی ہے، جس کی سیاہ مونچھیں ہیں۔ اور تین دِن پہلے، آپ ایک ڈاکٹر کے پاس گئیں۔'' اور کہا، ''تمہارے دو بچے ہیں۔ اُس نے آپ کی زنانہ تکلیف کا معائنہ کیا، اور اُس نے بتایا، 'کہ آپ کی بچے دانی پر فاسد مادے کی تھیلی ہے۔' ''

اُس نے نیچے دیکھا، اور اپنا سر جھکا یا دیا، اور اُس نے کہا، ''یہ سچ ہے۔''

(85) اور مَیں نے کہا، ''اب، اگر آپ نے نئے عہد نامہ کو پڑھا ہے، تو یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے یسُوع مسیح نے اُس عورت کو بتایا جو کنویں پر موجود تھی؟''

''یہ سچ ہے۔''

(86) مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن آپ میرے پاس کیوں آئی ہیں مَیں تو ایک مسیحی ہوں؟ آپ اپنے نبی محمد کے پاس کیوں نہیں گئی؟''

اُس نے کہا، ''مجھے لگتا ہے کہ آپ میری مدد کر سکتے ہیں۔''

(87) اور مَیں نے کہا، 'مَیں آپ کی مدد نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر آپ اِس یسُوع کو قبول کریں گی جو یہاں موجود ہے، تو وہ آپ کی مدد کریگا، کیونکہ وہ آپ کی زندگی کو جانتا ہے اور آپکے متعلق سب

کُچھ جانتا ہے۔''

اُس نے کہا، ''مَیں یسُوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتی ہوں۔''

(88) اُس نے عمل کیا۔ یہ بات تھی۔ جس کی بدولت اُس سہ پہر دس ہزار محمدن مسیح کے پاس چلے آئے۔ دیکھیں؟ تقریباً تیس سال خدمت کے میدان میں گزرے، اورتحری مواد کے وسیلہ وہ ایک کو کھینچ پایا؛ جبکہ وہاں، صرف پانچ منٹ کے' وقت میں، انجیل کو قدرت کے ساتھ پیش کرنے کی بدولت دس ہزار لوگ چلے آئے۔

(89) خُدا نے ہمیں یہ کبھی نہیں کہا کہ چرچز تعمیر کرو، اور نہ ہی ہمیں کبھی یہ کہا کہ اسکول بناؤ۔ وہ سب ٹھیک ہے۔ ہسپتال اور وغیرہ وغیرہ، خُدا جانتا ہے ہمیں انکی ضرورت ہے، یہ اُس کا پروگرام ہے؛ لیکن کلیسیا کیلئے حکم یہ ہے کہ ''انجیل کی منادی کرو!'' لیکن ہم اسبرے کے تحریری مواد، اور اشتہارات بانٹتے ہیں، خُدا اِن لوگوں کو برکت دے...... وہ چھوٹا سا میتھوڈسٹ کالج جو ویل مور، کن ٹیکی میں ہے، وہ خوبصورت مقام ہے، اور میرا خیال ہے، کہ اِس وقت، دُنیا کے مقاموں میں سے، روحانی طور پر، ایک بہترین مقام ہے۔ اور وہ بہترین لوگ ہیں۔

(90) مَیں کہیں سے آ رہا تھا...... میں بھول گیا ہوں...... یہ رہوڈیشیا ہی تھا، لیکن مجھے اُس شہر کا نام یاد نہیں۔ بلی، کیا تم یاد کر سکتے ہو؟ [بلی پال کہتا ہے، ''سیلز بری۔'' - ایڈیٹر۔] سیلز بری، یہ دُرست ہے، نیوسیلز بری۔ (میری یادداشت تو ایسی ہے۔) نیوسیلز بری، رہوڈیشیا۔ ہم رہوڈیشیا سے واپس آ رہے تھے تو جہاز پر سوار ہونے کے دوران، مَیں نے ایک لڑکے اور تین لڑکیوں کے پاس امریکن پاسپورٹ دیکھا۔ مَیں نے کہا...... اُنکے پاس گیا، اور مَیں نے کہا، ''کیسے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''مَیں نے آپ کے پاس امریکن پاسپورٹ دیکھا ہے۔''

اُس نے کہا، ''آپ انگلش بولتے ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''ہاں،'' مَیں نے کہا، ''مَیں - مَیں ایک امریکی ہوں۔''

اُس نے کہا، ''اچھا، یہ تو بڑی زبردست بات ہے۔''

مَیں نے کہا، ''کیا آپ بھی سفر کر رہے ہیں۔''

اُس نے کہا، ''نہیں، ہم مشنری ہیں۔''

مَیں نے کہا، ''اوہ، یہ تو بڑی اچھی بات ہے!'' مَیں نے کہا، ''یقیناً آپ سے مِل کر خوشی

ہوئی ہے۔''اور مَیں نے پوچھا،'' آپ کہاں سے ہیں؟ کس چرچ سے، یا کس تنظیم سے تعلق ہے، یا پھر آپ آزاد ہیں؟''

اُس نے کہا،''نہیں، ہم میتھوڈسٹ ہیں۔اور ہم ویل مور، کن ٹیکی سے ہیں۔''

مَیں نے کہا،''یہ تو تقریباً میرے گھر کی، پچھلی جانب ہے۔''

اُس نے کہا،''کیا آپ ہی بھائی برنہم نہیں جو وہاں رہتے ہیں؟''

(91) مَیں نے کہا،''جی ہاں، جناب۔یہ درست ہے۔''اور- اور اِس بات نے اُس شخص کو مطمئن کر دیا۔آپ دیکھیں۔اور اُس نے مزید اور کوئی بات نہ کی۔اور- اور مَیں نے اُس رویہ کو دیکھا جو اُس نے اختیار کیا، اور اُن لڑکیوں کی جانب دیکھا، اور یوں وہ ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے۔مَیں نے کہا،'' بیٹا، صرف ایک لمحہ ٹھہرو۔'' وہ محض ایک لڑکا سا تھا۔اور وہ لڑکیاں تھیں...... مَیں نے اُن سے کہا۔مَیں نے کہا،''ہم سب مسیحی ہیں، اور اِس بنا پر مَیں آپ سبکو ایک منٹ کیلئے چند اصول بتانا پسند کرونگا، کیونکہ ہم یہاں پر ایک ہی بڑے مقصد کیلئے موجود ہیں۔مَیں آپ تینوں لڑکیوں اور آپ نوجوان لڑکے سے پوچھنا چاہتا ہوں،' آپ نے کہا آپ یہاں عرصہ دو سال سے کام کر رہے ہیں......' کیا آپ خُداوند یسُوع کا نام لیکر بتا سکتے ہیں۔' کیا آپ کسی ایک شخص پر اپنا ہاتھ رکھ سکتے ہیں جسے آپ نے خُداوند کیلئے جیتا ہو؟ صرف ایک شخص؟''' وہ ایسا نہ کر سکے۔ایک شخص بھی نہیں تھا۔

(92) مَیں نے کہا،'' بحرحال، مَیں آپ کے احساسات کو مجروح کرنا نہیں چاہتا۔''مَیں نے کہا،''جو کُچھ آپ کر رہے ہیں اُس کیلئے مَیں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں، لیکن آپ لڑکیوں کو گھر میں اپنی ماؤں کیساتھ برتن دھونے میں مدد کرنی چاہیے۔یہی درست ہے۔اسلیئے کہ آپکا یہاں کوئی کام نہیں ہے۔یہ بالکل درست ہے۔''

(93) اور کسی بھی شخص کا کوئی کام نہیں کہ میدان میں نکل پڑے جب تک کہ وہ رُوحُ القُدس سے معمور نہ ہوں اور کلام کو قدرت سے ثابت نہ کر سکے؛ کیونکہ واحد یہی چیز ہے جو اُن لوگوں کو- کو حرکت دے گی۔اور دیکھیں اب آپ نے کیا نتائج اور سب کُچھ حاصل کیا ہے، اِسکا مطلب ہے کہ آپ نے حقیقی بشارت کو اُن لوگوں تک نہیں پہنچایا۔بلکہ صرف الفاظ ہی اُن تک پہنچائے ہیں۔ٹھیک ہے، دیکھیں یہ کیا بات ہے؟ یہی تو- تو''بچ نکلنے والوں''، یعنی لوتھر کے زمانہ کا تسلسل ہے، جہاں دُنیا کو آزاد پریس، یا آزاد بائبل دی گئی ہے، یہ درست ہے۔

(94) اب دیکھیں، اب یہ زمانہ، ایک عظیم زمانہ ہے۔اب، آئیں اب شروع کریں، مجھے یقین ہے کہ ہم ......ساتویں آیت پر ہیں، جہاں سلام بھیجا گیا ہے۔اور......فلدلفیہ کو یہ......لکھ؛ جو قدُوس، اور برحق ہے، اور داؤد کی کنجی رکھتا ہے، جسکے کھولے ہوئے کو، کوئی بند نہیں کرتا؛ اور بند کئے ہوئے کو، کوئی کھولتا نہیں، وہ یہ فرماتا ہے؛

(95) ایک مکمل بیان ہے! کیا ایسا نہیں ہے؟ مَیں -مَیں صرف ایک منٹ میں واپس آنے لگا ہوں؛ کیونکہ یہ- یہ کلام مقدس میں آگے بھی لاگو ہوتا ہے۔

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں: دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے، کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا: کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے، اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے، اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔

(96) اب، اب وقت ہے دھیان دیں- دیں، اُس عظیم مشنری تحریک کے بعد جو تمام اُمتوں میں، برادرانہ الفت کی صورت میں پھیل گئی تھی، اُسے لیں جو اُن کے پاس تھا۔اب تحریری مواد اور مزید جو کچھ ہے، جو دُنیا کے مختلف حصوں میں داخل ہو گیا، اِس کے خلاف کچھ نہیں ہے۔اب دیکھیں، تنظیمی چرچ تعلیم اور کاموں کی جانب پھر واپس چلا گیا، دیکھیں، واپس چلا گیا۔

(97) بڑی تنظیم کے قائم ہو جانے کے بعد، یسُوع نے ''ایک کھلا ہوا دروازہ قائم کر دیا۔'' جو ویسلین زمانہ میں آیا تھا اور اُس کے بعد میتھوڈسٹ کلیسیا زمین پر قائم ہوئی، جڑوں کو لیا، بڑھی، اور ایک عظیم کلیسیا بنی جو کہ یہ آج ہے، اور پروٹسٹنٹ کلیساؤں کے درمیان، بہترین میں سے ایک ہے، اور اُس وقت، یہ واقعہ رونما ہوا، تھا، کہ یسُوع نے کلیسیا کیلئے ''ایک کھلا ہوا دروازہ قائم کیا'' اِس سے پہلے کہ وہ لودیکیہ کے زمانہ میں داخل ہوتے۔

(98) اِسکا سبب ہے کہ مَیں یہ اِس طرح سے بیان کر رہا ہوں، پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ منسلک ہونے سے میرا کیا مطلب ہے۔سمجھے؟ یہ مشنری زمانہ کا دروازہ ہے۔لیکن، آپ غور کریں، اُس- اُس کو اُنھیں بتانا پڑا تھا کہ داؤد کی کنجی اُس کے پاس تھی اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن یہاں اُس نے بتایا کہ اب اُس نے کلیسیا کے سامنے دروازہ کھول دیا تھا؛ اور اُس مشنری زمانہ کے بعد، جب وائٹ فیلڈ، اور- اور وہ دوسرے، اور فِنی، اور سینکے، اور آگے بڑھتے ہوئے موڈی گزرے (موڈی آخری شخص کی حیثیت سے گزرا تھا۔) یوں آگے بڑھتے ہوئے اب اُس نے کلیسیا کے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔

اوہ، یہی وہ مقام ہے جہاں اب آپکو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ بالکل فلدلفیہ اورلودیکیہ کے زمانہ کے درمیان ہے، اوریہی منسلک ہونا ہے۔

(99)یسُوع دروازہ ہے!اب، اگرآپ میرے ساتھ یوحنا10:17 کی طرف مڑیں، تو آئیں اب اِسے لیتے ہیں، اِس بات کا یقین ہے......آپ میں سے بہت سارے یقین کرینگے۔اور پھر کوئی کہے گا،''اچھا،مَیں-مَیں نے کبھی نہیں سوچا......اُس نے تو بس ایسا کہا ہے۔''مَیں اِس کو پڑھنا پسند کرونگا۔یوحنا، دسواں باب، اورسترہ آیت۔یوحنا10:17۔ٹھیک ہے، ہم اِن الفاظ کو پڑھتے ہیں۔مَیں آپ سے معذرت چاہتا ہوں، یوحنا10:7 ہے، نہ کہ 17۔

پس یسُوع نے اُن سے پھر کہا......مَیں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں۔

(100) یہ برکات میں واپس آنا ہے۔ہم کیسے مسیح میں داخل ہوتے ہیں؟ وہ کیا ہے؟ بھیڑ خانہ۔ مَیں اکثر اِس بات کے بارے میں حیران ہوتا ہوں،''یہ کیا ہے؟ کیسے ایک آدمی ہوتے ہوئے، وہ دروازہ ہوسکتا ہے؟''اب دیکھیں، جب مَیں مشرق ملکوں میں-میں تھا، تو ایک دِن مَیں نے اِس بات کومعلوم کیا، جب مَیں نے ایک رات چرواہے پرغور کیا، اُس نے تمام بھیڑوں کو اکھٹا کیا، اورایک دروازے کے ذریعہ اُن کو بھیڑ خانہ میں لے گیا۔اور پھر جب اُس نے اُن سب کو اندر کرلیا، تو اُس نے اُن تمام کی گنتی کی تاکہ دیکھے کہ اُن میں سے ہرایک اندر آگئی ہے۔اور پھر وہ خود، دروازے کے سامنے لیٹ گیا۔اب اُس کو پار کیے بغیر، کوئی بھی بھیڑوں کے پاس نہیں آسکتا تھا، اور نہ کوئی بھیڑ باہر جاسکتی تھی۔لہٰذا توجہ دیں، بھیڑ خانہ کا، یسُوع دروازہ ہے۔

(101)مَیں ایک چھوٹی سی برطانوی جیپ میں سوار تھا اورمَیں نے اپنے ساتھی سے کہا، مَیں نے کہا،''اُن لوگوں کو کیا ہوا......''ایک چرواہا شہر کی جانب آرہا تھا، اورزور سے ایک سیٹی کی آواز آئی، اور ہرکوئی اپنی جگہ پررُک گیا تھا، اورمَیں نے سوچا،''کیا معاملہ ہے؟''دیکھا تو ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کے ساتھ شہر کی جانب جارہا تھا۔

(102)اب، مشرق میں، ایسا نہیں ہے جیسا یہاں ہے۔ وہ اپنی تمام اچھی چیزوں کو گھر سے باہر- باہر مارکیٹ میں رکھتے ہیں۔ وہاں سیب اور ناشپاتی، اور ہر قِسم کا پھل موجود ہوتا ہے، اور انگوروں کو خوبصورتی سے، ایک ریک پر سجایا جاتا ہے، جو نیچے کی جانب لٹکے رہے ہوتے ہیں۔اور بیچنے

والوں میں سے ہر ایک وہاں کھڑا ہوتا ہے اور اپنے پھلوں اور باقی چیزوں کو خریدنے کیلئے آپ کو متوجہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(103) خیر، وہ چرواہا، اُس نے اُس اہم سڑک سے گزرنا شروع کر دیا۔ مَیں نے کہا، ''بھائی، یہ وہ جگہ ہے جہاں سے ہنگامہ شروع ہو جاتا ہے، مَیں کھڑا ہونگا اور یہ دیکھونگا۔''

(104) اور بھائی نے مجھ سے کہا، ''بھائی برنہم، آپ حیران ہونگے۔ دیکھیں۔'' ہر ایک چیز رُک گئی تھی۔ اور چرواہے نے چلنا شروع کر دیا، اور بغیر اِدھر اُدھر توجہ دیئے، ہر بھیڑ بالکل اُس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔ اُس کی پیروی کر رہی تھی! اگر وہ تھوڑا سا بھی اِدھر اُدھر ہوتا اور مڑتا، تو ہر...... بھیڑ ٹھیک اُس کے پیچھے تھوڑی سی اِدھر اُدھر ہو جاتی، اور اُس سے اگلی بھی اُس کی پیروی کرتی، اور اُس سے اگلی بھی اُس کی پیروی کرتی، ساری چیزیں ارد گرد موجود تھیں مگر اُنہوں نے اُن سے منہ موڑ لیا تھا۔

(105) اوہ، اِسی طریقے سے ہمیں چرواہے کے پیچھے پیچھے چلنا چاہیے! یہ سچ ہے۔ ٹھیک اُس سڑک کے بیچ میں دوسرے کنارے تک جاتے ہوئے کچھ لے سکتیں تھی، مگر وہ بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے چلیں جیسے ایک کتا ہوتا ہے۔ اُن بھیڑوں نے نگاہ ڈالی اور اُن اچھی چیزوں کو دیکھا، لیکن وہ چرواہے کے پیچھے پیچھے چلیں۔ اوہ، مجھے یہ پسند ہے! آپ سمجھے۔ مَیں نے کہا، ''اوہ، بھائی، میری خواہش ہے کاش مَیں یہ زبان بول سکتا، تو مَیں ابھی منادی کرتا۔'' آپ یہاں ہیں۔ جی ہاں، وہ۔ وہ دائیں یا بائیں نہیں مڑئیں، بلکہ ٹھیک چرواہے کے پیچھے ہو لیں۔

(106) اِس طرح سے کلیسیا کو پورے سفر میں، چرواہے کے پیچھے چلنا ہے، جو کہ رُوحُ القُدس ہے جو ہماری ابدی زندگی کی جانب رہنمائی کرتا ہے؛ اور نہ ہی اِس بنا پر مُڑنا ہے کہ یہ بڑی خوبصورت کلیسیا ہے، اور اِس کے پاس فلاں فلاں بہت سارے ڈاکٹر ہیں اور اِسطرح سے فلاں فلاں ہے، بلکہ ٹھیک چرواہے کے پیچھے چلنا ہے۔ جہاں کہیں چرواہا جاتا ہے، بھیڑ کو پیچھے چلنا ہے، ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں، اور وہ کسی غیر کے پیچھے نہ جائیں گی۔'' یہ سچ ہے۔ وہ...... وہ چرواہا غُرانے کی آواز کو پہچانتا ہے اور اِسکے علاوہ سب کچھ جانتا ہے جو اُسے اُن بھیڑوں کیساتھ برتاؤ کرنے کے قابل بناتا ہے۔

(107) پھر جب ہم شہر سے باہر گئے، تو یہ بڑی حیران کن بات تھی، مَیں نے وہاں باہر ایک۔ ایک کھیت دیکھا اور کچھ آدمی اُس کے گرد موجود تھے، اور اُنھوں نے گدھے، اور گائیں، اور سُور، اور

بھیڑیں، اور بکریاں رکھی ہوئی تھیں، سب کچھ وہاں موجود تھا۔ اور مَیں نے کہا،''اچھا، وہاں وہ لوگ کون ہیں؟''

اُس نے کہا،''چرواہے ہیں۔''

اور مَیں نے کہا،''کیا ایک چرواہا گدھے چراتا ہے؟''

اور اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

اچھا، مَیں نے کہا،''مَیں-مَیں تو سوچتا تھا ایک چرواہے سے مراد صرف بھیڑیں چرانے والا ہے۔''

(108) اُس نے کہا،''نہیں۔ چرواہا ایک 'چرانے والا، اور مویشی پالنے والا ہوتا ہے۔' اور آپ کے ملک میں لوگ اُنھیں 'کاؤبوائے' اور-اور اِس طرح کا کچھ کہتے ہیں۔''

مَیں نے کہا،''اوہ، مَیں سمجھتا ہوں ایک چرواہا ایک رکھوالا ہوتا ہے۔''

''جی ہاں۔''

''وہ گلہ کی رکھوالی کرتا ہے۔''

(109) ''یہ سچ ہے۔'' اُس نے کہا،''عجیب بات رات کے وقت ہوتی ہے، جہاں پر آپ ہیں ...... یہ حیران کن بات ہے۔ ٹھیک ہے، آپ ایک خادم کی حیثیت رکھتے ہیں، اسلیئے مَیں آپ کو کچھ بتاتا ہوں۔'' اُس نے کہا،''جب رات کا وقت آتا ہے...... یہ سچ ہے کہ وہ اُن میں سے ہر ایک کا پاسٹر ہے، جو اِدھر اُدھر اُن کی رہنمائی کرتا ہے اور اُنکی مدد کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ دِن بھر اُنھوں نے اچھی غذا کو لیا ہے۔ لیکن جب رات کا وقت آتا ہے......تو-تو وہ تمام خچر اور گدھے اور-اور اونٹ، اور جو کچھ بھی اُس کے پاس ہوتا ہے، وہ اُنھیں کھیت میں ہی چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن بھیڑوں کا چرواہا بھیڑوں کو پکڑتا ہے اور اُنھیں بھیڑ خانہ کی جانب لیکر جاتا ہے۔''

(110) ''اوہ،'' مَیں نے کہا،''اے خُداوند، مجھے بھی ایک بھیڑ بنا دے، یا جو تُو بنانا چاہتا ہے!'' سمجھے؟ اسلیئے کہ جب رات کا پہر آئے، تو مَیں بھیڑ خانہ میں جانا چاہتا ہوں۔ دروازے سے داخل ہونا چاہتا ہوں، دروازے سے گزرنا چاہتا ہوں۔ یوحنا 7:17 ہے، یا-یا پھر جہاں اُس نے کہا،''مَیں ہوں......'' بلکہ، 7:10 ہے، جہاں اُس نے کہا، بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں، مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ دروازہ مَیں ہوں، اگر کوئی مجھ سے داخل ہو،

تو نجات پائے گا، اور اندر باہر آیا جایا کریگا اور چارا پائے گا۔''

(111) ''اب، مَیں نے اِس کلیسیا کے سامنے، یعنی فلدلفیہ کے زمانہ اور لودیکیہ کی کلیسیا کے درمیان، ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' اوہ، کیا اب آپ اِس بات کو سمجھے؟ ٹھوس اور اصل حقیقی باتوں پر اپنی سوچ کو مرکوز کریں؟ اب، سُنیں، یہ ٹھیک بات ہے۔ مِیں آپکو بتاتا ہوں، یہ چٹان میں موجود شہید کی مانند ہے، صرف اِن بیش قیمت باتوں کو باہر نکالیں اور پھر اِنھیں چمکائیں۔ ''بھیڑ خانہ کا دروازہ مَیں ہوں!'' جو دروازہ قائم کیا گیا ہے، اب وہ کیا ہے؟

(112) آئیں واپس اپنے ذہنوں میں جاتے ہیں۔ اور میتھوڈسٹ کے اُس عظیم مشنری زمانہ سے دیکھتے ہیں، جو تقدیس کے پیغام کیساتھ پورے ملک میں پھیل گیا تھا۔ پھر لوتھر راستبازی کیساتھ آیا۔ اور ویسلی تقدیس کے پیغام کے ساتھ آیا۔ اور میتھوڈسٹ زمانہ کے آخر میں، آخر میں، جب اُس نے جڑوں کو لیا اور ایک بہت بڑی تنظیم کا آغاز ہوا۔ اور جب کوئی بھی کلیسیا......

(113) اب سُنیں، یہ ٹھوس بات ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کوئی بھی مجھے تاریخ کی اُن رفتہ رفتہ حاصل کئی گئی چیزوں کے متعلق دِکھائے۔ کوئی بھی کلیسیا جسے خُدا نے اُٹھا کھڑا کیا، وہ بغیر کسی تنظیم کے پنتی کاسٹل راہ پر گامزن ہوئی؛ اور جیسے ہی وہ منظّم ہوئی، اور وہ مر گئی اور پھر دوبارہ کبھی نہ اُٹھ پائی۔ اوہ، رکنیت تو آگے بڑھی، لیکن اُن میں بیداری نہیں تھی۔ لوتھر کی بیداری کبھی نہ اُٹھ پائی، اور نہ میتھوڈسٹ بیداری کبھی اُٹھ پائی، اور نہ ہی کبھی پنتی کاسٹل بیداری اُٹھ پائے گی۔ نہیں، جناب۔ اسلیئے کہ اُنھوں نے اُسے منظّم کر لیا، جس کے متعلق خُدا نے کلیسیائی زمانوں میں کہا، کہ وہ ''اُس سے نفرت رکھتا ہے،'' جو کہ نیکلیوں کی تعلیم ہے۔

(114) اب، یاد رکھیں، ہم کسی کے خلاف بات نہیں کر رہے ہیں۔ اچھے لوگ بھکرے ہوئے ہیں۔ خُدا کی بھیڑیں اُن تمام جگہوں میں موجود ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ یہ سچ ہے۔ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا جو کوئی بھی ہیں، اگر وہ خُدا کے روح سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں تو وہ خُدا کے لوگ ہیں۔ وہ خُدا کے لوگ ہیں، لیکن تنظیموں نے اُنھیں بے چین کر دیا ہے۔ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اور کیمبل لائٹ، اور وغیرہ وغیرہ نے اتنے رسم و رواج بنا دیئے ہیں، یہاں تک کہ لوگوں۔ لوگوں نے اُن رسم و رواج کو جگہ بہ جگہ سے لیکر اپنا لیا ہے۔

(115) ٹھیک ہے، اب دیکھیں کس طرح خُداوند نے، اُس زمانہ کے آخر میں کہا، ''بھیڑوں کا

دروازہ مَیں ہوں۔‘‘اب وہ دروازہ کھول دیا گیا تھا جو یسُوع تھا،اور صرف اِن دوزمانوں کے بیچ میں تھا؟ 1906 کا عرصہ تھا، جب تقریباً میتھوڈسٹ اور–اورڈوائٹ موڈی اور وہ باقی لوگ منظر سے چلے گئے تھے،اور پھر آگے لوگوں کا ایک بقیہ نکلتا ہے کہ رُوحُ القُدس حاصل کریں، غیر زبانیں بولیں اور عظیم کام کلیسیا میں واپس لوٹ آئیں۔اور یہ بات تقریباً درست ہے،اور یہ عرصہ تقریباً لگ بھگ، 1906 ہی بنتا ہے۔

(116) ٹھیک ہے، پھر کیا واقع پیش آیا؟ پہلی بات آپ جانتے ہیں، اُنھوں نے اُس پرانی جنرل کونسل کو منظّم کیا جو اندر داخل ہوگئی،اور اِسکے بعد اُس نے ساتھ ساتھ آنا شروع کر دیا،اور اب اسمبلیز آف گاڈ کہلاتی ہے۔دیکھیں،اُس کلیسیا سے باہر تھی لیکن اُسے منسلک کیا گیا تھا۔اور پھر کیا واقع پیش آیا؟ اُس نے ایک دروازہ کھول دیا، جو ایک ’’کھلا ہوا دروازہ کہلاتا ہے۔‘‘

(117) اب آئیں ذرا اِس کو پڑھتے ہیں،اور بالکل جس طریقے سے اُس نے اِسکو بیان کیا ہے اِس کو لفظ بہ لفظ لیتے ہیں۔غور کریں،’’دیکھ......‘‘ آئیں دیکھتے ہیں:

......مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے؛......
کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا،......

(118) یہ دوسری جانب ہے:

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں: دیکھ،مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے، کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا:......

(119) ’’ایک کھلا ہوا دروازہ۔‘‘ یہ کیا ہے؟ یہ یسُوع مسیح کی اعلیٰ الوہیت کا مکاشفہ ہے: نہ کہ تثلیث کا دوسرا اقنوم ہے، بلکہ خود خُدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔اور یہ مکاشفہ ہے......

(120) اب،اگر آپ،بس ایک منٹ توجہ دیں،تو آئیں مزید تھوڑا سا آگے پڑھتے ہیں:

......اُسے بند کرسکتا:...... بلکہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے،......اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔

(121) اب پیچھے سے لیکر پہلی بار اِس زمانہ میں دوبارہ نام کے متعلق بات کی گئی ہے، کیونکہ اُس کے نام کو کھو دیا گیا تھا؛ اور لوتھر ایک دوسرے نام کیساتھ آیا کہ تُو زندہ کہلاتا ہے،اور ہے مُردہ (یہ سچ ہے؟)، باپ، بیٹا،اور رُوحُ القُدس۔‘‘ یہاں اِن دوزمانوں کے بیچ میں،یسُوع کا نام دوبارہ آتا ہے۔ یہاں پر،یعنی’’ کھلے ہوئے دروازے کے بیچ میں آتا ہے۔‘‘ اب، یہ ایک مکاشفہ ہے: کہ وہ،الوہیت

میں تھا، بلکہ اُس کی الوہیت کا مکاشفہ ہے۔

(122)اب، یہی وہ بات ہے جو اُس نے بالکل پہلی کلیسیا پر ظاہر کی۔ اب توجہ دیں۔ جیسا کہ یوحنا نے اُسے، سات چراغ دانوں کے بیچ میں کھڑا ہوا دیکھا، اور وہ اپنے ہاتھوں کو پھیلائے کھڑا تھا۔ اور یہاں پہلا چراغ دان، دوسرا، تیسرا، چوتھا، پانچواں، چھٹا، اور ساتواں ہے، جو اُسکے ہاتھوں میں ایک کراس کی شکل میں ہیں۔ اُس نے کہا، ''مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔'' دوسرے الفاظ میں، ''ابتدا میں بھی مَیں ہی سپریم ہوں، اور آخر میں بھی مَیں ہی سپریم ہونگا۔'' روشنیاں مشرق میں طلوع ہوتی ہیں اور مغرب میں غروب ہوتی ہیں۔ اِس دِن کو ابر آلود، اور تاریک وقت ہونا ہے، لیکن ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' بالکل انجیل کی وہی قدرت جو یہاں مشرق میں اُس ایک ہاتھ کے وسیلہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی، اور چمکی اور اب وہی دوسرے ہاتھ کے وسیلہ مغرب میں موجود ہے، ''الفا اور اومیگا، مَیں ہی اے ہوں اور مَیں ہی زیڈ ہوں۔'' یہ ہے اُس کے ہاتھ میں ہونا! کیا آپ اِس کو سمجھے؟

(123)اب، اُس نے مکاشفہ کے پہلے باب میں کیا کِیا؟ اُس نے اپنی اعلیٰ ترین الوہیت کو پہلی کلیسیا، افسس پر ظاہر کیا۔ کیا یہ درست ہے؟ ٹھیک ہے، اب توجہ دیں۔ اِن کلیسیاؤں میں سے ہر ایک پر جو یہاں آرہی ہے، اُس نے خود کو صرف الوہیت میں اپنی جلالی صورت میں ظاہر کیا؛ لیکن اِس آخری پر، وہ زیڈ بن گیا، اور دوبارہ اصل ابتدا میں واپس چلا گیا۔ دیکھیں، ''اول اور آخر۔'' پہلا زمانہ، اور اب آخری زمانہ ہے، اسلیئے اُس نے کہا، ''مَیں اول اور آخر ہوں۔'' اور......

(124) لیکن آپ کہتے ہیں، ''اچھا، لیکن یہ کیسے ممکن ہوا؟ کون شخص اِس کو سامنے لایا؟'' یہ ایک مکاشفہ ہے! یہاں آپ میں سے بہت ساروں نے اِسے حاصل کیا ہے؛ کیونکہ یہ اُسکا ہے......اب مَیں کچھ کہنے لگا ہوں۔ دیکھیں! اُسکی پوری کلیسیا اُس کے اپنے الٰہی مکاشفات پر تعمیر ہے۔ یہ سچ ہے؟ اگر آپ اِس بات کا یقین نہیں کرتے، تو آئیں متی 18:16 کی طرف رجوع کرتے ہیں، آپ ایک منٹ میں دیکھ لیں گے کہ سارا مکاشفہ خود پر تعمیر کیا ہے۔ اُسکی پوری کلیسیا اُسکے اپنے مکاشفات پر تعمیر ہے۔ اب آئیں یہاں سے شروع کرتے ہیں......آئیں شروع کریں......آئیں، تقریباً چودھویں آیت سے لیتے ہیں:

اُنھوں نے کہا، بعض......یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں:......

اب–اب یسُوع نے، یہ سوال پوچھا تھا:

......جب قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا،تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ، پوچھا، کہ لوگ، ابنِ آدم کو......کیا کہتے ہیں؟

تیرہ آیت،اب یہ 16: کی 13 ویں آیت ہے۔

اوراُنھوں نے کہا،......

(125)اب دھیان دیں، یہاں کلیسیا کیلئے پہلی جگہ ہے جہاں پر یسُوع، نے......مکاشفہ میں داخل ہوتے ہوئے اِس پر بات چیت کی جو آخری ہے۔

اُنھوں نے کہا،بعض......یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں:بعض،ایلیاہ؛اور بعض، یرمیاہ، اور بعض......اور-اور......یا نبیوں میں سے کوئی۔

اُس نے اُن سے(اُس،سارے گروہ سے کہا)،مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟

شمعون پطرس نے جواب میں کہا،تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔(اوہ،میرے!)

یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا،مُبارک ہے تُو، شمعون-شمعون بریوناہ:......کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔

(126)اوہ،میرے!"تُو نے اِسے کسی سیمنری سے حاصل نہیں کیا۔اے شمعون، بریوناہ، کیونکہ دوسرا کوئی طریقہ ہی نہیں ہے کہ تُو اِسے حاصل کرے؛واحد یہی طریقہ ہے کہ تُو اِسے حاصل کرے، اسلیئے کہ یہ ایک روحانی مکاشفہ ہے جو تجھ پر آسمان سے مَیں وہی ہُوں کی جانب سے آشکارا کیا گیا ہے۔"یسُوع نے کہا،"اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہُوں،تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔مَیں وہی ہُوں!"

......اور مَیں بھی......تجھ سے کہتا ہوں،......کہ تُو پطرس ہے،......اور مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا؛اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

(127)یہ کیا ہے؟روحانی!روحانی!روحانی سچائی ہے!یہ خُداوند کا کلام ہے!

(128)اب،ہم اُس بات کو اِس عظیم مکاشفہ میں پاتے ہیں جو خُدا نے کلیسیا کو دیا،اور اِن آخری دِنوں میں بھیجا اور خود کو"کھلے ہوئے دروازے کی حیثیت سے"اِن دو زمانوں کے بیچ میں ظاہر کیا۔یہ لودیکیہ کے-کے زمانہ میں نہیں،اور نہ ہی یہ اِس دوسرے زمانہ(یعنی فلدلفیہ کے زمانے میں ہے)، بلکہ یہ بیچ میں تھا(اور یہی منسلک ہونا ہے)'اِسکی وجہ ہے......آپ دیکھیں،مَیں بس تھوڑا سا

آ گے جا کر اِسے ثابت کر دونگا، اور آپ اِسے سمجھ جائیں گے۔ دیکھیں، اگر آپ اِس کو سمجھنا چاہتے ہیں، تو ہم اِس کو بہت واضح کریں گے، اور اتنا پُر یقین بنائیں گے کہ آپ اِس کو سمجھنے سے دُور نہیں رہ سکتے۔ ٹھیک ہے۔

(129) اب دیکھیں، یہ اُس کا اپنا مکاشفہ ہے کہ اُس نے اپنی کلیسیا کو کہاں بنایا ہے۔ اب، کتنے جانتے ہیں کہ یہ بات سچ ہے؟ اُس نے اپنی کلیسیا کو خود اپنے مکاشفہ پر بنایا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب اُس نے کیا کہا تھا؟ ''کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا!''

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں: مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے،......

(130) اب یہ ''کھلا ہوا دروازہ کیا ہے''؟ یسُوع مسیح کی اعلیٰ ترین الوہیت کا مکاشفہ ہے! اُس نے پیچھے اُس پچھلے زمانہ میں، اپنی پہلی کلیسیا سے کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا، ''مَیں وہی ہُوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے! مَیں اول اور آخر ہُوں! مَیں قادرِ مطلق ہُوں!'' اُس نے یہ بات تین مختلف اوقات میں کہی، اور اپنی الوہیت کو اُس پہلی کلیسیا کے سامنے ظاہر کیا؛ اور اِس سے پہلے کہ وہ آخری کلیسیائی زمانہ میں داخل ہوا، اُس نے کہا، ''مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' اگر آپ مکاشفہ دیکھنا چاہتے ہیں، تو یہ یہاں موجود ہے، کہ کہاں وہ اپنی کلیسیا بنائیگا۔ اور اس کیلئے واپس مکاشفہ کی جانب آنا ہے، کیونکہ واحد یہی راستہ ہے جس سے وہ اپنی کلیسیا کو لے سکتا ہے۔ بیشک!

(131) دیکھیں! جب ابرہام نے ایک عہد باندھا، بلکہ خُدا نے ابرہام کیساتھ ایک عہد باندھا، تو اُس روز اُس نے کہا، ''یہ باتیں کیسے ہونگی، جبکہ مَیں ایک بوڑھا آدمی ہوں؟ اور میرے گھر کا– کا مختار میرا دمشقی نوکر، الیعزر ہے۔'' اُس نے کہا، ''مَیں ایک بوڑھا آدمی ہوں، اور تُو نے مجھے بچہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ تُو ایسا کیسے کریگا؟ یہ کس طرح ممکن ہوگا؟''

(132) اور یاد رکھیں کہ وہ گہری نیند میں چلا گیا، اور ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی جیسے ہر انسان پر چھاتی ہے؛ یعنی موت۔ اور پھر اُس نے غور کیا، اور اپنے جانے سے پہلے ایک– ایک دھواں تنُور سے اُٹھتا دیکھا؛ دیکھیں ہر گنہگار جہنم میں جانے کا مستحق ہے۔ اُس نے جانوروں (ایک بچھیا)، اور ایک بکری اور ایک مینڈھا، اور ایک قُمری اور ایک کبوتر کو ذبح کیا۔ مگر اُس نے قُمری اور کبوتر کے ٹکڑے ٹکڑے نہ کیے۔ اور پھر ایک سفید جلتی ہوئی مشعل سامنے سے گزری، اور وہ اُن جانوروں کے ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کر گزری، اور یوں ابرہام کے ساتھ عہد کی تصدیق ہوئی۔

(133) اب، جاپان میں، اچھا ہوتا اگر یہاں جاپانی شخص ہوتا، آپ جانتے ہیں وہ جاپان میں کس طرح عہد باندھتے ہیں؟ وہ ایک دوسرے پر نمک پھینکتے ہیں۔ نمک کا ایک چھوٹا سا مرتبان لیتے ہیں، اور بیٹھ جاتے ہیں، وہ بات چیت کرتے ہیں، ''کیا تم فلاں فلاں کام کروگے؟'' ''ہاں، مَیں فلاں فلاں کام کرونگا۔'' پھر وہ ایک عہد باندھتے ہیں اور تھوڑا سا نمک لیتے ہیں اور اُسے ایکدوسرے پر پھینکتے ہیں، دیکھیں، اسلیئے کہ نمک تحفظ کنندہ سمجھا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ وہ ایکدوسرے پر نمک پھنکتے ہیں، یہ بھی ایک عہد ہے۔

(134) امریکہ میں، ہم کیسے عہد باندھتے ہیں، ہم کہتے ہیں، ''اچھا، کیا تم یہ خاص کام کروگے؟'' ''مَیں یہ خاص کام کرونگا۔'' پہلی بات آپ جانتے ہیں، ہم ایکدوسرے سے ہاتھ مِلاتے ہیں، ''عہد پر ہاتھ مِلاتے ہیں!'' یہ بھی ایک عہد ہے۔

(135) لیکن، مشرق میں، وہ اِس طریقے سے عہد باندھتے تھے، وہ کوئی تحریر لکھ لیتے تھے۔ اور وہ ایک معاہدہ لکھ لیتے تھے، اور ابرہام کے وقت میں، وہ جانور ذبح کرتے تھے۔ اور وہ اُس جانور کو کھلے علاقہ میں کاٹتے اور اُسکے بیچ میں کھڑے ہو جاتے تھے؛ وہ لکھا ہوا معاہدہ لیتے، اور اُسے اِس طرح پھاڑ دیتے تھے۔ ایک شخص ایک ٹکڑا لے لیتا تھا، اور ایک ٹکڑا دوسرا شخص لے لیتا تھا۔ اور پھر وہ ایک قسم لیتے تھے ''کہ اگر وہ اُس معاہدے کو برقرار رکھنے میں ناکام رہے تو اُنکے بدن بھی اُس مُردہ جانور کی مانند ہو جائیں۔'' اب اِس طریقے سے اُنکا عہد ہمیشہ قائم رہتا تھا...... آپ کبھی بھی اُسکی نقل نہیں کر سکتے تھے۔ اُسکو ٹھیک واپس بالکل اُسی بات پر آنا ہے، جس پر ایک دوسرے کیساتھ شمولیت اختیار کی تھی۔

(136) اب، کس طرح خُدا ابرہام کو دِکھا رہا تھا کہ وہ کیا کرنے جا رہا تھا؟ پس وہ ابرہام کی نسل کو، یعنی اضحاق سے چلتے ہوئے یسُوع کو لینے جا رہا تھا، اور اُس نے اُسے کلوری پر پہنچایا اور وہاں اُس نے اُسے دو ٹکڑوں میں پھاڑ دیا۔ اُس نے اُس میں سے روح کو نکال لیا، اور بدن سے دُور کر دیا، اور وہ بدن سمیت اُوپر چڑھ گیا اور عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا، اور رُوحُ القُدس کو واپس کلیسیا پر بھیج دیا۔ یہ خُدا کا عہد ہے، کہ اُسے ٹکڑوں میں بانٹ دیا: ہم نے پاک روح کو پا لیا، اور اُس نے بدن کو پا لیا۔ اور جب یہ اکٹھا ہونے کیلیئے واپس آتا ہے، تو رُوح جو ہم میں ہے بطورِ دُلہن اُس کیساتھ جُڑ جاتا ہے۔ آمین۔ اِس میں کسی بھی تنظیم کا عمل دخل نہیں ہے۔ نہیں، جناب، یہ پاک خالص، رُوحُ القُدس کا آغاز ہے۔ بس یہ بات ہے۔ یہ عہد ہے۔

(137) اب دیکھیں، اب ہم نے اِس بات کو معلوم کیا کہ اُس نے کہا،'' مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' مجھے پرواہ نہیں کہ کتنی ہی انسانی بنائی ہوئی تنظیمیں، اور فرقے سامنے آتے ہیں، یہاں تک کہ عالمِ ارواح کے دروازے بھی اُسے بند نہیں کر سکتے۔ اس پر دستک دینے کا صرف ایک ہی راستہ ہے، اُس کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ بس یہ بات ہے۔ حتیٰ کہ آپ اُس میں شامل نہیں ہو سکتے، بلکہ آپکو اُس میں پیدا ہونے کی ضرورت ہے۔ ٹھیک ہے۔ لہٰذا کوئی بھی اعلیٰ ترین الوہیت کے اس پیغام کو اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کو روک نہیں سکتا۔ عالمِ ارواح کے دروازے بھی اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔

(138) آپ کہتے ہیں،'' آپکو کیسے معلوم ہے یہ درُست ہے؟'' اسلیئے کہ یہ ٹھیک کلام کے ساتھ ہے، اور اِس کے متعلق کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ یقیناً! یہ کلام ہے۔ ایسی کوئی جگہ نہیں ہے جہاں پر کبھی کسی کو'' باپ، بیٹے، اور رُوح القدُس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔''

(139) یہ عظیم مقدس پولُس تھا، جو افسس کا فرشتہ تھا، جس نے ہر اُس شخص کو حکم دیا جسے بپتسمہ نہیں دیا گیا تھا، اور اگر آپکو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں دیا گیا، تو پرواہ نہیں چاہے آپکو کتنے ہی بپتسمے دیئے گئے ہوں، اُس نے حکم دیا کہ آپ کو آنا ہے تا کہ یسُوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ دیا جائے۔ اُس نے کہا،'' اگر آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خوشخبری کے سِوا کچھ اور سُنائے، تو معلون ہو۔''

(140) لہٰذا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ وہ فرشتہ کیسا ہے جو اِن آخری دِنوں میں آتا ہے، اور جب وہ آتا ہے تو کس قسم کے پیغام کو اُسکے پاس ہونا چاہیے۔ ہوسکتا ہے ہم اُسکی رہنمائی حاصل کریں۔ لیکن مَیں آپ کو بتا رہا ہوں، جب وہ آتا ہے، تو وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کی منادی کریگا۔ اگر آپ اِس بات پر یقین نہیں کرتے، تو آپ کل رات آئیں اور میں آپ کو کلام سے دِکھاونگا۔ وہ یقیناً ایسا کریگا! دِلوں کے ختنے، اور الٰہی معجزات، اور قدرت کے عظیم کام بالکل ویسے ہی جیسے اُنھوں نے پنتی کوست کے دِن کیے تھے۔ بالکل وہی اصل پنتی کاسٹل برکات ٹھیک واپس اُس چھوٹے سے بقیہ کے پاس آئیں گیں تا کہ اُسے اوپر اُٹھالیں۔ وہ معاہدہ بالکل ویسا ہی ہوگا جیسا وہ اُس وقت تھا جب اُسے پہلے مقام میں پھاڑا گیا تھا۔ اوہ، مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں! مَیں نہایت خوش ہوں، نہایت خوش ہوں۔ مَیں۔ مَیں جتنی بھی کوشش کروں اِس کا اظہار نہیں کرسکتا۔ مَیں نہایت خوش ہوں کہ مَیں کہہ سکتا ہوں مَیں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔ مَیں نہایت خوش ہوں!

(141) میری تمنا ہے کہ میرے تمام بھائی اِسی طرح ہوتے۔ میری تمنا ہے کہ کاش میرے بہن بھائی جو یہاں، اور میرے بیش قیمت دوست جو دِنیا میں موجود ہیں، اِس عظیم کام کو دیکھیں۔ مَیں- مَیں-مَیں تو، آج رات بھی، تیار ہوں، اور خُدا یہ بات جانتا ہے۔ میرے پاس پرورش کیلئے، ایک چھوٹا بیٹا، جوزف ہے؛ اور چھوٹی بیٹی، سارہ اور ربیقہ ہے؛ اور ایک پیاری بیوی ہے جنھیں میں چھوڑنا نہیں چاہتا؛ لیکن اگر میں جانتا کہ میرے بھائی......اور وہ لوگ جنھیں مَیں اِس دُنیا میں جانتا ہوں، وہ اُسے قبول کرینگے اور اُس پر یقین رکھیں گے، اور رُوح القُدس سے بھر جائیں گے، تو مَیں ابھی اِسی وقت جانے کیلئے تیار ہوں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ سمجھے؟ اوہ، کاش مَیں ایسا کر سکتا......آپ ایسا نہیں کر سکتے......اگر آپ نرمی سے بات کرتے ہیں، تو لوگ سوچتے ہیں کہ جیسے آپ کسی چیز کو اُن پر مسلط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تو- تو پھر واحد ایک ہی کام کرنے کیلئے ہے، کہ ٹھیک کلام کیساتھ کھڑے رہیں اور اُسے پوری سچائی کیساتھ بیان کریں۔ یہ بالکل دُرست ہے، ٹھیک اُس کیساتھ کھڑے رہیں۔ اوہ، مَیں کس قدر اُس سے محبت کرتا ہوں!

(142) خود اُسکی اپنی، اعلیٰ ترین الوہیت کا مکاشفہ ہے۔ اُس نے، اِس کا کیا کِیا؟ بحرحال، مَیں اِسے چھوڑ نہیں سکتا۔ اُس نے اِسے افسس کی کلیسیا میں ظاہر کیا۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور تب چمک کیلئے پہلی بار روشنی، یعنی مسیحی روشنی پھوٹی۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک افسس میں رُوح القُدس کا زمانہ شروع ہوا۔

(143) اور نبی نے کہا، ''ایک دِن ایسا آئیگا کہ وہ نہ دِن ہوگا نہ رات، لیکن شام کے وقت واپس پھر روشنی ہوگی۔'' کیا آپ یہ سمجھے؟ غور کریں۔ دیکھیں، یہ ابر آلود دِن ہے، جسکی معرفت یہ آتا ہے، اور یہ تمام یہاں ابر آلود ہیں (تنظیمیں اور سب کچھ)؛ لیکن آخری دِنوں میں، آگے بڑھتے ہوئے اُس نے یہاں ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔ یسُوع نے کہا، ''مَیں ہی وہ دروازہ ہوں۔''

(144) کیا آپ نے کبھی یسُوع کو یہ کہتے سُنا ''دروازہ مَیں ہوں۔ راہ، حق، اور نور مَیں ہُوں''؟ سمجھے؟ کیا آپ نے کبھی اُسے یہ کہتے سُنا، ''کہ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سکڑا ہے''؟ کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ لفظ سٹریٹ کے کتنے ہجے ہیں؟ S-t-r-a-i-t، پانی۔ لفظ سٹریٹ کے معنیٰ ''پانی ہے،'' ہجے اِسطرح ہیں۔ (S-t-r-a-i-g-h-t، سمجھے۔) سٹریٹ، ''پانی کا راستہ ہے۔ پانی دروازہ ہے، اور راستہ سکڑا ہے۔'' پانی کیا ہے؟ گیٹ، دروازہ۔ دیکھیں، کھلنے کیلئے ہے۔ ''خُداوند یسُوع کے

نام میں، پانی کے وسیلہ راستہ ہے۔ وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سکڑا ہے، چونکہ......'' یسُوع ہے......''خُداوند یسُوع کے نام میں، داخل ہونے کیلئے، پانی دروازہ ہے۔''

(145) ''توبہ کرواورتم میں سے ہرایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، اورتم کلوری کی طرف نگاہ لگاؤ، توتم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے۔ اسلیئے کہ یہ وعدہ تم اورتمہاری اُولاد سے ہے۔'' (لوگوں میں سے بعض نے کہا،''وہ تو صرف رسولوں کیلئے تھا۔'') حالانکہ لکھا ہے تم اورتمہاری اُولاد، اوراُن سب دُور کے لوگوں کے لیئے بھی ہے، جنکو خُداوند ہماراخُداا اپنے پاس بلائے گا۔'' اگرآپ اس راستے سے آئیں گے تو نسخے کو پڑھ لیں، کیونکہ وعدہ ہرایک کیلئے ہے۔ یہ سچ ہے۔

(146) مت کہیں،''اچھا، مَیں اس راستے سے کھسک جاؤنگا۔''

(147) آپ جانتے ہیں، ایک آدمی ایک مرتبہ اس سے کھسک گیا تھا، وہ اس سے کسی دوسرے راستے میں داخل ہوا تھا۔ کیا آپ اُس سے واقف ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اُس کے متعلق تمثیل کو پڑھا ہے؟ وہاں ایک آدمی گھس گیا تھا جو کسی اورراستے سے داخل ہوا تھا۔ اب، مشرق میں، جب بھی وہ-وہ کسی شادی کی ضیافت میں جاتے تھے تو...... بلکہ ہم اِس بات کو صبح لیں گے: کہ کیسے وہ آدمی، شادی کی ضیافت میں داخل ہوا۔ ہم کوشش کرینگے، کہ اِس کو صبح لیں۔ لیکن اِس وقت میں یہ کہونگا، کہ اب مَیں اِس بات کو چھوڑ دونگا۔ صبح دیکھیں گے: کیسے وہ آدمی شادی کی ضیافت سے...... بلکہ، شادی کی ضیافت کیلئے اُس جگہ داخل ہوا۔

(148) ٹھیک ہے،''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سکڑا ہے۔'' خُداوند خُدا کی حضوری میں آنے کیلئے، پانی دروازہ ہے۔

(149) ''مَیں نے دروازہ کھول رکھا ہے۔ کنجیاں میرے پاس ہیں۔ واحد مَیں ہی وہ ہُوں جو اسکو کھول سکتا ہُوں، واحد مَیں ہی وہ ہُوں جو اسکو ظاہر کرسکتا ہوں، کیونکہ کنجیاں میرے پاس ہیں۔ کیا یہ سچ ہے۔''کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ اُسے کھینچ نہ لے، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے میرے پاس آجائیں گے۔'' کوئی یسُوع مسیح کے وسیلہ کے بغیر نجات نہیں پاسکتا ہے۔ کسی کلیسیا، کسی تنظیم، کسی بشپ، کسی پوپ کے وسیلہ نہیں، بلکہ صرف یسُوع مسیح کے وسیلہ ممکن ہے۔ کیونکہ اُسکے پاس کنجیاں ہیں، وہ واحد ہے جو ایسا کرسکتا ہے...... کس کی کنجیاں ہیں؟ داؤد کی، آنے والی ہزار سالہ بادشاہی میں وہ داؤد کے تخت پر بیٹھے گا۔''میرے پاس داؤد کی کنجیاں ہیں، مَیں اُس دروازے کو کھولونگا

اور کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا۔ میرے علاوہ کوئی اُسے کھول نہیں سکتا، اور میرے علاوہ کوئی اُسے بند نہیں کرسکتا۔''

(150) ایسا کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کیسے کوئی جان سکتا ہے کہ وہ مسیح ہے جب تک کہ وہ خود کو اُس پر ظاہر نہ کردے؟ دیکھیں، وہ خود کو ظاہر کرتا ہے، اُسکے پاس کنجیاں ہیں۔ وہ اُسے کھول سکتا ہے اور اُسے چھوڑ بھی سکتا ہے۔ سمجھے؟ دروازے کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔ دروازہ مَیں ہُوں۔ راہ مَیں ہُوں۔ حق مَیں ہُوں۔ نور مَیں ہُوں۔''اوہ! مَیں الفا ہُوں۔ مَیں اومیگا ہُوں۔ مَیں اول اور آخر ہُوں۔ مَیں باپ ہُوں۔ مَیں بیٹا ہُوں۔ مَیں رُوح القُدس ہُوں۔ مَیں ہُوں! نہ کہ مَیں 'تھا' یا 'ہُونگا'۔ مَیں جو ہُوں سو مَیں ہُوں، اُس۔ اُس نے پوری بات کہہ دی ہے۔ مَیں ہُوں، نہ کہ مَیں 'تھا' یا 'ہُونگا'۔ مَیں ہُوں، جس کا مطلب ہے 'ابدیت کیلئے موجود رہنے والا'۔ دیکھیں، مَیں ہُوں! ہمیشہ تھا، ہمیشہ ہُونگا، جیسا مَیں ہمیشہ تھا اب بھی ہُوں اور ہمیشہ ہُونگا۔'' دیکھیں، وہ۔ وہ تو بس مَیں ہُوں ہے!

(151) بادشاہی کیلئے داؤد کی کنجیاں رکھتا ہے، ''اور اُسے کوئی بند نہیں کرسکتا۔'' ساتویں آیت اِس بات کو ثابت کرتی ہے، کہ وہ داؤد کی کنجیاں رکھتا ہے، ٹھیک ہے، ''اور اُسے کوئی بند نہیں کرسکتا!''

(152) اب آئیں جلدی سے دیکھتے ہیں، کہ اگلی چیز کیا ہے:

.......کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے،.......

(153) اوہ! اُس چھوٹے سے گروہ سے کہا، ''کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے۔'' اِس کا کیا مطلب ہے؟ بالکل جیسے ایک شخص مردہ سا ہو گیا ہو، اور اُسکو ایک قِسم سے خود کو جھنجھوڑنے، زندہ ہونے، بحال ہونے، اور زندگی میں آنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کو اُن پرانے مُردہ عقیدوں اور باقی سب چیزوں سے باہر آنا ہے، آپ تھوڑا سا زندگی میں آنا شروع ہو جائیں، خود کو جھنجھوڑیں، ایک قِسم سے خود کو جگائیں۔ ''تجھ میں تھوڑا سا زور ہے، لیکن مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' اب جیسے ہی وہ لوتھرازم سے۔ سے اور پاپائی دور سے، اور اُن تمام دوسرے ازموں سے، اور۔ اور میتھوڈسٹ ازم اور باقی سب سے باہر آئے، تو اُس نے کہا، ''مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے، اور تجھ میں تھوڑا سا زور ہے، اب تُو اِس کے متعلق کیا کریگا؟ اُس نے تیرے سامنے دروازہ کھول رکھا ہے، تُو اندر جا سکتا ہے اور باہر آسکتا ہے، یا جو کچھ بھی تُو چاہتا ہے۔ تیرے سامنے دروازہ کھول رکھا ہے۔ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے، اور تُو زندگی میں آنے کیلئے، آغاز کر رہا ہے۔''

(154) لہٰذا یہ ابتدائی کلیسیا کیساتھ تھا۔لودیکیائی زمانہ کے آخر میں غور کریں، جو دوبارہ کاموں کی جانب چلا گیا۔اب اگر آپ یہاں توجہ دیں،تو ظاہر ہوتا ہے کہ- کہ یہ کلیسیا اِن دونوں کے درمیان میں ہے۔اگر آپ لودیکیائی زمانہ، یا لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ کو لیں تو لکھا ہے،''مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،''اور یہ بات ٹھیک لودیکیائی زمانہ کے آخر میں ہے۔ یہ کیا ہے؟''تیرے کام،اور وہ تخت گاہ جہاں شیطان بیٹھا ہے۔''شیطان کی تخت گاہ کیا ہے؟ دیکھیں،ٹھیک براہِ راست واپس ایک بار پھر تنظیم میں جانا ہے۔

(155) آپ اسمبلیز آف گاڈ، اور پنتی کاسٹل ون نیس، اور چرچ آف گاڈ! اوہ، بھائیو، آپ دیکھتے نہیں ہیں، کہ آپ نے کیا کِیا ہے؟ آپ ٹھیک براہِ راست واپس اُس چیز میں چلے گئے جس سے خُدا نے نفرت کی، اور یوں بھائی چارے کو توڑ دیا۔اسمبلیز آف گاڈ پر توجہ دیں، اگر دُنیا میں بہترین لوگ ہیں تو اُن میں اسمبلیز آف گاڈ کے لوگ شامل ہیں۔یونائیٹڈ پنتی کاسٹل چرچ پر توجہ دیں، ایسے بہترین لوگ ہیں جن سے آپ کبھی اپنی زندگی میں مِلے ہوں۔ چرچ آف گاڈ پر توجہ دیں۔ ان تنظیموں کی بدولت، انھوں نے بحث بازی اور شور شرابہ کیا اور ایک دوسرے کے ساتھ بحث وتکرار کیا، اور ایک دوسرے کو''گِدھوں کی بسیرا گاہ''اور''چوہوں کی غار کہا۔'' کیوں، جبکہ یہ بے حرمتی ہے!

(156) ایک چیز ہے جس سے خُدا نفرت کرتا ہے''اور وہ ہے جو بھائیوں میں نفاق ڈالتا ہے۔'' یہ دُرست بات ہے۔اور یہ وہ تنظیمیں ہیں جنھوں نے ایسا کیا ہے، اور بھائیوں میں نفاق ڈال دیا ہے۔ ہمیں اِن کے خلاف کھڑا ہونا چاہیے اور کہنا چاہیے،''ہم بھائی ہیں!''

ہم جدا جدا نہیں ہیں،
ہم سب ایک بدن ہیں؛
تعلیم اور اُمید میں ایک ہیں، (بائبل کی تعلیم میں۔)
محبت میں ایک ہیں۔

(157) مَیں اِس پرانے گیت کو پسند کرتا ہوں، اے مسیحی سپاہی، قدم بڑھا۔ جی ہاں، جناب۔

(158) لودیکیہ کے آخر میں، وہ واپس کاموں کی جانب چلے گئے، یا پنتی کاسٹل فرقے واپس تنظیم میں چلے گئے۔آئیں 15 ویں آیت کو لیتے ہیں۔مَیں نے یہاں،''مکاشفہ 3 کی 15 ویں آیت لکھ رکھی ہے۔''اور دیکھتے ہیں کہ اب، ٹھیک ایسا نہیں ہے۔مکاشفہ 3، اور- اور...... یا پھر آئیں دیکھتے

ہیں،مَیں نے اُسکو ٹھیک یہاں لکھ رکھا ہے۔مکاشفہ ......اوہ،نہیں،نہیں،مَیں-مَیں،شاید 15 ویں آیت کے تعلق سے غلط تھا۔ بلکہ یہ اِسی باب کی 15ویں آیت ہے،اور اِس بات کو ظاہر کرتی ہے۔ ہاں،جی ہاں:

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم:.......

(159) ''مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہوں۔'' یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنی پہلی چیز کی جانب دوبارہ واپس چلے گئے۔وہ اپنے زور کیساتھ واپس چلے گئے واپس پنتی کاسٹل تنظیموں کی جانب چلے گئے۔ اِسی باب کی-کی 15ویں آیت ہے۔ٹھیک ہے۔

(160) اِن دونوں زمانوں کے درمیان ان میں تھوڑا سا زور باقی تھا،جو تنظیمی نیکلیوں کی تعلیم کا زمانہ تھا۔اب دیکھیں،جب لوتھرن قائم کیے گئے تھے،تو وہ نیکلیوں میں واپس چلے گئے،یعنی بڑے بڑے آرچ بشپ اور وغیرہ وغیرہ میں۔پھر ساتھ ہی جان ویسلی آیا،اُنھوں نے آرچ بشپ آف کنٹر بری اور اُن تمام مختلف بڑے بڑے عہدوں کو تشکیل دیا،اور وہ تمام اُن کلیسیاؤں میں رائج کیے اور وغیرہ وغیرہ یہ سب اُس زمانہ میں-میں ہوا۔اور اِسکے بعد پنتی کاسٹل کیساتھ یہی ہوا،اور وہ بھی اور اُنکی بڑی بڑی تنظیمیں بھی،ٹھیک واپس دوبارہ اُسی چیز،نیکلیوں کی تعلیم میں چلے گئے۔لیکن اِن دو زمانوں کے درمیان اُس نے دروازہ کھولا اور کلیسیا کو بحال ہونے کیلئے اتنا زور دیا یہاں تک کہ وہ اپنے سر کو ہلا پائے،مکاشفہ کو لیں،اور پیچھے نگاہ ڈالیں اور غور کریں کہ ایسا کہاں ہوا تھا۔آپ جانتے ہیں،ذرا مُڑیں،اور دیکھیں کہ کسی چیز کو مار گرایا تھا،آپ جانتے ہیں،پہلی بات آپ جانتے ہیں،اپنے سر کو ہلانا شروع کرتا ہے اور اردگرد دیکھتا ہے اور اپنے سر کو ہلاتا ہے۔

(161) اتفاق سے،گزری رات مَیں ایک خواب دیکھ رہا تھا۔چارلی،میرا خیال تھا مَیں نے ایک گلہری کا شکار کیا تھا؛اور اُسے شاخ سے مار گرایا تھا۔مَیں نے خواب میں ایک بوڑھی عورت کو دیکھا۔اوہ،وہ مجھ سے ناراض تھی،اور وہ مجھے،لینے کیلئے آرہی تھی۔اور اُس گلہری پر ایک چھوٹی سی سفید ڈوری نما چیز تھی جو اُس کی گردن پر بندھی ہوئی تھی۔اور وہ ننھی سی گلہری وہاں موجود تھی اور اُس نے اپنا سر دو یا تین مرتبہ ہلایا،اور میری طرف دیکھا،اور جتنی تیزی سے وہ جا سکتی تھی،ٹھیک واپس جنگل میں چلی گئی۔

(162) آپ جانتے ہیں،اُس بوڑھی عورت کا مطلب کلیسیا بھی ہوسکتا ہے۔کیا ایسا نہیں

ہوسکتا؟ اُس نے میری طرف پوری تیزی سے دوڑنا شروع کیا،مگر میں کسی طرح اُس سے دور بھاگ گیا۔اور......لیکن،اوہ،وہاں تھوڑی سی روشنی اُبھری،لیکن اتنی تھی کہ-کہ معلوم ہو پائے...... مجھے معلوم ہوگیا تھا کہ مَیں سڑک پر آ گیا ہوں مگر وہ مجھے وہاں پکڑنے والی تھی،اُنکے پاس ٹریلر تھا جو میری گاڑی کے پیچھے لگا دِیا گیا تھا؛مگر مَیں نے تیزی سے اپنی فورڈ گاڑی کو گھما دیا،اور وہ ٹریلر باقی چیزوں کیساتھ دوسری طرف جا گرا،اور مَیں دوسرے راستے پر چلا گیا،تا کہ وہ مجھے پکڑ نہ سکے۔ بڑی مشکل سے جان چھڑائی۔

(163) ''اب، تجھ میں تھوڑا سا زور ہے،لہٰذا تُو اس زور کو دو تنظیموں کے بیچ سے منہّ پھیرنے کے لیے کیلیئے استعمال کرنا چاہتا ہے۔'' کیا آپ نے دھیان دیا؟'' اُسکے کلام پر عمل کیا!'' اب اگلی آیت کو دیکھتے ہیں:

......تجھ میں تھوڑا سا زور ہے،اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے،......

(164) ''میرے کلام پر عمل کیا ہے،'' اِسطرح سے اُنھوں نے اپنے زور کو حاصل کیا۔اِس طرح سے اُنھوں نے اپنے مکاشفہ کو حاصل کیا۔جب لوتھر نے بائبل کو چھاپا تو اُنھوں نے بائبل کو تھام لیا،اور پھر اِس کیساتھ ہی ویسلی کا زمانہ آگیا اور وغیرہ وغیرہ،اُنھوں نے بھی اِسکو تھام لیا اور کلام پر عمل کیا؛اور یسُوع مسیح کے خُدا ہونے اور ہمارے درمیان مجسم ہونے ،اور یسُوع کے نام میں پانی کے بپتسمہ کے مکاشفہ کو دیکھا،لہٰذا وہ ٹھیک اِس میں چلے گئے۔آپ یہاں پر ہیں۔تب اُنھوں-انھوں نے پھر اُس کا نام حاصل کرلیا۔سمجھے؟ کیونکہ،یہ تو بالکل واضح ہے......اخبار پڑھنے سے بھی زیادہ واضح ہے۔سمجھے؟ پس......آپ اِس سے انکار نہیں کر سکتے،کیونکہ یہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔بائبل میں یہ چیز موجود ہے،یہ ٹھیک یہاں موجود ہے،اور ہمارے پاس ہے......کیونکہ یہ تاریخ ہے۔یہ بالکل وہ مقام ہے جہاں پنتی کاسٹل کلیسیا کا آغاز ہوا اور اُسکا نام حاصل کیا،تقریباً 1908؛10؛12،یا اِسکے لگ بھگ ہے، جب یہ نازل ہونا شروع ہوا تھا۔

(165) ٹھیک ہے،اب دیکھیں:

......اور نام کا انکار نہیں کیا......میرے نام کا انکار نہیں کیا۔

(166) اب، مجھے یہ بات پسند ہے۔اب دیکھیں داؤد کی-کی کنجیاں رکھتا ہے،اور وہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے اور-اور آپ کو بادشاہی میں داخل کرتا ہے۔اُس کا نام ظاہر کیا گیا تھا۔اور وہ کلیسیا

سے ''ایک نام کیساتھ باہر آئے اسلیئے کہ وہ مُردہ تھے،'' اور اب وہ کلیسیا میں داخل ہوئے اور اُس نام کو حاصل کیا، اور یوں، زندگی کو حاصل کیا۔ دیکھیں؟ مُردہ حالت سے باہر آئیں، ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس۔'' اب دیکھیں ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں،'' اِس کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ تو ایک مکاشفہ ہے۔ کیونکہ اُسکا پورا کلام مکاشفہ پر تحریر کیا گیا ہے۔ اور یہی تو سب کچھ ہے، وہ خود کو ظاہر کرتا ہے۔

(167) اب اُس نے کہا، ''جاؤ اور لوگوں کو باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو،'' متی 19:28۔ اب دیکھیں اِن ناموں میں سے کونسا ایک نام ہے جسکو آپ استعمال کرینگے؟ اب، تثلیثی لوگوں میں سے زیادہ تر یوں کہتے ہیں، ''باپ کے نام سے، بیٹے کے نام سے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دیتا ہوں۔'' حتیٰ کہ اِسکا کلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی سے پوچھ لیں۔ دیکھیں بلکہ ایسا نہیں ہے...... لکھا ہے نام سے، واحد، نہ کہ ناموں۔ نام! باپ بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔ باپ کوئی نام نہیں ہے؛ بیٹا کوئی نام نہیں ہے؛ رُوحُ القُدس کوئی نام نہیں ہے۔ لٰہذا یہ کیا ہے؟ یہ کوئی بے جان چیز ہے! اِس میں نام جیسا کچھ نہیں ہے۔ بلکہ یہ وہ مُردہ القاب ہیں......

(168) لیکن مسیح کی زندگی کے وسیلہ، یہ منکشف ہوتا ہے۔ پطرس کو کچھ کرنا پڑا...... وہ وہاں ٹھیک اپنے ہاتھ میں آسمان کی- کی بادشاہی کی کنجیاں لیے ہوئے کھڑا تھا، اور بادشاہی رُوحُ القُدس ہے؛ اور بادشاہی کی کنجیاں، اُسکی طرف لٹک رہی تھیں۔ دوسرے الفاظ میں، مکاشفہ تھا؛ کیونکہ یسُوع نے اُسکو بتایا تھا۔ اوہ، بھائی، کیا آپ یہ نہیں دیکھتے؟ پطرس وہ شخص تھا جو سچائی کے مکاشفہ کیساتھ نوازا گیا تھا۔ وہ ٹھیک وہاں کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے یسُوع کو یہ کہتے سُنا ''پس تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔''

(169) پطرس گھوما اور کہا، ''اے خُداوند، مَیں نے یقیناً کنجیاں حاصل کر لی ہیں۔ اور مَیں نے مکاشفہ حاصل کرلیا ہے کہ اِس کا کیا مطلب ہے،' کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ باپ کوئی نام نہیں ہے، بیٹا کوئی نام نہیں ہے، اور رُوحُ القُدس کوئی نام نہیں ہے، بلکہ مَیں جانتا ہوں کہ وہ نام کیا ہے۔''' ''پس مَیں تمہیں خُداوند یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیتا ہوں۔'' آمین۔ اوہ! یہ سچ ہے۔

(170) اب، یہ بالکل ایسے ہے جیسے آپ ایک محبت بھرا افسانہ پڑھ رہے ہیں۔ آپ دیکھیں ...... یہ متی کی آخری کتاب، بلکہ متی کا آخری حصہ ہے۔ اور اگر آپ محبت بھرا افسانہ اُٹھاتے ہیں، جیسے

آپ میں سے کچھ خواتین......مَیں جانتا ہوں کہ آپ ایسا نہیں کرتی ہیں، اور یقیناً آپ ایسا نہیں کریں گئیں؛ نہیں، ہرگز نہیں۔ سمجھے؟ لیکن جب آپ ایک گنہگار تھیں تب آپ نے ایسا کیا، دیکھیں، آپ نے محبت بھرا افسانہ اُٹھایا......آپ جانتی ہیں، جب آپ ایک ایسی لڑکیاں تھیں، اور آپ نے اِس کہانی کو اُٹھایا، اور کہا، ''اِس کے بعد جان اور مئیری خوش رہنے لگے۔'' ارے! جان اور مئیری کون ہیں؟ اب، آپ کیلئے ایک ہی طریقہ ہے کہ اِس بات کو جانیں جان اور مئیری کون ہیں، تو وہ یہ ہے، کہ واپس کتاب کے شروع میں جائیں اور اِسے پڑھیں۔ کیا یہ درست ہے؟

(171) ٹھیک ہے، پھر یہ متی کی کتاب کے آخر میں، آخری آیت ہے، اور یسُوع نے کہا، ''پس تم جا کر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنکو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو، اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تمہیں حکم دیا۔'' اب دیکھیں، اگر- اگر باپ کوئی نام نہیں ہے، اور بیٹا کوئی نام نہیں ہے، اور رُوح القُدس کوئی نام نہیں ہے، تو بہتر ہے واپس کتاب کے شروع میں جائیں۔ سمجھے؟ اب، اگر ہم واپس کتاب کے شروع، یعنی متی کے پہلے باب میں جاتے ہیں، تو وہاں آپ اس بات کو دیکھ سکتے ہیں۔

(172) ہوسکتا ہے کہ کسی نے اِس بات کو کبھی نہ سمجھا ہو اِسی بنا پر مَیں یہاں یہ چھوٹی سی مثال دینا پسند کرونگا۔ یہ دیکھیں۔ یہ باپ ہے، یہ بیٹا ہے، اور یہ رُوح القُدس ہے۔ اب، دھیان سے دیکھیں۔ باپ، بیٹا، رُوح القُدس۔ یہ وہ بات ہے جو یسُوع نے متی 28:19 میں کہی۔ کیا یہ سچ ہے؟ باپ، بیٹا، رُوح القُدس۔ اب، یہ کون ہے؟ باپ؟ باپ؟ جماعت سُنے۔ باپ، رُوح القُدس، اور بیٹا۔ اب، یہ کون ہے؟ رُوح القُدس۔ یہ کون ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''باپ۔'' -ایڈیٹر۔] یہ کون ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''بیٹا۔'' -ایڈیٹر۔] بیٹا۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، یہ کس کا باپ ہے؟ یسُوع مسیح کا۔ کیا یہ سچ ہے؟

(173) اب، متی پہلا باب، اور غالباً 28ویں آیت، آئیں اِسکو پڑھتے ہیں۔ ہم محبت بھری کہانی کو لینگے اور دیکھتے ہیں کہ یہ کس طرح پڑھی جاتی ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ وہ کون- کون تھے، جن کو، اُس نے کہا، ''جاؤ اور اُن کو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' ٹھیک ہے، اب، متی کا پہلا باب، نسب ناموں کے ساتھ شروع ہوتا ہے:

یسُوع مسیح، ابنِ داؤد، ابنِ ابرہام کا نسب نامہ۔

ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا؛......اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا؛......

(174) اور آ گے، آ گے، اور آ گے، آ گے، بڑھتے ہیں یہاں تک کہ یہ سلسلہ اٹھارویں آیت تک آ - آ جاتا ہے۔ اب، آپ توجہ دیں، آپ کو آ گے ستر ہویں آیت سے نیچے جانا ہے......

پس سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہُوئیں؛ اور داؤد سے لیکر گرفتار ہوکر بابل جانے تک...... چودہ پشتیں؛ اور......اور گرفتار ہوکر بابل جانے سے لیکر مسیح تک چودہ پشتیں ہُوئیں۔

اب یسُوع مسیح کی پیدایش اِس طرح ہوئی: جب......اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی،......

(175) کیا آپ میرے پیچھے پڑھ رہے ہیں؟ توجہ سے سُنیں:

......جب......اُسکی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی،......تو وہ بلکہ......اُن کے اکھٹے ہونے سے پہلے، وہ خُدا باپ کی قدرت سے حاملہ پائی گئی۔

(176) کیا یہ اِس طرح پڑھا جاتا ہے؟ کس کی قدرت سے حاملہ پائی گئی؟ [جماعت کہتی ہے، ''رُوحُ القُدس!'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، مَیں نے سوچا کسی نے کہا کہ یہ اُس کا باپ تھا۔ اب دیکھیں، اگر رُوحُ القُدس ایک الگ اقنوم ہے، اور باپ ایک الگ اقنوم ہے، تو پھر تو اُسکے دو باپ تھے۔ پھر آپ کو کیا مِلا؟ ایک ناجائز بچہ۔ ''اوہ'' آپ کہتے ہیں، ''وہ......وہ بس اِدھر اُدھر کھسک گئے اور غلط چھاپ دیا۔'' ٹھیک ہے:

پس اُسکے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا......اور......اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا، اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ رکھتا تھا۔

وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا، کہ، خُداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دِکھائی دیکر، کہا، اے یوسف، ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر: کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ...... [جماعت کہتی ہے، ''رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے!'']

(177) ''لکھا ہے دو یا تین گواہوں کی زبان سے، ہر ایک بات ثابت ہوتی ہے۔'' سمجھے؟ جی ہاں۔ رُوحُ القُدس اُسکا باپ ہے۔ ٹھیک ہے، لیکن اُس نے کہا، ''خُدا'' اُسکا باپ ہے۔ اب دیکھیں، اگر وہ دو مختلف اقنوم ہیں، تو پھر اُس کا باپ کون ہے؟ دیکھیں آپ نے خود کو کہاں پھنسا لیا ہے۔ آپ نے صرف خود کو ٹھیک ہوا کے درمیان میں لٹکا لیا ہے۔ سمجھے؟ اب، آپکو یہ کہنے کیلئے مِل گیا ہے کہ رُوحُ القُدس خود ہی خُدا ہے! یہ رُوحُ القُدس ہی ہے، جو خُدا ہے۔ (اب دیکھیں، اب آپ کو تین کی بجائے،

دو گواہیاں مِل گئی ہیں۔) ٹھیک ہے۔

(178) ٹھیک ہے، اکیس ویں آیت:

......جو اُسکے پیٹ میں ہے......(کون تھا......کون تھا جس نے اُسکے پیٹ میں اُسے خلق کیا؟ رُوحُ القُدس۔ٹھیک ہے۔)

اُس کے بیٹا ہوگا، اورتُو اُسکا نام (نام) یسُوع رکھنا: کیونکہ وہی اپنے لوگوں کواُنکے گناہوں سے نجات دیگا۔

...... یہ سب کچھ اسلیئے ہوا،...... یہ سب کچھ اسلیئے ہوا، کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا، پورا ہو کہ،

دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے،......جسکا ترجمہ ہے......خُدا ہمارے ساتھ۔

(179) اُسکا نام کیا ہے؟ اب، جان اور میرِی کون ہیں جو خوش رہنے لگے تھے؟ باپ، بیٹے اور روحُ القُدس کا نام کیا ہے؟ جب یسُوع زمین پر پیدا ہوا تھا، تو وہ بطورِ مسیح خُداوند تھا۔ اور اُسکے ختنہ کے موقع پر (پیدائش کے آٹھ دِن بعد) اُسکی ماں نے اُس کواور اُسکے باپ نے اُس کو ''یسُوع نام دیا۔'' وہ یسُوع مسیح، بلکہ، خُداوند یسُوع مسیح تھا۔

(180) وہ خُداوند تھا! جب وہ پیدا ہوا، تو وہ بطورِ مسیح خُداوند تھا۔ اور اُسکے بعد جب اُس نے اپنا ''یسُوع نام حاصل کیا،'' تو اُس نے اُسکو یسُوع مسیح خُداوند بنا دیا۔ ٹھیک یہی بات ہے جو پطرس پر ظاہر ہوئی تھی، وہ جان گیا تھا کہ جان اور میرِی کون تھے جب اُس نے کہا تھا،'' جاؤ باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۔'' لہٰذا، یہ بات ظاہر کی جا سکتی تھی کیونکہ یسُوع جانتا تھا پطرس کے پاس مکاشفات کی نعمت تھی، وہ جانتا تھا، کیونکہ یہ بات پہلے ہی اُس پر آسمانی رُوح کے وسیلہ ظاہر کی گئی تھی۔ اور جب خُدا نے دیکھا کہ یہ آدمی آسمان سے مکاشفات حاصل کرسکتا ہے، اور وہ اُس پر بھروسہ کرسکتا ہے، تاکہ اُس کیساتھ کُچھ کرے؛ جب یہ اُس پر ظاہر ہوا تھا، تو یسُوع نے کہا تھا،'' کوئی انسان اِسے ظاہر نہیں کرسکتا بلکہ میرا باپ۔'' کیونکہ خُدا واحد وہ ہستی ہے جو اِس کو ظاہر کرسکتا ہے، اور وہ جانتا تھا کہ پطرس......رُوح کے ساتھ رابطے میں تھا۔ لہٰذا وہ......

(181) پطرس مکاشفہ جان گیا تھا، اور پھر وہ کھڑا ہو گیا اُس نے کہا،'' توبہ کرو، اور اپنے گناہوں

کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لو۔“

(182) اب، اِس سے کچھ دِن پہلے، یسُوع نے پطرس کو بتایا، (بالکل اُس وقت جب یسُوع نے اُسے بتایا کہ مکاشفہ کون تھا، ”اِس چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔“)، ”مَیں کہتا ہوں تُو پطرس ہے، اور مَیں تجھے کنجیاں دونگا۔“ اوہ! ”بادشاہی کیلئے کنجیاں! مَیں تجھے کنجیاں دونگا۔ اور جو کچھ تُو زمین پر باندھتا ہے، مَیں اُسکو آسمان پر باندھونگا۔ اور جو کچھ تُو زمین پر کھولتا ہے، مَیں اُسکو آسمان پر کھولونگا۔“

(183) پھر پنتی کوست کے دِن، کلیسیا کے افتتاح کے موقع پر کچھ ہوا، کیونکہ دس دِن پہلے یسُوع نے کہا تھا ”جاؤ۔ جاؤ باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو،“ پطرس روحانی مکاشفہ کے وسیلہ جان گیا تھا کہ ”باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس نام جیسی کوئی چیز نہیں۔“ ٹھیک ہے، ایسا تو کسی نے سوچا بھی نہیں تھا جب تک کہ کیتھولک زمانہ نہ آیا۔ ہر وہ شخص جس نے ”باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ لیا“ دراصل اُس نے کیتھولک ایمان میں بپتسمہ لیا ہے، (یہ بات سچ ہے) نہ کہ اُس نے مسیحی بپتسمہ لیا۔ وہاں...... بقیہ موجود تھا۔

(184) اب، پنتی کوست کے دِن، وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے، اور غیر زبانیں بولنے لگے اور۔ اور ایسی حرکتیں کر رہے تھے جیسے وہ نشہ میں تھے۔ وہ نشہ میں تھے، وہ تازہ مے کے نشہ میں تھے۔ وہ تازہ مے آسمان، عالم بالا کے کنعان سے آئی تھی۔ اور تب وہ سارے شور مچا رہے اور چیخ رہے تھے اور ایسی حرکتیں کر رہے تھے کہ جیسے وہ نشہ میں تھے اور وغیرہ وغیرہ، اور پطرس اُن کے درمیان کھڑا ہو گیا اور اُنکو بتایا ”کہ وہ نشہ میں نہیں، بلکہ وہ۔ وہ...... یہ وہ بات تھی جو نبی نے کہی تھی ایسا ہوگا، ’کہ وہ اپنی روح کو انڈیلے گا۔‘“

(185) اور اب دیکھیں اُنھوں۔ اُنھوں نے کہا، ”اے بھائیو، ہم کیا کریں؟ اے بھائیو، ہم کیا کریں؟ یہ سوال ہے۔“ ”ہم اُس کو کیسے حاصل کرینگے؟ کنجیاں کس کے پاس ہیں؟“

(186) ”یہاں شمعون، آتا ہے۔ تیرے پاس کنجیاں ہیں، اپنی جیب سے اُنھیں باہر کھینچ لے۔ اور اب تُو کیا کہے گا؟ اب یاد رکھیں، یسُوع نے کہا، ’اگر تُو زمین پر کچھ باندھے گا، تو مَیں آسمان پر اُسے باندھونگا۔ اگر تُو زمین پر کچھ کھولے گا، تو مَیں آسمان پر اُسے کھولونگا۔‘ اور اگر وہ خُدا ہے، تو اُسے اپنے کلام کو قائم رکھنا ہے۔“

(187) اب، آپ کیتھولک پریسٹ، مجھے اپنے ''گناہوں کی معافی کے تعلق سے دِکھائیں۔''
ایک مرتبہ ایک کیتھولک پریسٹ نے مجھے بتایا، کہا، ''کیا یسُوع نے ایسا نہیں کہا تھا، 'جن کے گناہ تم قائم رکھو، اُن کے قائم رکھے گئے ہیں؟''

مَیں نے کہا، ''اُس نے یہ کہا۔''

'''جن کے گناہ تم قائم رکھو، اُن کے قائم رکھے گئے ہیں'؟''

''جی ہاں۔''

جن کے گناہ تم بخشو، اُن کے بخشے گئے ہیں؛ جن کے گناہ تم نہ بخشو، اُنکے نہیں بخشے گئے۔''

مَیں نے کہا، ''جیسا یہ کہا گیا ہے سچ ہے۔''

اُس نے کہا، ''چنانچہ ہم اُسکی کلیسیا ہیں، تو پھر کیا مسیح نے اپنی کلیسیا کو، زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار نہیں دیا؟''

(188) ''اُس نے یقیناً ایسا کہا۔''مَیں نے کہا، ''اب دیکھیں، اگر آپ بالکل اُسی طریقہ سے اُنکو بخشو گے جیسے وہ اُنکو بخشتے ہیں، تو مَیں آپ کیساتھ ہولونگا۔'' جی ہاں۔ مَیں نے کہا، ''کیسے اُنھوں نے انھیں بخشا؟'' کیا اُنھوں نے اُن کو بتایا، 'نوینہ کرؤ یا کچھ اور کرو، یا جس طریقے سے تم کرتے ہو؟''

(189) نہیں، جناب۔ پطرس نے کہا، ''توبہ کرو!'' آمین۔ یہ کنجی ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے، تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاؤ گے۔ اور جب زمین پر کنجی ''گھمائی'' گئی، تو ویسے ہی آسمان پر کنجی ''گھوم'' گئی۔ یہ بات ہے۔

(190) یہی وجہ ہے کہ جب پولُس کچھ لوگوں سے ملا جو پہلے ہی ٹھیک اُس شخص سے بپتسمہ لے چکے تھے جس نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا، تو اُس نے پوچھا، ''کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟''

اُنھوں نے کہا، ''ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازل ہوا ہے۔''

اُس نے کہا، ''تم نے......'' آپ اپنے یونانی الفاظ کو لیں، لکھا ہے، ''تم نے کس سے بپتسمہ لیا؟''

اُنھوں نے کہا، ''یوحنا سے۔''

اُس نے کہا، ''اب وہ مزید کام نہیں کریگا۔ دروازہ بند ہو گیا ہے۔ اور آپکو آنا پڑیگا؛

تا کہ آپ کو یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ دیا جائے۔‘‘‘

(191) پس جب اُنھوں نے یہ سُنا، تو اُنھوں نے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لیا۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کیا، تو پولُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور رُوح القُدس اُن پر نازل ہوا، اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔

(192) اوہ، بھائی، یہ ابتدا کی جانب واپس آنا ہے۔ یہی تو بات ہے۔ یہ تو ’’کھلا ہوا دروازہ ہے‘‘ جو ٹھیک یہاں قائم کیا گیا۔ اور جغرافیائی طور پر یہ ٹھیک، شام کی روشنیاں ہیں، اور بائبل میں ہر ایک نوشتہ ٹھیک اِسکی جانب رہنمائی کرتا ہے۔

(193) ہم یہاں گھنٹوں کھڑے ہو سکتے ہیں، لیکن ہمارے پاس مزید پندرہ منٹ کا وقت ہے، اور تقریباً پینتیس مختلف تبصرے بیان کرنے کو ہیں۔ اور اگر ہم بیان نہیں کرتے، یعنی اگر ہم اِن کو آج رات نہیں لیتے تو ہم اِنھیں صبح لیں گے۔ ٹھیک ہے۔

(194) ٹھیک ہے، اب دیکھیں:

......کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا؛ کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے، اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے،......(ٹھیک ہے۔)......اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔

(195) ہمیں یہ بات مِل گئی ہے! ’’میرے نام کا انکار نہیں کیا۔‘‘ نام ظاہر کیا گیا تھا، اور پرانی مُردہ سرد یس تنظیم سے دُور ہو گیا تھا، اور پھر زندہ کلیسیا میں آ گیا تھا۔

(196) اب آئیں نویں آیت لیتے ہیں۔ اب دیکھیں، اب ہم کچھ دیکھنے جا رہے ہیں، کیونکہ ہم کسی ایسی بات میں داخل ہو رہے ہیں جو کہ بہت ہی خطرناک ہے:

دیکھ، مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابو میں کر دونگا، جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں، اور ہیں نہیں، بلکہ جھوٹ بولتے ہیں؛ دیکھ، مَیں ایسا کرونگا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے، اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔

(197) یہاں ٹھیک، بہترین مکمل رات ہے۔ دھیان دیں! اب وہ کیا ہیں؟ وہ جنکے متعلق اُس نے بات کی، اُس سارے وقت کے بعد جو گزرا اُس کا نام مِل گیا تھا، اور وہ ’’کھلے ہوئے دروازے میں‘‘ یسُوع مسیح کی صورت میں آیا (اور زندگی کا کلام مِلا، اور رُوح القُدس سے بھر دیا گیا)، اور اب اُس نے کہا، ’’وہ لوگ جو تیرے درمیان موجود ہیں وہ شیطان کی جماعت والے ہیں۔‘‘

(198) اب دیکھیں، میرے بھائی، آپ ذرا واپس پرگمن کی- کی جانب، مکاشفہ 13:2 میں، صرف ایک منٹ جائیں، اور میں آپکو دِکھاتا ہوں کہ وہاں واقعی: تنظیم موجود ہے۔

مَیں یہ تو جانتا ہوں، کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں، سکونت رکھتا ہے:......

(199) آپ یہاں پر ہیں۔ وہ لودیکیہ...... بلکہ، میرا مطلب ہے وہ نیکلیوں کا کلیسیائی زمانہ تھا جہاں وہ منظّم ہوئے تھے۔ اور توجہ دیں، اور ظاہر کرتے تھے کہ وہ ایک کلیسیا ہیں، حالانکہ ایک جماعت، ایک کلیسیا، ایک تنظیمی کلیسیا تھی۔ اوہ، بھائی! ''شیطان کی جماعت ہے۔'' اور پھر، تنظیم کے کام دراصل شیطان کے کام ہیں! نہ کہ مسیحیوں کے، اب، یاد رکھیں، وہ مسیحی تو ہیں، لیکن وہ تنظیم ہیں۔ ٹھیک ہے۔

(200) اب، کیا آپ نے توجہ دی جو اُس نے کہا، ''تیرے درمیان وہ لوگ ہیں جو اپنے آپ کو 'یہودی کہتے ہیں، لیکن تُو نے اُنھیں جھوٹا پایا۔''

(201) اب، یاد رکھیں، عظیم فرشتہ......اب وہ کس کے بارے بات کر رہا ہے؟ اِس آخری کلیسیا، اِس کھلے ہوئے دروازہ کے بارے میں جو دو کلیسیاؤں کے بیچ میں ہے۔

(202) اب، پہلا کلیسیائی زمانہ کس کے ذریعہ سیکھایا گیا تھا؟ پولُس۔ اب آئیں رومیوں 29:2 کی جانب چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ایک یہودی کیا ہے، لہٰذا آپ کو اِس بات کو جانکر یقین ہو جائے گا کہ اِسکے متعلق یہ- یہ میرا اپنا خیال نہیں ہے۔ رومیوں دوسرا باب، اور رومیوں کی، اُنتیس ویں آیت۔ ٹھیک ہے، ہم یہاں پر ہیں:

بلکہ یہودی وہ ہے، جو باطن کا ہے؛ اور ختنہ وہ ہے...... جو دِل کا، اور روحانی ہے، نہ کہ لفظی؛ ایسے کی- کی تعریف نہیں...... ایسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے- سے نہیں، بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہے۔

(203) ایک یہودی کیا- کیا ہے؟ ایک روحانی، رُوحُ القُدس یافتہ مسیحی ہے! ''مَیں جانتا ہوں آپ یہاں اُس تقدیس کے زمانہ کے بعد ہیں جہاں کہا گیا کہ اُنھوں نے 'رُوحُ القُدس پالیا؛ لیکن اُس نے یہ کہا، مَیں نہیں جانتا۔'' اُنھوں نے کہا کہ اُنکے پاس بغیر معجزات کے رُوحُ القُدس موجود تھا، لیکن اُس نے کہا، ''وہ جھوٹے ہیں۔'' ''لکھا ہے ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔'' پس اُسے جھوٹا نہیں بنایا جا سکتا۔ اوہ، بھائی! یہ آپ کے اردگرد، چاروں طرف دھوکا ہے۔ سمجھے؟ اوہ، میرے خُدایا!

مَیں ......دیکھ، مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابو میں کردونگا، جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں،'' (جو کہتے ہیں کہ وہ رُوحُ القُدس یافتہ مسیحی ہیں،' اور کہتے ہیں؛ وہ جماعت، تنظیم ہے۔ مَیں اُنکو قابو میں کردونگا جو کہتے ہیں وہ رُوحُ القُدس یافتہ ہیں؛ اور اُن تمام کو جو منظّم۔منظّم ہیں۔ حتیٰ کہ اُنھوں نے اب تک مکاشفہ حاصل نہیں کیا!'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔) ......مَیں کہونگا...... بلکہ وہ جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہیں (مسیحی ہیں)، اور ہیں نہیں، بلکہ جھوٹ بولتے ہیں؛ دیکھ، مَیں ایسا کرونگا ......کہ وہ آکر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے، اور جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبت ہے۔

(204) ٹھیک یہیں پر صبح کے پیغام میں مجھے اِسے کھولنا پڑیگا۔ یہ ٹھیک سوئی ہوئی کنواری ہے۔ کیا آپ اِسے دیکھ سکتے ہیں؟ یہ کس وقت میں واقع ہوا تھا؟ آخری وقت میں۔ اوہ، جب وہ نکلیں۔ یہاں ہے...... سمجھے؟ وہ ایمان کے وسیلہ راستباز، اور تقدیس یافتہ ہیں۔ لوتھر کے پیغام کے وسیلہ راستباز ٹھہرے، اور یہاں تقدیس ہوئی، لیکن'' کھلے ہوئے دروازے کو کھو دیا۔'' کیا آپ اِس بات کو سمجھے؟ ایمان کے وسیلہ راستباز ٹھہرے، جو لوتھر کے وسیلہ ہوا؛ اور ویسلی کے زمانہ کے وسیلہ، تقدیس ہوئی۔

(205) اُن میں سے کئی بیش قیمت ناضرین، پلگرام ہولی نیس، ویسلین، میتھوڈسٹ، اور وغیرہ وغیرہ ہیں، وہ سب اچھی، پاک صاف، اور تقدیس یافتہ زندگی گزارے ہیں، اور یہی سمجھتے ہیں کہ رُوحُ القُدس پا لیا ہے؛ اور اگر کسی شخص کو غیر زبانیں بولتے، یا اور کچھ کرتے سُنتے ہیں، تو وہ اُس پر ہنستے ہیں، اور اُس کا مذاق اُڑاتے ہیں، اور کہتے ہیں،'' یہ شیطان کی طرف سے ہے۔'' بھائی، جب آپ نے ایسا کیا تو آپ نے اپنے لیے عذاب پر مہر کردی۔ کیونکہ آپ نے رُوحُ القُدس کے خلاف کفر بکا، جو ناقابلِ معافی ہے۔

(206) ٹھیک ہے، آپ کہتے ہیں،'' ہم فرسٹ چرچ سے تعلق رکھتے ہیں۔'' مجھے پرواہ نہیں آپ کتنے چرچز سے تعلق رکھتے ہیں۔ خُدا کے کلام کیساتھ اِس کا کوئی تعلق نہیں ہے، لکھا ہے'' نہ کچھ نکالیں اور نہ اضافہ کریں۔'' یہ دُرست ہے،'' شیطان کی جماعت ہے!''

(207) مَیں اُمید کرتا ہوں کہ مَیں نے آپکو تکلیف نہیں دی۔ مَیں۔مَیں ایسی بات کرنے سے نفرت کرتا ہوں، لیکن۔لیکن میرے اندر کچھ ہے جو مجھے ایسا کرنے کی تحریک دیتا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ مَیں ایسا کیوں کرتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں مجھے ایسا کرنا اچھا نہیں لگتا۔ جب مَیں ایسا کہتا ہوں تو مجھے بڑا بُرا محسوس ہوتا ہے، لیکن تو بھی ایسا کہنے کو میرے پاس ہے۔ کوئی چیز اندر ہے جو مجھے ایسا کہنے

پر مائل کرتی ہے۔ ہمیشہ خواتین کی کانٹ چھانٹ سے نفرت کرتا ہوں، اسلیئے مَیں -مَیں یہ بہت محسوس کرتا ہوں...... کیونکہ ایک عورت روسکتی ہے، اور مَیں اِس چیز کو بُرا محسوس کرتا ہوں۔ مَیں -مَیں عورت کی کانٹ چھانٹ سے نفرت کرتا ہوں، لیکن اندر کچھ ہے جو مجھے یہ کرنے پر مائل کرتا ہے۔ سمجھے؟ اگر ایک بداخلاق عورت (اوہ، یا آدمی ہے!)، تو مَیں یہ برداشت نہیں کرسکتا۔ کیونکہ، اندر کچھ ہے جو مجھے ایسا کرنے پر مائل کرتا ہے، اور وہ رُوحُ القُدس ہے۔

(208) مَیں کلام میں دیکھتا ہوں، اور مَیں سوچتا ہوں، ''اے خُداوند، اگر مَیں غلط ہوں، تو مجھ کو یہ دِکھادے۔ مجھے ایسا مت کرنے دے کہ مَیں ایسے ہی چلتا جاؤں۔ لوگ ایسا نہیں کرینگے...... بلکہ مَیں ایسا نہیں کرونگا...... مَیں لوگوں سے محبت کرتا ہوں، تُو جانتا ہے مَیں کرتا ہوں۔ اے خُدا، مجھے کسی کو تکلیف نہ دینے دے، تُو جانتا ہے مَیں ایسا نہیں کرونگا۔''

(209) لیکن رُوحُ القُدس کھڑا ہوتا اور کہتا ہے، ''اِس کلام پر کھڑا رہ! یہیں قائم رہ! ٹھیک اِس کلام پر قائم رہ!''

(210) اور مَیں کہتا ہوں، ''ہاں، خُداوند۔ اگر ایسا ہے...... تو پھر تُو میرا سب سے اچھا دوست ہے۔ تُو ہی واحد وہ ہے جو میرا ہے...... تُو میرا حقیقی دوست ہے جو مدد کریگا...... جبکہ یہ زندگی ڈھل رہی ہے اور تُو ہی واحد ہے جو میری مدد کریگا، اسلیئے اے خُداوند، پھر مَیں ٹھیک تیرے ساتھ ہی کھڑا ہونگا۔''

(211) مَیں یہاں آیا ہوں۔ اور میرا مطلب تکلیف دینا نہیں ہے، اسلیئے جب مَیں اِن تنظیموں اور دوسری چیزوں کی کانٹ چھانٹ کررہا ہوں تو برائے مہربانی مجھے غلط مت لیں۔ کیونکہ پہلے ہی مَیں اِس کے متعلق سب جانتا ہوں، اپنی پوری زندگی میں، مَیں نے اِس چیز کی کانٹ چھانٹ کی ہے۔ کبھی اِس چیز پر یقین نہیں کیا، یہی وجہ ہے کہ مَیں اِس کیساتھ کوئی واسطہ نہیں رکھونگا۔ اور...... ٹھیک ہے۔ مجھے اِس چیز سے دُور رکھنے کیلیئے خُدا کا شکر ہو!

دیکھ، مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابو میں کردونگا، جو اپنے آپ کو رُوحُ القُدس یافتہ کہتے ہیں، اور ہیں نہیں، بلکہ...... جھوٹ بولتے ہیں؛ دیکھ مَیں ایسا کرونگا کہ وہ آکر...... تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے،......

(212) کیا آپکو وہ سوئی ہوئی کنواری یاد نہیں ہے جب وہ اُٹھ کھڑی ہوئی تھی؟ اب، یاد کریں، اُس کو کیا کہا گیا تھا؟ اُن میں سے دِس کنواریاں دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ پانچ عقل مند

تھیں، جنکی مشعلوں میں تیل تھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں بائبل میں تیل کیا ظاہر کرتا ہے؟ رُوحُ القُدس۔ اب، کوئی نہیں کہہ سکتا، ''آپ پاک نہیں ہیں، اور مَیں نہیں ہوں......'' وہ سب، بلکہ اُن میں سے ہر ایک پاک تھی۔ سب مقدس تھیں؛ لیکن پانچ عقلمند تھیں (کہ مکاشفہ کی حکمت کو حاصل کریں) تاکہ اُس دروازہ کو پکڑیں، دیکھیں، تاکہ رُوحُ القُدس سے بھر جائیں۔ اُن کی مشعلوں میں تیل تھا، اور بیوقوفوں کے پاس تیل نہیں تھا، اور جب وہ جاگ اُٹھیں، تو کیوں، وہ عقلمندوں کے پاس آئیں، اور کہا، ''اوہ، ! اوہ! اپنے رُوحُ القُدس، یعنی تیل میں سے کچھ مجھے بھی دے دو۔ کچھ مجھے بھی دے دو!''

(213) کہا، ''ہاں، لیکن افسوس ہے، بہن جی، کیونکہ یہ صرف میرے اپنے لیے ہی کافی ہے، مجھے یقین ہے کسی اور بچانے کیلئے کافی نہیں ہے۔''

(214) پس، اُس گھڑی......اُس نے کہا، ''جاؤ دُعا کرو۔'' اُس گھڑی جب وہ کچھ حاصل کرنے گئیں، تو دُلہا آ پہنچا اور جو تیار تھیں وہ شادی کی ضیافت میں چلی گئیں؛ اور وہ چھوڑ دیں گئیں، جہاں وہ مصیبت کے دور میں گزریں گی......بس تھوڑا سا دیکھیں، کچھ اور مزید آیات بھی ہیں، آپ دیکھیں گے کہ وہ ٹھیک مصیبت کے دور میں سے گزرتی ہیں۔ سمجھے؟

(215) اب، سوئی ہوئی......ہم اِس بات کو صبح میں لیں گے۔ جی ہاں، پس مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ اگر ہم نے اِس بات کیلئے انتظار کیا ہے تو یہ ہمارے لیے بہتر ہوگا؛ کیونکہ ہم یہاں اب تقریباً وقت کے قریب پہنچ رہے ہیں، تاکہ ختم کریں، ٹھیک ہے۔

(216) اب آئیں دیکھتے ہیں:

دیکھ، مَیں......

اُنھوں نے اُنکو اِس حالت میں پایا کہ وہ جھوٹے ہیں، اور اُنکے پاس رُوحُ القُدس نہیں ہے۔

(217) برائے مہربانی، اِسوقت ہم سب یہاں پر جمع ہیں، یہاں ایک اور چھوٹی سی بات ہے۔ یہوداہ اسکریوتی، جیسا کہ مَیں نے گزری رات کہا تھا، کہ وہ ہلاکت کا فرزند تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ وہ بحیثیت ہلاکت کا فرزند پیدا ہوا تھا۔'' پھر جب وہ......اور یسُوع بحیثیت خُدا کا فرزند پیدا ہوا تھا۔ پھر دیکھیں، خُدا مسیح میں سکونت پذیر تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور......شیطان یہوداہ میں رہتا تھا۔ اگر وہ خُدا کا بیٹا تھا، اور بحیثیت خُدا کا بیٹا پیدا ہوا تھا، تو پھر بحیثیت خُدا کا بیٹا مجسم ہوا تھا؛ پھر شیطان بحیثیت

ہلاکت کا فرزند پیدا ہوا تھا، اِس لحاظ سے وہ......ابلیس، شیطان، بحثیت ہلاکت کا فرزند مجسم ہوا تھا۔

(218) اب دیکھیں، اگر آپ توجہ دیں، تو وہ خود یسُوع کیساتھ شامل ہو گیا، اور اُن میں سے ایک بن گیا۔ سمجھے؟ اب، اِسکی وجہ ہے اُس نے ایسا کیا، تاکہ اُس فریب کو حاصل کرے کہ وہ کلیسیا میں اِس زمانہ میں آسکتا ہے۔ اب، یسُوع نے کہا، ''وہ شیطان کی جماعت والے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدا یا! کیا اِس سے جھٹکا لگا؟ وہ شیطان کی جماعت والے ہیں! یہوداہ ایک مسیحی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرتا ہے۔

(219) یہوداہ کیلئے اہم چیز کیا تھی؟ پیسہ۔ اور آج اِن بہت ساری چیزوں کو کھینچنے کا سب سے بڑا ذریعہ پیسہ ہے۔ اسمبلیز آف گاڈ پر توجہ دیں، ایسی عمارت جو چھ ملین ڈالر کی عمارت ہے، اور تعلیم دیتے ہیں ''خُداوند جلد آ رہا ہے۔'' ''اوہ، جبکہ ہمیں اُڑانے کیلئے بم طیارہ گاہ میں موجود پڑے ہیں،'' اور یہاں چھ ملین ڈالر کی عمارت موجود ہے، اوہ، میرے خُدا یا۔ ٹھیک ہے، امیر ہے، محتاج نہیں......اب خُداوند کی مرضی سے، کل رات ہم اِس بات کو لیں گے۔

(220) اب یہاں دیکھیں۔ اوہ، دیکھیں کس قدر بڑے بڑے چرچز، اور یہ بڑی بڑی تنظیمیں ہیں۔ اُن کے تالاب اُنکا پیسہ ایک ساتھ ہے......اوہ، رحم ہو! وہ ملٹی بلین بن گئے ہیں...... یہاں تک کہ اُن کے درمیان مالی معاملات، اور لون ایسوسی ایشن، اور باقی سب کچھ موجود ہے۔ اور چرچز، پیسہ اور دوسری چیزیں قرض دیتے ہیں۔ بھائی، مجھے تو یہ رسولی آواز نہیں لگتی۔

(221) پطرس نے کہا، ''چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں، مگر جو میرے پاس ہے......'' مجھے تو بس وہ دو، اور اپنا سارا پیسہ لے لو۔ یہ سچ ہے۔ ''چاندی سونا تو میرے پاس نہیں، مگر جو میرے پاس ہے وہ تجھے دیئے دیتا ہوں: یسُوع مسیح کے نام سے......'' اُسکا مکاشفہ، بس یہی کچھ اُسکے پاس تھا۔ مَیں تجھے دیئے دیتا ہوں: یسُوع مسیح کے نام سے چل پھر۔''

(222) ٹھیک ہے، اب ہم یہاں معلوم کرتے ہیں وہ ''شیطان کی جماعت والے تھے۔'' اب دیکھیں، وہ کیسے ہو سکتے تھے؟ اب، یہوداہ، جب وہ آیا......اب دیکھیں! ٹھیک اُس وقت جب یسُوع منظر پر آیا، تو یہوداہ منظر پر آیا۔ کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ اور ٹھیک اُس وقت جب یسُوع منظر سے غائب ہوا، تو یہوداہ بھی منظر سے غائب ہو گیا۔ اور ٹھیک اُس وقت جب رُوحُ القُدس دوبارہ واپس منظر پر آیا، تو یہوداہ بھی دوبارہ منظر پر آموجود ہوا۔ مخالفِ مسیح کی روح کی صورت میں، تاکہ نافرمانی

کے فرزندوں میں، کام کرے، جو بائبل کا لحاظ نہیں کرتے، بلکہ تنظیموں کا- کا لحاظ کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور اُنھوں نے اُنھیں ایک جماعت بنا دیا! اور یسُوع نے کہا،'' وہ شیطان کی جماعت والے ہیں۔'' کہاں؟ اِس زمانے میں یہاں۔ کیسے یہ پیچھے یہاں شروع ہوا تھا؟ ایک تنظیم کے ذریعہ شروع ہوا تھا۔ اور ٹھیک اُسی نے یہ یہاں شروع کیا ہے۔'یہ شیطان کی جماعت والے ہیں۔'' کیا آپ اِس بات کو سمجھے؟

(223) ''شیطان کی جماعت والے ہیں،'' اُس نے کہا،'' وہ اپنے آپکو رُوحُ القُدس یافتہ کہتے ہیں۔'' اب دیکھیں، وہ ایسا کیسے کہہ سکتے ہیں؟

(224) یہوداہ، جب وہ زمین پر تھا، تو وہ یسُوع سے مِلا، اور اقرار کیا کہ وہ یسُوع میں بحیثیت ایک ایماندار تھا، اور خزانچی بن گیا تھا، اور تمام روپیہ پیسہ سنبھالتا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ آپ سب اِس بات سے واقف ہیں۔ اب، اگرچہ وہ یسُوع پر ایمان رکھتا تھا، اور اُس نے (جھوٹی) راستبازی کو قبول کیا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ رومیوں 1:5،'' پس ایمان سے راستباز ٹھہرے۔'' یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(225) اب، اِس کے بعد ایک اور بات ہے، جو یوحنا 17:17 میں ہے، یسُوع نے اُنھیں سچائی کے وسیلہ مقدّس کیا، اُس نے کہا،'' تیرا کلام سچائی ہے،'' اور وہ کلام تھا۔

(226) اُس نے اُنھیں ناپاک روحوں پر اختیار بخشا؛ کہ باہر جائیں اور شفائیہ عبادات کریں، اور بدروحوں کو نکالیں، اور- اور ہر قسم کے معجزات کریں۔ اور جب وہ واپس آئے، تو یہوداہ بھی اُن کیساتھ تھا...... اب توجہ دیں، ناضرین، ویسلین میتھوڈسٹ! جب واپس آئے، تو خوشی منا رہے، اور شادمانی کر رہے، اور خُدا کی تعریف کر رہے تھے، اور شور مچا رہے تھے کہ بدروحیں بھی اُنکے تابع ہیں۔ اور یسُوع نے کہا،'' اِس بات سے خوش نہ ہو کہ روحیں تمہارے تابع ہیں، بلکہ اِس سے خوش ہو کہ تمہارے نام کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔''

(227) اور یاد رکھیں یہوداہ اُن میں سے ایک تھا! دیکھیں، وہ ٹھیک اِس چیز سے کلیسیا میں دھوکا دے سکتا تھا۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے ٹھیک اُن صف بندیوں میں کام کیا، لیکن جب وہ پنتی کوست تک پہنچا تو اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔ پھر ٹھیک یہی کام اُس نے ابتدا میں، میتھوڈسٹ چرچ میں کیا، اور یہی کام اُس نے لوتھرن چرچ میں کیا، اور یہی کام اُس نے ناضرین چرچ، اور چرچز آف گاڈ اور اُن سب میں کیا، اور وہ ٹھیک تقدیس تک آ پہنچے؛ لیکن جب وہ رُوحُ القُدس کے بپتسمہ تک آ پہنچے تاکہ

غیر زبانیں بولیں، اور معجزات اور حیرت انگیز کام رونما ہوں، تو اُنھوں نے اُس کو رد کر دیا۔

(228) وہ آپ کیلیئے الٰہی شفا کی سمت جائیں گے۔ یقیناً، یہوداہ نے بھی ایسا کیا۔ سمجھے؟ لیکن اب...... کئی قسم کی الٰہی شفا ہے۔ آج جب وہ سڑک پر ہوتے ہیں، تو بھائی، دو گھنٹے کیلیئے کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے، ''اگر آپ انفرادی طور پر، اُنھیں ایک رات میں پچاس ڈالر نہیں دیتے تو آپ کی فصلیں جل جائیں گی۔'' اِس قسم کی تمام باتیں، شیطان کی طرف سے ہیں۔ یقیناً یہ ہے۔ مَیں اپنے پورے دِل سے الٰہی شفا پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن ایسی باتیں شیطان کی طرف سے ہیں، واقعی، یہ شیطان کی طرف سے ہیں۔ احتیاط کریں جتنی آپ کر سکتے ہیں، بلکہ بہت زیادہ کریں؛ یہوداہ نے بھی، بدروحوں کو نکالا تھا۔

(229) یسُوع نے کہا، ''اُس روز بہتیرے میرے پاس آئینگے، اور کہیں گے، 'اے خُداوند، اے خُداوند، کیا...... مَیں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور بہت سے معجزے نہیں دِکھائے'؟''

(230) اُس نے کہا، ''اگر چہ تم نے ایسا کیا، مگر مَیں اِسکے متعلق کچھ نہیں جانتا۔'' اے بدکارو، میرے پاس سے چلے جاؤ، میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔'' یقیناً۔

(231) اوہ، بھائی، ''وہ دروازہ تنگ ہے، اور وہ راستہ سکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔'' ہم اُس ''تھوڑے'' کے متعلق ہی بات کر رہے ہیں کیونکہ ہم آخری زمانہ میں موجود ہیں جہاں اُسکو پانے والے تھوڑے سے ہونگے۔ اسلیئے مہربانی سے، اے میرے بھائیو، اُس کو قبول کرلو!

(232) مت سوچیں یہاں مَیں کھڑا ہوا ہوں...... مَیں نہیں بلکہ...... اگر یہ مَیں ہوتا، تو مَیں- مَیں تو ایسا کرتا...... میرے لیے تو ایسا ہے، کہ مَیں خود کیساتھ سمجھوتہ کر سکتا ہوں اور کہہ سکتا ہوں، ''آؤ اسمبلیز آف گاڈ یا کسی اور تحریک کو لیں، اور اُن میں شامل ہو جائیں اور اُنکے ساتھ چلتے رہیں۔'' لیکن، اوہ، بھائی، اگر مَیں ایسا کرتا ہوں تو مجھ پر افسوس ہے! مجھ پر افسوس ہے! کیونکہ مَیں اِس بات سے کہیں بہتر جانتا ہوں۔ خُدا مجھے اِس جیسا کام کرنے پر جہنم میں بھیجے گا۔ جی ہاں، جناب۔ اگر میرے پاس کچھ ہے...... تو پھر مجھے اپنی گواہی کو اپنی زندگی کیساتھ مہر بند کرنا ہوگا، مجھے بس اِسکو مہر بند کرنا ہوگا، بس یہ بات ہے۔ کیونکہ مجھ میں کچھ ہے، مَیں اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ اِس سے بڑھ کر دُنیا میں کچھ بھی نہیں ہے۔

(233) مَیں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے، اور مجھے اِس سچائی کے وسیلہ کھڑے ہونے کا شرف مِل

گیا ہے، اور بائبل اِسکی حمایت کرتی ہے۔ جبکہ تنظیم اِسکے خلاف ہے، لیکن بائبل کہتی ہے کہ یہ درُست ہے۔ ''لکھا ہے ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے اور اُس کا سچا۔'' یہ سچائی ہے، یہ بات ہے، بس اِس کیساتھ کھڑے رہیں۔

......مَیں اُن کو......شیطان کی جماعت والوں کو ایسا کرونگا،......(ٹھیک ہے۔)......کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کرینگے......اور جانیں گے، کہ...... مجھے تجھ سے......محبت ہے۔

چونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے، اسلیئے مَیں بھی آزمائش کے اُس وقت تیری حفاظت کرونگا،......

(234) اب توجہ دیں، ظاہر ہوتا ہے کہ یہ میتھوڈسٹ زمانہ نہیں ہے جسکے متعلق مَیں بات کر رہا ہوں، حتیٰ کہ، یہ جُڑا ہوا ہے۔ دیکھیں! کیا آپ سُننے کیلیئے تیار ہیں؟ کیا ہر ایک؟ اب بڑے دھیان سے سُنیں:

چونکہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے، اسلیئے مَیں بھی (اے تھوڑے سے بقیہ) آزمائش کے اُس وقت تیری حفاظت کرونگا، جب......

(235) کلیسیا ایک ایسے مقام پر آ رہی ہے جہاں آپ کو اِس تنظیم میں داخل ہونے کی ضرورت پڑیگی یا۔ یا پھر...... بلکہ آپکو۔ آپکو اِسکو حاصل کرنا ہوگا، بھائی۔ یہ بات ہے۔ یا تو آپ منظّم ہو جائیں گے یا حیوان کی چھاپ لے لیں گے، لیں گے......اور یہ آپکو منظّم کریگا، یا تنظیم میں لے جائیگا (جو کہ دراصل حیوان کی چھاپ ہے)، کیونکہ یہی تعلقات توڑنے کا سبب ہے۔ سمجھے؟

......آنے والا ہے......جو زمین کے رہنے والوں کے، آزمانے کیلیئے تمام دُنیا پر آنے والا ہے۔

دیکھ، مَیں جلد آنے والا ہوں: جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ، تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔

(236) اب یہ بڑی ''آزمایش ہے،'' آزمایش کی وہ گھڑی آنے والی ہے تاکہ تمام دُنیا کو، مصیبت کے دور میں ڈال کر آزمایا جائے۔ بس چند منٹ میں ہم اِس بات کو سمجھ جائیں گے۔ یہ مصیبت کے دور میں داخل ہونا ہے، اور مصیبت کا دور ویسلی کے دِنوں میں نہیں آیا۔ پس ہم کس زمانہ میں موجود ہیں؟ یہ ''دروازہ'' کیا ہے جو سامنے مقرر کر رکھا ہے؟ یہ پہلے ہی......ویسلی اور، لودیکیہ کے

زمانہ کے درمیان میں موجود ہے...... جہاں کلیسیا اِس وقت قیادت میں ہے۔لیکن یہ چھوٹی سی جگہ، جو ٹھیک پچھلے پینتیس، چالیس سالوں سے یہاں موجود ہے، جہاں ایک ''کھلا ہوا دروازہ'' لوگوں کے سامنے مقرر کیا گیا ہے تاکہ اندر داخل ہو جائیں، اور خُدا بقیہ کو لے لے گا اور اُسے مہر بند کر دیگا۔اور لوگ نیم گرمی کی حالت میں داخل ہو جائیں گے اور وہ اُنھیں اپنے منہ سے نکال پھینکے گا۔مختصر کرتے ہوئے ،کلیسیا اُٹھائی جاتی ہے، اور پھر مخالفِ مسیح تباہی کیلئے آموجود ہوتا ہے۔یہ بالکل کامل ہے، کیونکہ یہ ہر لحاظ سے پوری بائبل کیساتھ مناسب بیٹھتا ہے۔ٹھیک ہے، اب دیکھیں۔

(237) اور یوں یہاں سوئی کنواری کا ظہور ہوتا ہے۔یہاں ثابت ہوتا ہے کہ پنتی کوست کا پہلا حصہ کلیسیائی زمانوں کے اقدام کا آخر ہے، کیونکہ وہ بڑی مصیبت میں چلے جاتے ہیں جو آئے گی...... اور وہ ویسلی کے دِنوں میں نہیں آئی تھی۔

(238) ٹھیک ہے، گیارہویں آیت، ''زندگی کا تاج۔'' گیارہویں آیت-آیت کہتی ہے:

دیکھ، مَیں جلد آنے والا ہوں:......(کس طرح؟ ٹھیک اِس کے فوراً بعد، سمجھے۔)

دیکھ، مَیں ......جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ (اُس پر قائم رہ)، تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے۔

(239) یہ ''تاج'' کیا ہے؟ ایک تاج کیا ہے؟ یہ ایک-یہ ایک-یہ ایک ایسی چیز ہے......تاج کا مطلب ہے کہ آپ کے پاس ''ایک-ایک بادشاہی ہے۔'' اور اگر آپ نے تاج پہنا ہوا ہے تو آپ ایک بادشاہ ہیں۔سمجھے؟ جب ہم ابدی زندگی کا تاج پہنتے ہیں تو ہم خُدا کے بیٹے ہیں، اور ہماری بادشاہی زمین ہے، ''لکھا ہے اور اُنکو ہمارے خُدا کیلئے ایک بادشاہ اور کاہن بنا دیا۔'' کیا یہ سچ ہے۔ پس آپ یہاں پر ہیں۔

(240) اور وہاں نئے یروشلیم میں دیکھیں، کہ کیسے زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اُس میں لائیں گے۔اوہ، یہ کیسی شاندار بات ہے! آئیں......اگر آپ اِسکو لینا چاہتے ہیں۔دیکھیں، تاج، ایسے چمکتے ہیں، جیسے ستارے چمکتے ہیں۔اور اگر آپ اِس کو لکھنا پسند کرینگے، تو دانی ایل 3:12 اِسکے متعلق ایک نہایت، بڑی وضاحت پیش کرتا ہے۔ممکن ہے اِس کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے پاس چند منٹوں کا وقت ہو۔آئیں دانی ایل کو لیتے ہیں، اور دانی ایل کے بارہویں باب میں دیکھتے ہیں، کہ وہ یہاں کیا کہتا ہے۔ٹھیک ہے۔آئیں بارہویں باب کی، پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں:

اور اُس وقت میکا ئیل......(دیکھیں؟ اوہ، آپ جانتے ہیں یہ کون ہے!)......مقرب فرشتہ......جو، تیری قوم کے فرزندوں کی حمایت کیلئے کھڑا ہے اُٹھے گا: اور وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا، (یہ کیا ہے؟ ٹھیک اِس کے بعد ہے۔مصیبت کا دور ہے!)......کہ ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہوگا: اور اُسوقت تیرے لوگوں میں سے، ہر ایک جس کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوگا رہائی پا ئیگا۔

اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے، بعض حیاتِ ابدی کیلئے (تاج)، اور بعض رُسوائی اور ذلتِ ابدی کیلئے۔

اور اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے؛ اور جنکی کوشش سے بہتیرے صادق ہو گئے...... ستاروں کی مانند ابدُ الآباد تک روشن ہوں گے۔

(241) اوہ، بھائی، یہاں آپکا '' تاج ہے،'' یہ ابدی زندگی کا جلالی تاج ہے! ابدی زندگی کا تاج ہے۔

(242) بارہویں آیت، جلدی کریں اِس سے پہلے کہ ہم......میرا خیال ہے کہ اِسکے بعد ہم اِس پر پہنچ رہے ہیں۔

جو غالب آئے اُسے مَیں اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک ستون بناؤ گا،......

(243) اب ہم واقعی یہ بات جلدی سے لے رہے ہیں کیونکہ مَیں پہلے ہی پانچ منٹ زیادہ لے چکا ہوں۔لیکن آپ صبح کے وقت تھوڑا سا سو سکتے ہیں، کیا آپ نہیں سو سکتے؟ ماں جی، آپ اسکو سونے دینا۔آپ اُٹھ جانا، لیکن والد صاحب کیلئے اُٹھنا ایک قسم سے تھوڑا مشکل ہے۔لیکن آپ اسکو تھوڑا سا سونے دینا۔نیند سے نکلنا آسان ہے، بس اس کو کوفی بنا کر دینا، یا جو کچھ وہ لیتا ہے، تو وہ اچھے موڑ میں آجائیگا۔

جو غالب آئے اُسے مَیں اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک ستون بناؤ گا،......

(244) اوہ، آئیں بس ایک منٹ کیلئے اِسکو لفظ با لفظ لیتے ہیں۔کیا آپ میرے ساتھ اِس طویل وقت کو، تھوڑا سا اور برداشت کرینگے؟ مَیں جانتا ہوں یہاں گرمی ہے، اور آپ جانتے ہیں کہ اُوپر بھی گرمی ہے۔لیکن آئیں دیکھتے ہیں:

......مَیں بناؤ نگا......جو غالب آئے

اُسے مَیں اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک ستون بناؤں گا،......

(245) ''ستون۔'' ایک ستون، ایک ''بنیاد ہے۔'' خُدا کے گھر میں، یا خُدا کی ہیکل میں بنیاد کا ہونا ہے۔ ''میرے خُدا کی ہیکل،'' یا ''میرے خُدا کا 'گھر' ہے۔'' یہ ایک ستون ہے، یعنی بنیاد ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کلام کو لیا جنھوں نے سُنا (آٹھویں آیت میں)، اور واپس بنیاد کی طرف چلے گئے۔

(246) اب آئیں افسیوں 2:19 کو لیتے ہیں، جہاں یہ چیز افسس کی کلیسیا میں موجود ہے۔ آپ جانتے ہیں، آپ کو واپس افسس کی جانب جانا پڑا ہے، کیونکہ وہ آغاز تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ ٹھیک ہے، آئیں واپس افسس کی جانب جاتے ہیں جہاں پولُس تھا، اُس کلیسیا کی جانب جسے اُس نے قائم کیا تھا۔ اور آئیں دیکھتے ہیں اب ہم کس جگہ پر ہیں۔ ٹھیک ہے، افسس کی کلیسیا۔ آئیں اب واپس چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ پیچھے وہ بنیاد کیا ہے، اور دیکھتے ہیں کہ پولُس اُس بیناد کے متعلق جو پیچھے اُس پہلے کلیسیائی زمانہ میں ہے کیا کہتا ہے۔ اب وہ افسیوں سے بات کر رہا ہے:

پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے، بلکہ مقدسوں کے ہم وطن، اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے؛ اور رسولوں اور نبیوں کی نیو...... (لوتھرن، یا- یا بپٹسٹ کی......اب، انتظار کریں، لگتا ہے مَیں نے مکس کر دیا ہے، کیا مَیں نے نہیں کیا؟ اوہ، ہو۔)

اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر، جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسُوع ہے تعمیر کئے گئے ہو؛

(247) ہر چیز دروازے، یسُوع میں داخل ہو گئی! ''جو غالب آئے اُسے مَیں ایک ستون بناؤں گا۔'' دوسرے الفاظ میں، وہ بنیاد کا حصہ ہے۔ ''مَیں اُسے کیا دونگا؟ مَیں اُس میں رسولوں اور نبیوں کی تعلیم ڈال دونگا جو ابتدا سے ہے، اور اُسکو مکاشفہ دونگا۔'' نبیوں نے اُسکے متعلق کیا کہا تھا؟ وہ عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہے۔ یہ بات ہے جو اُنھوں نے، یعنی نبیوں اور رسولوں نے کہی۔ ''اور وہ جو شیطان کی اِس پوری جماعت پر غالب آتا ہے، اور خود کو آزاد رکھتا ہے اور سیدھا دروازے کی جانب دیکھتا ہے، مَیں اُسے ایک ستون بناؤنگا، اور مَیں اُسے واپس اپنے کلام اپنے خُدا کے گھر کی بنیاد میں ڈالونگا۔'' اوہ، میرے خُدایا! مَیں اُسے ٹھیک اُس جگہ میں ڈالونگا جہاں وہ ستون ہے، یعنی بنیاد میں جہاں تم ٹھیک کلام میں قائم رہو گے۔'' آمین۔ بھائی، مَیں اِسکو پسند کرتا ہوں، یہ انمول ہے۔ ہوسکتا کہ مَیں اپنے عمل سے مضحکہ خیز لگتا ہوں، لیکن مَیں...... مَیں اچھا محسوس کرتا

ہوں۔ٹھیک ہے۔

......بناؤنگا...... جو غالب آئے......مَیں اُسے اپنے خُدا کے گھر میں ایک ستون بناؤنگا، وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا:......

وہ کیا ہے؟ اگر وہ ایک ستون ہے، تو پھر وہ کبھی باہر نہ نکلے گا۔ وہ دُلہن ہے! یہ سچ ہے۔

(248) جب اِفسس کا زمانہ تھا، اور جس طرح پولُس نے اُنھیں اعمال میں سِکھایا تھا......اب، ایک منٹ انتظار کریں۔ اگر آپ ایک ستون ہونگے ......مَیں نے یہاں ایک دوسرا حوالہ لکھا تھا مَیں آپکے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں اِس سے پہلے کہ ہم دُلہن کو حاصل کریں۔ اب دیکھیں، اگر وہ ایک ستون ہوگا، آپ کو واپس اِفسس میں جانا ہوگا، آپکو واپس اُس زمانہ میں جانا ہوگا جہاں پولُس تھا۔ اور پولُس، جو کہ اِفسس کا فرشتہ تھا، اور وہیں کلیسیا کی ابتدا ہوئی تھی، یعنی بنیاد رکھی گئی تھی، اُس نے اُنھیں سیکھایا تھا، "اگرچہ اُنھوں نے 'یسُوع مسیح' کے نام کے علاوہ کسی دوسرے طریقے سے بپتسمہ لے رکھا تھا، مگر اُنھیں دوبارہ بپتسمہ لینا پڑا تھا۔" یہ سچ ہے، اعمال 9، یا 19:5، بلکہ 5:19 ہے۔ اور پھر گلتیوں 8:1 میں، اُس نے کہا، "اگر کوئی فرشتہ بھی اِسکے علاوہ کوئی اور خوشخبری سُنائے، تو وہ ملعون ہو۔"

(249) اب دیکھیں کہ وہ بھی دُلہن تھی جو مُقدس میں موجود تھی۔ اب آئیں مکاشفہ کا ساتواں باب لیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ وہ دُلہن تھی، مکاشفہ کا ساتواں باب۔

(250) اب، مَیں شاید، مَیں-مَیں ...... بلکہ ہم یہاں اسرائیل کے بقیہ کے متعلق بات کر رہے ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن آئیں-آئیں اِس بات کو تھوڑی دیر کیلئے چھوڑتے ہیں اور تقریباً بارہویں آیت پر جاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں، کہ یہ ایک پنتی کاسٹل میٹنگ ہے! یہاں وہ لوگ موجود ہیں......اوہ، دیکھتے ہیں......ٹھیک ہے، ہم نویں آیت سے شروع کرینگے' کیونکہ پہلا حصہ اسرائیل سے تعلق رکھتا ہے، اور وہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں جنھیں مہر بند کیا جاتا ہے، جس کو ہم کل لیں گے۔

اور...... اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک ایسی بڑی بھیڑ، جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا،......

(251) اب، یاد رکھیں، 4 سے 8 آیت اسرائیل کے متعلق ہے، جو خواجہ سرا، ہیکل کا محافظ تھا۔ دیکھیں، خُداوند کی مرضی سے، ہم اِس بات کو صبح لیں گے۔ اب دیکھیں، یہاں وہ، تمام بارہ قبیلوں میں

سے مہر لگاتا ہے۔ یہوداہ کے قبیلہ میں سے، اُس نے بارہ ہزار پر مہر لگائی؛ روبن کے قبیلہ میں سے، اُس نے بارہ پر مہر لگائی؛ جد کے قبیلہ میں سے، اُس نے بارہ پر مہر لگائی؛ اور لاوی؛ اور زبُولُون ؛بنیمین، اور تمام بارہ قبیلوں پر۔ وہاں اسرائیل کے کتنے قبیلے موجود تھے؟ [جماعت جواب دیتی ہے، ''بارہ۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، بارہ ضرب بارہ کیا بنتا ہے؟ ایک لاکھ چوالیس ہزار بنتے ہیں۔ وہ تمام بنی اسرائیل تھے؛ یوحنا اُن، سب کو جانتا تھا، اُس نے یہودی قوم کو دیکھا۔

اِن باتوں کے بعد...... کیا دیکھتا ہوں، کہ ایک بڑی بھیڑ، جسے کوئی شمار نہیں کرسکتا، (یہاں غیر اقوام آتی ہے۔) جو ہر ایک قوم،...... قبیلہ اور اُمت،...... اور اہلِ زبان، سفید جامے پہنے، اور...... کھجور کی ڈالیاں، اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے، تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے؛

(252) یہ وہی بچاری مخلوق ہے جسے پیچھے قتل کر دیا گیا تھا (اور شیروں نے اُنھیں کھا لیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ) صرف اِس رُوح القُدس کی انجیل کیلئے جسے اُنھوں نے خون کے ساتھ تر رکھا۔ ہزاروں ہزار چھوٹے بچے جنکے سروں کو کاٹ کر گلیوں میں پھینک دیا گیا تھا، اور باقی سب کچھ کیا گیا تھا، یہ وہ کھڑے ہوئے ہیں! جو سفید جامے پہنے، اور کھجور کی ڈالیوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے ہوئے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

اور وہ بڑی آواز سے چِلا چِلا کر، کہتی ہے، کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے، اور برّہ کی طرف سے۔

......نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بیٹھا ہے،...... اور برّہ کی طرف سے۔

اور سب فرشتے اُس تخت، اور بزرگوں اور چاروں جانداروں کے گرداگرد کھڑے ہیں، ...... پھر وہ...... تخت کے آگے منہ کے بل گر پڑے، اور خُدا کو سجدہ کیا،

(253) اگر آپ کا خیال نہیں ہے کہ یہ پنتی کاسٹل میٹنگ ہے، تو سُنیں:

اور کہا - کہا، آمین: حمد،...... اور تمجید،...... اور حکمت،...... اور شُکر،...... اور عزت،...... اور قدرت،...... اور طاقت، ابدُ الآباد ہمارے خُدا کی ہو۔ آمین۔

(254) واہ! ایسے لگتا ہے جیسے اُنکے ہاں ایک کیمپ میٹنگ تھی، کیا ایسا نہیں تھا؟ جی ہاں۔

......اور بزرگوں میں سے - سے ایک نے، مجھ سے پوچھا،...... یا، مجھ سے کہا، کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہیں؟

’’اب، یوحنا ایک یہودی تھا، اور تمام بارہ قبیلوں کو جانتا تھا۔ اب، یہ کون ہیں؟ اور یہ کہاں سے آئے ہیں؟ یہ جوسفید جامے پہنے ہوئے ہیں، یہ کہاں سے آئے ہیں؟ یہ بنیمین کے قبیلہ کے نہیں اور نہ کسی دوسرے کے۔ یہ کون ہیں؟‘‘

(255) اور یوحنا......؟......

......مَیں نے اُس سے کہا، اے خُداوند، تُو ہی جانتا ہے۔ (’’یہ- یہ میرے پاس ہے! میرے- میرے......‘‘ سمجھے؟) ......اُس نے مجھ سے کہا، یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت سے نکل کر آئے ہیں، اِنھوں نے اپنے جامے برّہ کے خون سے دھوکر سفید کیے ہیں۔

اسلیئے...... اِسی سبب سے یہ خُدا کے تخت کے سامنے ہیں، (یعنی گھر کے اندر ہیں) اور اس مَقدس میں رات دِن اُس کی عبادت کرتے ہیں: اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ خیمہ اُن کے اُوپر تانے گا۔

(دیکھیں کیونکہ اُن میں سے کچھ بھوکے چلے گئے تھے، کیا ایسا نہیں تھا؟) اِسکے بعد نہ کبھی اُنکو بھوک لگے گی، (تعریف ہو!) نہ پیاس؛ اور نہ کبھی، اُن کو دھوپ ستائے گی، نہ گرمی۔

کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کریگا، اور......اُنھیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائیگا: اور خُدا......اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔

(256) آئیں اب دیکھتے ہیں کہ یہاں اُس نے کیا کہا ہے، لہٰذا ہمیں پُر یقین ہونا ہے تاکہ اب ہم اِس بات کو کہیں کھو نہ دیں، بارہویں آیت:

جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے گھر میں ایک ستون بناؤنگا، اور......وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا:......

وہاں دُلہن دُلہا کے ساتھ کھڑی ہے۔ اوہ!

(257) اوہ، اوہ، کاش ہمارے پاس اِس بات کو لینے کا وقت ہوتا جو مَیں نے لی ہے (یہ اِس کتاب کی بات ہے)؛ یعنی مکاشفہ میں، جہاں لکھا ہے، ’’زمین کے بادشاہ اپنی شان وشوکت کا سامان اُس میں لائینگے۔‘‘ یہ بات اِسطرح ہے......(تمثیل ہے) جیسے لاوی کا قبیلہ تھا: آپ توجہ دیں، جیسے باقی تمام قبیلے اُسکو دہ یکیاں دیتے تھے؛ ایک نئے چاند سے دوسرے تک، ایک سبت سے دوسرے تک، وہ عبادت کیلیئے جائیں گے۔ وہ دِن کیسا شاندار ہوگا! ٹھیک ہے۔ ’’اور مَیں ......‘‘ آئیں دیکھتے ہیں، ’’وہ پھر کبھی باہر نہ نکلے گا۔‘‘ ٹھیک ہے:

......مَیں اُسے اپنے باپ کے مَقدس میں ایک ستون بناؤ نگا،......اوراپنے خُدا کا نام اُس پرلکھوں گا،......

(258)اب،خُدا کا نام کیا ہے؟یسُوع۔اگرآپ چاہتے ہیں تو اِس کومختصرلکھ لیں (کیونکہ ہمیں تھوڑی دیرہورہی ہے۔)''یسُوع!''افسیوں 15:3 میں لکھا ہے،''آسمان اورزمین کا ہرخاندان، سب یسُوع نام سے نامزد ہیں،''آپ سمجھے۔ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے،اب دیکھیں۔ٹھیک ہے:

اوراپنے خُدا کے شہر،یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام،جومیرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے:اوراپنا نیا نام اُس پرلکھوں گا......(اوہ،اگرآپ دیکھیں،تو یہ سب ایک ہی نام ہے، آپ کوتو پہلے ہی اِس کو پکڑلینا چاہیے۔سمجھے؟سمجھے؟)......مَیں اُس پر......اپنے خُدا کے شہر کا نام لکھونگا،......

(259)''شہر۔''وہ آگے بڑھتا ہےاورکہتا ہے،''وہ نیا یروشلیم ہے۔''دیکھیں،نیا یروشلیم۔''میں اُس پرنیا یروشلیم لکھوں گا۔''اب دیکھیں،دُلہن،یا کلیسیا،نیا یروشلیم ہے۔کتنے اِس بات سے واقف ہیں؟کلیسیا خود ہی نیا یروشلیم ہے۔کیا آپ اِس پرایمان رکھتے ہیں؟

(260)آئیں ذرا اِس بات کوثابت کرتے ہیں۔مکاشفہ 21،مجھے لگتا ہے یہی بات ہے،جو مَیں چاہتا ہوں۔ٹھیک ہے،آئیں یہاں پیچھے دیکھتے ہیں اسلیئے کہ ہم آپکو دِکھا سکتے ہیں۔بائبل کہتی ہے،''سب باتیں ثابت کرو،''سمجھے۔اب،مکاشفہ 21۔اوہ،یہ ٹھیک طرح سے سُنیں......یہ......یہ سُنیں،آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ اُس کا نیا شہراور(خُدا کا نام)کیا ہے۔

پھرمَیں نے ایک نئے آسمان اورنئی زمین کو دیکھا:کیونکہ پہلا آسمان اور......پہلی زمین جاتی رہی تھی؛اورسمندربھی نہ رہا۔

مَیں یوحنا نے شہرِ مُقدس،نئے یروشلیم کو،آسمان پرسے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا، اوروہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہرکیلیئے سِنگارکیا ہو۔

(261)نئ-نئ کلیسیا غیراقوام کی کلیسیا ہے،یعنی دُلہن۔دُلہن غیراقوام سے ہے،اورغیراقوام اُس کا نام رکھتی ہے۔کیونکہ اُس نے اپنے نام کی خاطرغیراقوام میں سے ایک اُمت کوچن لیا۔آپ اِس بات پرایمان رکھتے ہیں؟

(262)اگرآپ اِس بات پرایمان نہیں رکھتے،تواعمال 14:15 کی جانب چلیں اوراِس بات کو

دیکھیں۔ اعمال 14:15، اگر آپ اِسطرف جانا چاہتے ہیں تو صرف ایک سیکنڈ، ہم اِسکو دیکھیں گے......اور پھر آپ جانیں گے......اعمال پندرہواں باب اور چودھویں آیت، مجھے یقین ہے ہم اِس بات کو پالیں گے۔ اب، ہم تقریباً ختم کرنے کو تیار ہیں۔ اعمال پندرہ، اور چودھویں آیت:

اور جب وہ خاموش ہوئے، تو یعقوب، کہنے لگا، کہ اے بھائیو، میری سُنو:

شمعون نے بیان کیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی، تا کہ اُن میں سے اپنے نام کی خاطر ایک اُمت بنالے۔

جی ہاں، ٹھیک ہے، یہاں دُلہن موجود ہے۔ اوہ!

(263) اب میرا خیال ہے یہ بہت خوبصورت بات ہے جو اِسکے تعلق سے آخر میں مِلی ہے، اور اب ہم یہ کہتے ہوئے ختم کرینگے کہ یہ وہی ہے۔

......اور مَیں اپنے خُدا کا نام، اور خُدا کے شہر کا نام اُس پر لکھوں گا، ......

جیسا کہ یہ سب ایک ہی ہے: یسُوع، یسُوع، یسُوع۔ دُلہن یسُوع سے شادی کرتی ہے، اور یہ مسز یسُوع بنتی ہے؛ اور وغیرہ وغیرہ، سمجھے۔

(264) آج رات اِس عمارت میں کچھ نہایت خوبصورت عورتیں موجود ہیں، نہایت خوبصورت، لیکن اُن میں سے ایک ہے جو میری ہے، اُس نے میرا نام اپنایا ہے۔ مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِس بات کو سمجھ گئے ہیں۔ وہ میرے نام سے جی رہی ہے، لہٰذا اِسی طرح یسُوع کی دُلہن ہوگی۔ ٹھیک ہے:

......اور مَیں اپنے خُدا کا نام اُس پر لکھونگا، ......اور اُس نئے یروشلیم کا، جو اُترنے والا ہے ......یا، اپنے خُدا کے شہر، یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام، جو خُدا کے پاس سے......جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے: اور اپنا نیا نام اُس پر لکھونگا۔

(265) میرے لیے بہتر ہے کہ اِسکو یہاں چھوڑ دوں، کیا میرے لیے بہیر نہیں؟ ٹھیک ہے۔ دھیان دیں لکھا ہے، ''اُس'' یہ واحد ہے۔ اب اگر آپ مکاشفہ 17:2 میں واپس جائیں گے تو صرف ایک منٹ، بلکہ آئیں ایک سیکنڈ کیلئے اِس کا جائزہ لیتے ہیں:

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے؛ جو غالب آئے مَیں اُسے پوشیدہ مَن میں سے دونگا، اور ایک سفید پتھر دونگا، اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہوگا، جسے اُس کے پانے والے کے سِوا کوئی نہ جانے گا۔

(266) کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ کیا وہ قابلِ تعریف نہیں ہے؟

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(267) آپ جانتے ہیں، مَیں اِس طرح کی میٹنگ کے بعد روح میں گانا پسند کرتا ہوں جہاں آپکی اِسطرح کی کانٹ چھان چھانٹ کی جاتی ہے۔ کیا آپ نہیں؟ اوہ، مَیں روح میں ہونے کو کس قدر پیار کرتا ہوں۔ یہ کلام ہے! دیکھیں، اب کلام بویا گیا ہے، اور اب اِسے واحد ایک چیز یعنی کچھ نمی کی ضرورت ہے۔ توجہ دیں، جب کچھ مدح سرائی ہوتی ہے، تو پھر یہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، آپ سمجھے۔ اوہ، کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے؟ آئیں ہم اپنے ہاتھوں کو اُٹھاتے ہیں اور یہ گاتے ہیں:

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(268) اوہ، آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور کہتے ہیں: ''اے باپ، ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔ اوہ، ہم کس قدر تجھ سے محبت کرتے ہیں! اے خُداوند، ہم تیرے، نہایت شکر گزار ہیں۔ اوہ، ہمارے- ہمارے کمزور انسانی دِل یہ اظہار نہیں کر سکتے کہ ہم اپنے اندر کیا محسوس کرتے ہیں، کہ تُو نے کسطرح سے ہمیں اپنے خون سے دھویا۔ اے خُداوند، ہم پردیسی ہیں۔ ہم- ہم نے دُنیا کی چیزوں سے محبت کی، اور ہم مکمل طور پر- پر دُنیا کی چیزوں سے آلودہ ہو گئے تھے، اور تُو اپنے فضل کی بدولت نیچے اُترا اور اپنے بیش قیمت پاک ہاتھوں کو گناہ کی دلدل میں ڈالا جہاں ہم موجود تھے، اور ہمیں اُٹھا لیا، اور ہمیں چن لیا، اور ہمیں دھویا، اور ہمیں پاک کیا، اور ہم میں نئی روح انڈیل دی، اور عالمِ بالا کی چیزوں پر ہماری نگاہ لگا دی۔ اے خُداوند، ہم کس قدر تجھ سے پیار کرتے ہیں!''

(269) اے خُداوند، اِس دھوکا دہی کے زمانہ میں، دُنیا میں کچھ بھی نہیں جو ہمارے لیے بچا ہے۔ دُنیا کچھ بھی نہیں ہے، اسلیئے کہ یہ- یہ- یہ آخری وقت میں پہنچ گئی ہے۔ ہم بائبل کی بدولت دیکھتے ہیں، کہ ہر ایک زمانہ گزر چکا ہے۔ اب ہم آخری وقت میں ہیں، جو تیزی سے گزر رہا ہے۔ اور جب تک

یسُوع نہ آ جائے کچھ بھی طویل نہ ہوگا۔اے خُدا، ہمارے دِلوں کو آگ لگا دے، اور ہمیں کھڑے نہ ہونے دے۔میرے خیال میں، عظیم مقدس پولُس اگر وہ آج رات یہاں ہوتا اور اِن چیزوں کو دیکھتا جیسے یہ آج ہیں تو کیا کرتا؟ کس طرح وہ......وہ آدمی، وہ یہاں سے باہر نکلتا اور لوگوں کو بتا رہا ہوتا کہ خُداوند کی آمد کے لیے تیار ہو جاؤ، تو انھوں نے اُسے دِن چڑھنے سے پہلے ہی جیل میں ڈال دیا ہوتا۔

(270) اے خُداوند، اِس گھڑی، یہاں بہت سارے بیمار ہیں کیونکہ یہاں رومال اور درخواستیں پڑی ہوئی ہیں۔اے باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِن میں سے ہر ایک کو شفا دے۔ہم جانتے ہیں کہ یہ تیری خدمت کا حصہ ہے جسے تُو نے یقیناً ثابت کیا ہے، ’’کہ ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہونگے۔‘‘ یہاں تک کہ وہ رومال اور پٹکے پولُس کے بدن سے چُھوا کر بیماروں پر ڈالتے تھے؛ اور بُری روحیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں، اور وہ شفا پاتے تھے کیونکہ وہ لوگ زندہ خُدا پر ایمان رکھتے تھے۔ اے باپ، مَیں بھی اِنکو، یسُوع مسیح کے وسیلہ، تیرے سُپرد کرتا ہوں، آج رات یہ پھر بخش دے۔

(271) اور اب، اے خُداوند، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہماری روحوں کو اپنے ہاتھ میں لے، ہمیں دھو، ہمیں استری کر، کیونکہ یہ لکھا ہوا ہے ’’کہ تُو ایک ایسی کلیسیا کیلئے آ رہا ہے جو بغیر داغ اور جھری کے ہو۔‘‘ ہونے دے کہ رُوح القُدس کی گرم استری ہم میں سے تمام جھریوں کو پریس کر کے نکال دے، اور ہم ابنِ آدم کی آمد کیلئے تیار گھوم رہے ہوں۔

(272) اب، اے باپ، ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تیری برکتیں ہم پر چھائیں رہیں۔باپ، ہمارے ساتھ پرستش کر۔ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔آج رات ہم کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے دِل تجھے دیتے ہیں۔ہم......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

فلدلفیہ کا کلیسیائی زمانہ

(The Philadelphian Church Age)

URD60-1210

یسوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 10، دسمبر، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2017 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

227/E ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org